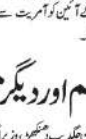

e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14• RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 192 Monday , April 15 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۳) شمارہ نمبر(۱۹۲) لکھنؤ، پیر ۱۵-اپریل ۲۰۲۴ء، مطابق ۵/شوال المکرم -۵۱۴۴۵ھ صفحات-۸

بی جے پی اقتدار میں آئی تو آئین اور جمہوریت کو ختم کر دے گی: کھڑگے

ناگپور(ایجنسی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ اگر بی جے پی غلطی سے دوبارہ اقتدار میں آتی ہے تو وہ ملک سے آئین اور جمہوریت کو تباہ کر دے گی اور مزید انتخابات نہیں ہوں گے۔ لوک سبھا انتخابات کے لیے پارٹی کے امیدوار وکاس ٹھاکرے کی حمایت میں مہاراشٹر کے ناگپور میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا، ''کانگریس کی لڑائی منووادی نظریہ کے خلاف ہے۔ باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کہتے تھے کہ تعلیم یافتہ بنو، منظم رہو اور جدوجہد کرو۔ صرف ہندوستانی آئین ہی اس منتر کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ کانگریس اس آئین کو بچانے کی جنگ لڑ رہی ہے۔ کانگریس کی لڑائی مودی اور بی جے پی سے نہیں بلکہ اس ملک کے آئین کو بچانے اور جمہوریت کو برقرار رکھنے کی ہے۔

حج 2024: ہوائی جہاز کے کرایہ میں بھاری کمی

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) حج کمیٹی آف انڈیا نے حج 2024 کے لیے احمد آباد، لکھنؤ، دہلی، کولکتہ اور کوچین سمیت کئی ایمبارکیشن پوائنٹ سے ہوائی جہاز کرایہ میں زبردست کمی کا آج اعلان کیا ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کے سی ای او ڈاکٹر لیاقت علی آفاقی (آئی۔ آر۔ ایس) نے بتایا کہ امسال احمد آباد کے حجاج کرام گزشتہ سال کے مقابلے میں 45000 ہزار سے کم، ناگپور کے حجاج کرام 30000 ہزار سے کم، لکھنؤ کے حجاج 26000 ہزار سے کم، کوچین اور کنور کے حجاج 22000 ہزار سے کم، کولکتہ کے حجاج 21000 ہزار سے کم، دہلی کے حجاج 20000 ہزار سے کم اور چینئی کے حاجی 6000 ہزار سے کم رقم میں سفر حج کریں گے۔ یاد رہے حج 2023 میں ہوائی جہاز کرایہ اوسط 25000،1 تھا جبکہ حج 2024 میں کم ہو کر اوسط 123000 ہوا ہے۔ ڈاکٹر آفاقی نے مزید بتایا کہ ہندوستان سے عازمین حج کی پہلی فلائٹ 9 مئی کو مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوگی۔

ایران کا اسرائیل کیخلاف 'آپریشن ختم'، جوابی کارروائی نہ کرنے کی تنبیہ

اسرائیل پر تقریباً 300 ڈرون اور کروز میزائل داغے گئے ▫ صیہونی حکومت کے رامون ہوائی اڈہ اور نواتیم ایئربیس بھی ایرانی میزائلوں کا نشانہ بنا ہے ▫ ایران سے جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی؛ اسرائیلی کابینہ کا جوابی کارروائی پر غور ▫ ایرانی حملے کے سبب اسرائیل کے 'ایک ارب ڈالر تباہ'، رپورٹ میں انکشاف ▫ سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب ▫ چین اور سعودی عرب سمیت عالمی برادری کا ردعمل

یروشلم، 14 اپریل (ایجنسی) برسوں سے درپردہ جنگ میں مصروف ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی بالآخر کھل کر سامنے آگئی ہے اور اسرائیل کی طرف سے ایران کے شامی قنصل خانے پر حملے کے بعد ایران نے جوابی کارروائی میں اس پر سینکڑوں ڈرون اور میزائل داغ دیے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اسرائیل اور دیگر ممالک نے 300 سے زیادہ کروز میزائل اور ڈرون کو روکا ہے، جن میں سے زیادہ تر اسرائیلی فضائی حدود سے باہر گرے ہیں۔ اسرائیل نے کہا کہ بہت کم نقصان ہوا ہے لیکن لوگوں کو چوکس رہنے کی تنبیہ کی ہے۔

ایران نے اسرائیل کے خلاف فوجی آپریشن ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل نے دوبارہ غلطی کی تو نتائج بہت برے ہوں گے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ایران کے صدر ابراہیم رئیسی نے اسرائیل اور اس کے اتحادی ملک امریکا کو خبردار کیا ہے کہ وہ اس کے میزائل حملوں کے جواب میں کسی بھی غیر ذمہ دارانہ ردعمل سے باز رہیں۔ یہ بیان گزشتہ رات ایران کے اسرائیل کے شہر تل ابیب پر ڈرون اور میزائل حملوں کے بعد سامنے آیا ہے، جو یکم اپریل کو دمشق میں ایرانی سفارت خانے پر فضائی حملے کے جواب میں کیا گیا۔ اپنے بیان میں ابراہیم رئیسی کا کہنا تھا کہ اگر گزشتہ شب کے حملے پر صیہونی ریاست اور اس کے حامی ممالک نے جوابی کارروائی کی تو فیصلہ کن اور پہلے سے بھی زیادہ سخت جواب دیا جائے گا۔ دوسری جانب ایران کے اقوام متحدہ میں قائم مشن نے تحریری بیان میں کہا کہ دو ہفتے پہلے ایرانی سفارت خانے پر اسرائیلی حملے کا جواب ہم نے گزشتہ شب حملہ کر کے دے دیا ہے اور اب ابھی تک کا حساب برابر سمجھا جائے، اسرائیل نے دوبارہ پیش قدمی کی تو نتائج سنگین ہوں گے۔ اس کے علاوہ نشریاتی ادارے ٹی آر ٹی کے مطابق کے مطابق ایران نے اسرائیل پر کیے گئے حملے کو کامیاب قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے اپنے تمام اہداف حاصل کر لیے ہیں جبکہ اسرائیل نے ایرانی حملے کو ناکام قرار دیا۔

ایران کا کہنا ہے کہ اسرائیل پر حملے کے اہداف کامیابی سے حاصل کئے گئے ہیں۔ دریں اثنا ایک رپورٹ سے انکشاف ہوا ہے کہ اسرائیل نے گذشتہ رات ایرانی حملے کو روکنے کے لیے تقریباً ایک ارب ڈالر خرچ کیے ہیں۔ اسرائیلی چینل 12 نے اطلاع دی ہے کہ ایرانی حملے کے دوران تمام اسرائیلی جنگی طیارے فضا میں ہی تھے۔ وہ بمباری میں تباہی کے خوف سے ہوائی اڈوں پر نہیں آئے۔ عبرانی میڈیا نے اسرائیلی وزارت دفاع کے ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ امریکی اور برطانوی افواج نے اسرائیل کے باہر 100 سے زائد ایرانی ڈرونز کو روکا۔

ایران کے پاسداران انقلاب (IRGC) نے کہا کہ حملے کا مقصد مخصوص اہداف کو نشانہ بنانا تھا۔ ایران نے یکم اپریل کو شام میں اپنے قنصل خانے پر ہونے والے حملے کا بدلہ لینے کا عزم ظاہر کیا تھا جس میں ایک اعلیٰ کمانڈر سمیت IRGC کے سات اہلکار ہلاک ہوئے تھے۔ ایران نے اسرائیل پر حملہ کرنے کا الزام عائد کیا لیکن اسرائیل نے نہ تو اس کی تصدیق کی اور نہ ہی تردید کی۔ ایران کے حملے کے بعد اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ہم مل کر جیتیں گے لیکن یہ واضح نہیں ہے کہ اسرائیل کا ردعمل کیا ہوگا۔

صیہونی حکومت کے ٹی وی چینل 14 نے بھی جنوبی مقبوضہ فلسطین کے علاقے عراد میں ایرانی میزائلوں سے کئی افراد کے زخمی ہونے کی خبر دی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق ایران کے متعدد میزائل براہ راست مقبوضہ فلسطین کے شہر النقب پر گرے جس کے بعد امدادی دستوں کو وہاں روانہ کیا گیا۔ ارنا کے مطابق جنوبی مقبوضہ فلسطین کا نواتیم ایئربیس بھی جو عرالسبع کے نزدیک واقع ہے، ایرانی میزائلوں کا نشانہ بنا ہے۔

ایران کے اسرائیل پر ڈرونز حملے کے بعد مشرق وسطیٰ میں پیدا ہونے والی کشیدہ صورتحال پر غور کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کر لیا گیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر اقوام متحدہ نے مشرق وسطیٰ میں تیزی کے ساتھ بدلتی صورت حال پر سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ اعلان اسرائیل کے اقوام متحدہ سے ایران کے حملے کی مذمت کے لیے فوری طور پر اجلاس منعقد کرنے کے بیان بعد سامنے آیا ہے جس میں ایران کے اسرائیل پر حملے کو کھلی جارحیت قرار دینے کا مطالبہ بھی کیا گیا تھا۔

دوسری جانب چین، روس، متحدہ عرب امارات، قطر اور امریکا سمیت دیگر ممالک نے ایران کے اسرائیل پر حملے کے بعد مشرق وسطیٰ میں پیدا ہونے والی صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فریقین پر تحمل سے کام لینے پر زور دیا۔ چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ ایران کی جانب سے اسرائیل کے خلاف جوابی حملے میں ڈرون اور میزائل داغے جانے کے بعد مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر چین کو 'شدید تشویش' ہے اور ساتھ ہی غزہ جنگ بندی کا مطالبہ کیا۔ چینی ترجمان نے صحافیوں کے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ چین متعلقہ فریقوں سے پرامن رہنے اور کشیدگی میں مزید اضافے سے بچنے کے لیے تحمل سے کام لینے کا مطالبہ کرتا ہے۔

نیتن یاہو ایران کے حملے کا جواب نہ دیں: بائیڈن

'امریکا ایران پر جارحانہ آپریشن میں ساتھ نہیں دے گا'، بائیڈن نے اسرائیلی وزیراعظم کو واضح کیا

واشنگٹن، 14 اپریل (ایجنسی) امریکی صدر جو بائیڈن نے اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو سے کہا ہے کہ وہ ایران کے حملے کا جواب نہ دیں وائٹ ہاؤس نے اعلان کیا کہ بائیڈن اور نیتن یاہو نے فون پر اس وقت بات کی جب ایران نے اسرائیل پر ڈرون اور میزائل حملہ کیا اس کے علاوہ دو امریکی عہدیداروں نے 'این بی سی' کو بتایا کہ سینئر امریکی عہدیداروں میں ممکنہ اثرات کے بارے میں سوچے بغیر ایرانی حملے پر اسرائیلی ردعمل کے بارے میں تشویش پائی جاتی ہے۔ العربیہ کے مطابق 3 ذرائع نے 'این بی سی' کو بتایا کہ بائیڈن نے نجی گفتگو میں اپنی تشویش کا اظہار کیا کہ نیتن یاہو امریکہ کو ایک وسیع تر تنازعے میں گھسیٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ امریکی سینئر عہدیدار نے بتایا کہ جو بائیڈن نے اسرائیلی وزیراعظم کو واضح کیا کہ امریکا ایران پر جارحانہ آپریشن میں ساتھ نہیں دے گا۔ یہ گفتگو جو بائیڈن اور نیتن یاہو کے درمیان ٹیلی فونک رابطے کے دوران ہوئی۔ وائٹ ہاؤس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق جو بائیڈن اتوار (آج) کو ایران کے حملے کے خلاف متحدہ سفارتی ردعمل کو مربوط کرنے کے لیے جی 7 رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ ایک اسرائیلی اہلکار نے نیویارک ٹائمز کو بتایا کہ ایران کے حملے کا جواب اتحادیوں کے ساتھ مل کر کیا جائے گا۔

ہندوستان کی ایران اور اسرائیل سے امن کی اپیل

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) ہندوستان نے مغربی ایشیا میں اسرائیل پر ایران کے حملے پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اپیل کی کہ وہ تشدد چھوڑ کر سفارت کاری اور بات چیت کی طرف لوٹیں وزارت خارجہ نے آج یہاں ایک بیان میں کہا کہ ''ہمیں اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی دشمنیوں پر شدید تشویش ہے جس سے خطے میں امن و سلامتی کو خطرہ ہے ہم فوری طور پر کشیدگی میں کمی، تحمل، تشدد سے پیچھے ہٹنے اور سفارت کاری کے راستے پر واپس آنے کی اپیل کرتے ہیں۔'' وزارت خارجہ نے کہا کہ ہم تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ہمارے سفارت خانے خطے میں ہندوستانی کمیونٹی کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ خطے میں سلامتی اور استحکام برقرار رہے۔

سنجے سنگھ کی کانگریس صدر کھڑگے سے ملاقات

'انڈیا' کے مشترکہ انتخابی منشور پر تبادلہ خیال

نئی دہلی۔ عام آدمی پارٹی (عآپ) کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے اتوار کو کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے ساتھ 20 منٹ سے زیادہ میٹنگ کی۔ بات چیت میں بنیادی طور پر انڈیا بلاک کے ایک مشترکہ کم از کم پروگرام بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی، جسے دونوں پارٹیاں اقتدار میں آنے کی صورت میں لاگو کرنے پر متفق ہوں۔ دہلی میں کھڑگے کی رہائش گاہ پر میٹنگ کے بعد صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے سنجے سنگھ نے کہا، ہم نے اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ انڈیا بلاک کے اندر تمام پارٹیاں کس طرح ایک مشترکہ کم سے کم پروگرام بنانے کے لیے تعاون کر سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہم نے اپوزیشن کے خلاف ایجنسیوں کے غلط استعمال اور آئین کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا۔'' میٹنگ میں ایک مشترکہ منشور تیار کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، سنگھ نے جلد ہی کسی فیصلے کی امید ظاہر کی۔ انہوں نے کہا، ہم اپنے مشترکہ وژن کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے، جہاں بھی ضروری ہو، انڈیا بلاک کے اندر رہنماؤں کی حمایت کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔'' اتوار کو جاری بی جے پی کے منشور پر تبصرہ کرتے ہوئے سنگھ نے کہا، ''آپ کے پاس 10 سال کا رپورٹ کارڈ ہے۔ آپ نے 10 سالوں میں کیا حاصل کیا؟ منشور صرف وعدوں کا نہیں ہونا چاہیے۔ لوگ منشور پر کتنا اعتماد کر سکتے ہیں؟ کیا لوگوں کو 20 کروڑ نوکریاں ملیں؟ کیا کسانوں کو ایم ایس پی ملا؟ کیا مہنگائی کم ہوئی؟'' خیال رہے کہ سنگھ کو تہاڑ جیل سے 2 اپریل کو رہا کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے عآپ لیڈر کو مبینہ ایکسائز پالیسی گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں یہ مشاہدہ کرنے کے بعد ضمانت دے دی کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو سنگھ کی ضمانت پر رہائی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

کینیڈا میں 24 سالہ ہندوستانی طالب علم کا گولی مار کر قتل

اوٹاوا (ایجنسی) کینیڈا کے شہر وینکوور کے علاقے سن سیٹ میں 24 سالہ ہندوستانی طالب علم کو اس کی کار میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ پولیس نے اتوار کو یہ جانکاری دی۔ وینکوور پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ 24 سالہ چراغ انٹیل علاقے میں ایک گاڑی کے اندر مردہ پایا گیا۔ سی بی سی نیوز نے پولیس کی ترجمان تانیہ وزینٹن کے حوالے سے بتایا کہ گولیوں کی آوازیں سننے کے بعد محلے کے لوگوں نے ایمرجنسی سروسز کو کال کی۔ وینکوور پولیس نے بتایا، ''لوگوں نے گولیوں کی آوازیں سننے کی اطلاع کے بعد افسران کو ایسٹ 55ویں ایونیو اور مین اسٹریٹ پر بلایا۔ 24 سالہ چراغ انٹیل علاقے میں ایک گاڑی کے اندر مردہ پایا گیا۔'' پولیس کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے اور تفتیش جاری ہے۔ دریں اثنا، کانگریس کی طلباء تنظیم این ایس یو آئی کے سربراہ ورون چودھری نے وزارت خارجہ کو ٹیگ کر کے طالب علم کے اہل خانہ کی مدد کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے پوسٹ کیا، ''کینیڈا کے وینکوور میں ایک ہندوستانی طالب علم چراغ انٹیل کے قتل کے حوالے سے فوری نوٹس لیں۔

کانگریس نے بی جے پی کے 'سنکلپ پتر' پر کیا زوردار حملہ

بی جے پی کے منشور میں روزگار، مہنگائی، ایم ایس پی، منی پور، لداخ اور کسانوں کا ذکر نہیں اور یہ محض ایک 'جملہ پتر' ہے

نئی دہلی: (ایجنسی) بی جے پی نے آئندہ لوک سبھا انتخابات کے لئے اتوار کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں 'سنکلپ پتر' کے نام سے اپنا انتخابی منشور جاری کر دیا۔ بی جے پی نے اس سنکلپ پتر کو 'مودی کی گارنٹی' کے نعرے کے ساتھ جاری کیا ہے۔ کانگریس نے بی جے پی کے سنکلپ پتر کا اپنے 'نیائے پتر' سے موازنہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے منشور میں روزگار، مہنگائی، ایم ایس پی، منی پور، لداخ اور کسانوں جیسے مسائل کا ذکر تک نہیں ہے اور یہ محض ایک 'جملہ پتر' ہے۔ ایکس پر 'کانگریس کا نیائے پتر بمقابلہ بی جے پی کا جملہ پتر' کے کیپشن کے ساتھ کی گئی پوسٹ میں پارٹی نے متعدد مسائل پر روشنی ڈالی، جو کانگریس کے نیائے پتر کا حصہ ہیں لیکن بی جے پی کے سنکلپ پتر میں ان کا ذکر نہیں ہے۔

کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے اتوار کو کہا کہ مہنگائی اور بے روزگاری بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے منشور اور وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریر سے غائب ہے۔ مسٹر گاندھی نے آج یہاں ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ بی جے پی کے منشور اور وزیر اعظم کی تقریر سے مہنگائی اور بے روزگاری غائب ہے، انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی لوگوں کی زندگی سے جڑے اہم ترین مسائل پر بات کرنا تک نہیں چاہتی۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ انڈیا گروپ کا منصوبہ بالکل واضح ہے کہ 30 لاکھ آسامیوں پر بھرتی ہوگی اور ہر پڑھے لکھے نوجوان کو ایک لاکھ روپے کی مستقل ملازمت دی جائے گی۔ اس بار نوجوان مسٹر مودی کے جال میں نہیں آئیں گے اور کانگریس کے ہاتھ مضبوط کریں گے اور ملک میں 'روزگار انقلاب' لائیں گے۔ کانگریس کے میڈیا انچارج جے رام رمیش نے کہا کہ آج بابا صاحب امبیڈکر کا یوم پیدائش ہے۔ بی جے پی واضح طور پر ان کے بنائے ہوئے آئین کو تباہ کرنے کی سازش کر رہی ہے۔ لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لیے وزیر اعظم خود اسٹیج سے کچھ اور کہہ رہے ہیں اور اپنے لیڈروں سے کچھ اور کروا رہے ہیں۔ مسٹر رمیش نے کہا، ''ان کا مقصد صاف ہے اگر انہیں اس بار موقع ملا تو سب سے بڑا خطرہ بابا صاحب کے آئین کو ہوگا۔''

بی جے پی نے سنکلپ پتر 'مودی کی گارنٹی 2024' جاری کیا

پوری دنیا میں رامائن کا تہوار منانے اور ون نیشن ون الیکشن کی بات بی جے پی کے انتخابی منشور میں شامل، بہتر انفرا اسٹرکچر کا وعدہ

نئی دہلی، 14 اپریل (ایجنسی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آج لوک سبھا انتخابات کے لئے اپنا سنکلپ پتر 'مودی کی گارنٹی 2024' جاری کیا اور ملک میں غریبوں کی فلاح و بہبود کی اسکیموں اور ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو عملی جامہ پہنانے کا روڈ میپ جاری کیا ہے بی جے پی کے مرکزی دفتر کی توسیعی عمارت میں منعقدہ ایک پروگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی نے بی جے پی کے صدر جگت پرکاش نڈا، منی فیسٹو کمیٹی کے چیئرمین راج ناتھ سنگھ، وزیر خزانہ نرملا سیتارامن کی موجودگی میں یہ سنکلپ پتر جاری کیا۔

منشور میں بہت سی باتیں کی گئی ہیں لیکن اس کے اہم نکات میں شامل ہیں روزگار کی ضمانت۔ بڑا وعدہ یہ ہے کہ سال 2036 میں اولمپکس کی میزبانی کرنے کو کہا گیا ہے۔ اس میں 3 کروڑ لکھ پتی دیدی کی بات کہی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ خواتین ریزرویشن لاگو کیا جائے گا۔ بی جے پی کے انتخابی منشور میں کسانوں کی بات کہی گئی ہے لیکن کسانوں کے احتجاج پر خاموشی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ زرعی انفراسٹرکچر کو ترقی دیا جائے گا۔ ماہی گیروں پر خاص توجہ ہے اور ان کے لئے ایک اسکیم شروع کی جائے گی۔ انتخابی منشور میں او بی سی، ایس سی اور ایس ٹی کو ہر میدان میں احترام دیا جائے گا۔ بی جے پی نے اپنے پسندیدہ مذہبی مدوں کو بھی اپنے سنکلپ پتر میں پیش کیا ہے جس میں پوری دنیا میں رامائن کے تہوار منانے کی بات کہی گئی ہے اور ایودھیا کو مزید ترقی دینے کی بات کہی گئی ہے۔ سنکلپ پتر میں کہا گیا ہے کہ بدعنوانی پر مزید سخت کارروائی کی جائے گی۔ سنکلپ پتر میں ویسے تو بہت باتیں کی گئی ہیں لیکن اصلاحات کی نظر سے کہا گیا ہے کہ انڈین جوڈیشل کوڈ لاگو ہوگا اور ملک میں ایک ساتھ انتخابات کرائے جائیں گے یعنی 'ون نیشن، ون الیکشن' کا نفاذ کیا جائے گا۔

سنکلپ پتر کے اجراء کے بعد، وزیر اعظم مودی نے غریبوں، نوجوانوں، کسانوں اور خواتین کے چار زمروں میں سے ایک ایک شخص کو یہ سنکلپ پتر سونپا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ 10 برسوں میں بی جے پی نے اپنے منشور کے ہر نکتے کو گارنٹی کے طور پر زمین پر اتارا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے منشور کے تقدس کو پھر سے قائم کیا ہے۔ یہ سنکلپ پتر وکست بھارت کے چار مضبوط ستون - یوا شکتی، ناری شکتی، غریب اور کسان ان سبھی کو بااختیار بناتا ہے۔ ہماری توجہ وقار اور معیار زندگی اور سرمایہ کاری کے ذریعے ملازمتوں پر ہے۔ گزشتہ 10 سال خواتین کے وقار اور ان کے واسطے نئے مواقع کے لئے وقف رہے۔ آنے والے 5 سال ناری شکتی کی نئی شمولیت کے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں کے لیے مفت کھانے کی اسکیم مزید پانچ سال تک جاری رہے گی تاکہ وہ کسی وجہ سے دوبارہ غربت کی دلدل میں نہ پھنس جائیں۔ بی جے پی صدر نڈا نے کہا کہ 10 سال اس بات کا ثبوت ہیں کہ مودی کی گارنٹی، گارنٹی پوری ہونے کی گارنٹی ہے۔ اس سنکلپ پتر میں پارٹی نے کہا ''بھارتیہ جنتا پارٹی علم - (غریب، نوجوان، کسان اور خواتین)'' کو لے کر آگے بڑھ رہی ہے اور 2047 تک ایک وکست بھارت کی تعمیر کا عہد لے رہی ہے۔ ایک ایسا شخص جو آج بھروسے کا مترادف بن چکا ہے۔۔۔ کیونکہ مودی کی گارنٹی ہی گارنٹی پوری ہونے کی گارنٹی ہے۔ آنے والے 5 سال بھی خدمت، گڈ گورننس اور غریبوں کی فلاح و بہبود کے ہوں گے، یہ مودی کی گارنٹی ہے۔'' اس سنکلپ پتر کو تیار کرنے کے لیے وکست بھارت سنکلپ رتھ یاترا کے دوران موصول ہونے والی تجاویز، مختلف تنظیموں اور افراد سے موصول ہونے والے مشورے اور نمو ایپ اور آن لائن میڈیم کے ذریعے موصول ہونے والی تقریباً 15 لاکھ تجاویز کو یکجا کیا گیا ہے۔

پولنگ کے دن رائے دہندگان کیلئے بامعاوضہ تعطیل کا اعلان

نئی دہلی: (ایجنسی) ووٹنگ فیصد بڑھانے اور انتخابی عمل میں شرکت کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے دہلی کے چیف الیکٹورل آفیسر پی کرشنا مورتی نے آر پی ایکٹ 1951 کی دفعہ 135 بی کے تحت الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے حکم کو نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت قومی دارالحکومت علاقہ دہلی میں پولنگ کے دن ملازمین کو بامعاوضہ تعطیل فراہم کی جاتی ہے۔ لوک سبھا کے عام انتخابات کے سلسلے میں قومی دارالحکومت علاقہ دہلی میں پولنگ کا دن 25 مئی 2024 کو مقرر ہے۔ حکم کے مطابق، تمام اہل ملازمین، خواہ وہ سرکاری ہوں یا نجی، جو قومی دارالحکومت علاقہ دہلی کے ووٹر ہیں، پولنگ کے دن ووٹ دینے کے اپنے جمہوری حق کا استعمال کرنے کے لیے بامعاوضہ چھٹی کے حقدار ہیں۔ مزید بتایا گیا ہے کہ دہلی میں کام کرنے والے پڑوسی اتر پردیش، ہریانہ اور راجستھان کے ووٹرز کو بھی پولنگ کے دن بامعاوضہ چھٹی دی جائے گی اور اسی طرح پڑوسی شہروں میں کام کرنے والے دہلی کے ووٹروں کو ان کی پولنگ کی تاریخوں کے مطابق بامعاوضہ چھٹی دی جائے گی۔ یہ اقدام ووٹر ٹرن آؤٹ کی اہمیت اور انتخابی عمل کو فروغ دینے میں ہر شہری کے بنیادی کردار کی نشاندہی کرتا ہے۔

سلمان کی رہائش گاہ کے باہر فائرنگ، تفتیش کرائم برانچ ممبئی کو سونپی گئی

گھر کے باہر سیکورٹی بڑھادی گئی، لارنس بشنوئی کے بھائی نے باہر فائرنگ کی ذمہ داری قبول کی

ممبئی، 14 اپریل (ایجنسی) بالی ووڈ کے مشہور اداکار سلمان خان کی شمال مغربی علاقہ باندرہ میں واقع رہائش گاہ کے باہر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے اس واقعے کے چند گھنٹے بعد ہی تفتیش کو ممبئی کرائم برانچ کے حوالے کر دیا گیا ہے اور اس معاملے کی تحقیقات کے لیے مختلف ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں ہم اس معاملے کی مختلف زاویوں سے تحقیقات کر رہے ہیں اور ایک مشتبہ زاویہ لارنس بشنوئی گینگ کا ملوث ہونا ہے کیونکہ اداکار کو پنجاب میں 58 سالہ سلمان خان اپنے تقریباً پورے مشترکہ خاندان کے ساتھ رہتے ہیں جس میں والدین، بھائی اور ان کے رشتہ دار شامل ہیں۔ کئی سالوں سے، سلیم خان اور سلمان خان کو جان سے مارنے کی دھمکیاں مل رہی ہیں۔

جیل میں قید گینگسٹر لارنس بشنوئی کے بھائی انمول بشنوئی نے بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان کے گھر کے باہر فائرنگ کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ لارنس کا بھائی انمول امریکہ میں موجود ہے۔ اس نے سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے سلمان کے گھر کے باہر فائرنگ کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا، 'سلمان! ہم نے یہ حملہ صرف آپ کو ٹریلر دکھانے کے لیے کیا۔ یہ ہماری پہلی اور آخری وارننگ ہے۔'' خیال رہے کہ اتوار کی صبح ممبئی میں سلمان خان کے گھر کے باہر موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دی۔ اس کے بعد پولیس نے ان کی رہائش گاہ کے ارد گرد سیکورٹی سخت کر دی۔ پولیس نے بتایا کہ صبح تقریباً 5 بجے ممبئی کے باندرا علاقے میں واقع گلیکسی اپارٹمنٹس کے باہر دو افراد نے چار گولیاں چلائیں اور فرار ہو گئے۔ سلمان کا گھر اسی اپارٹمنٹ میں ہے۔ پولیس فی الحال گھر کے ارد گرد نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کو اسکین کر رہی ہے۔ انمول نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، ''ہم امن چاہتے ہیں۔ اگر ظلم کے خلاف فیصلہ جنگ کے ذریعے لیا جائے تو جنگ ہی سہی۔ سلمان خان، ہم آپ کو یہ بتایا ہے کہ یہ صرف ٹریلر دکھانے کے لیے کیا گیا ہے، تاکہ آپ ہماری طاقت کو مزید نہ آزمائیں، اس کے بعد خالی گھر پر گولیاں نہیں چلائی جائیں گی۔'' پوسٹ میں مزید کہا گیا، ''آپ نے داؤد ابراہیم اور چھوٹا شکیل کو خدا مان لیا ہے لیکن ہمیں زیادہ بولنے کی عادت نہیں ہے۔ لارنس بشنوئی گروپ، گولڈی برار گروپ، کالا جٹھیڑی گروپ۔''

پورٹیبل اینٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل ویپن سسٹم کا کامیاب تجربہ

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (ڈی آر ڈی او) نے مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار کردہ پورٹیبل اینٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل ہتھیاروں کے نظام کی تکنیکی برتری کو ثابت کرنے کے مقصد سے کئی کامیاب فائرنگ کے ٹرائل کئے ہیں ہفتہ کو راجستھان کے پوکھرن فیلڈ فائرنگ رینج میں اس ہتھیار کے نظام کے وار ہیڈ فلائٹ ٹیسٹ کامیابی کے ساتھ کئے گئے۔ میزائل ویپن سسٹم نے ٹیسٹنگ کے دوران بے عیب کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور تمام ٹیسٹ پاس کئے۔ یہ سسٹم دن اور رات میں حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اہم جنگی ٹینکوں سے لوہا لینے کا اہل ہے۔ یہ ویپن سسٹم اب آخری صارف کے تجزیئے کے لیے تیار ہے جس کے بعد اسے فوج میں شامل کیا جائے گا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے نظام کے کامیاب ٹرائلز کے لیے ڈی آر ڈی او اور فوج کی تعریف کی ہے اور اسے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی دفاعی نظام کی ترقی میں خود کفیلی حاصل کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔

ایس پی نے 7 امیدواروں کا اعلان کیا، بابو سنگھ کشواہا جونپور سے ہونگے امیدوار

لکھنؤ: 14 اپریل (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے اتوار کو 7 امیدواروں بشمول سابق وزیر بابو سنگھ کشواہا کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ پارٹی کی جانب سے جاری لسٹ کے مطابق پارٹی نے کشواہا کو جونپور پارلیمانی حلقے سے بی جے پی امیدوار کرپا شنکر سنگھ کے مقابل میں کھڑا کیا ہے۔ قابل ذکر ہے بابو سنگھ کشواہا مایاوتی حکومت میں وزیر تھے اور ان کے کافی نزدیکی تصور کئے جاتے تھے۔ کشواہا کا بعد میں مایاوتی سے اختلاف ہو گیا اور انہیں بی ایس پی سے نکال دیا گیا۔ انہیں نیشنل رورل ہیلتھ مشن (این آر ایچ ایم) اسکیم میں جیل بھی ہوئی۔ بی ایس پی سے نکالے جانے کے بعد انہوں نے بی جے پی میں شمولیت اختیار کر لی۔ لیکن وہ بھگوا پارٹی میں زیادہ دیر تک نہ رہ سکے۔ بعد میں کشواہا نے اپنی جن ادھیکار پارٹی (جے اے پی) بنائی۔ ان کی پارٹی نے سال 2022 میں اترپردیش اسمبلی انتخابات میں متعدد سیٹوں سے الیکشن لڑا۔ سماج وادی پارٹی نے بابو سنگھ کشواہا کے علاوہ سابق ایم پی طوفانی سروج کی بیٹی پریہ سروج کو مچھلی شہر سیٹ سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ پہلی بار الیکشن لڑنے والی پریہ پیشے سے وکیل ہیں۔ ڈمریا گنج پارلیمانی سیٹ سے ایس پی نے بھیم شنکر تیواری عرف کوشل تیواری کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ کوشل تیواری سابق ایم پی ہری شنکر تیواری کے بیٹے ہیں۔ پارٹی نے امرتا موریہ کو پھولپور سے، رام شرومنی ورما کو شراوستی سے، لکشمی کانت عرف پاپو نشاد کو سنت کبیر نگر سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔

ایران کا اسرائیل پر حملہ اس کا 'حق' ہے: حماس

'امریکا ایران پر جارحانہ آپریشن میں ساتھ نہیں دے گا'، جو بائیڈن نے اسرائیلی وزیر اعظم کو واضح کر دیا

غزہ۔ (ایجنسی)۔ فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے کہا ہے کہ ایران کا اسرائیل پر حملہ اس کا 'حق' ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق حماس نے ٹیلی گرام پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 'اسرائیل کے خلاف ایران کی طرف سے فوجی آپریشن اس کا حق ہے اور دمشق میں قونصل خانے پر حملے کا یہ جائز ردعمل ہے۔' حماس نے کہا کہ صیہونی جارحیت کے خلاف وہ خطے کے ممالک اور عوام کے دفاع کے حق کی حمایت کرتے ہیں۔ فلسطین گروپ نے 7 اکتوبر کو اسرائیل پر اپنے حملے کا ذکر کرتے ہوئے مزید کہا کہ 'ہم عرب اور اسلامی قوم، جو آزادی پر یقین رکھتے ہیں اور خطے کے مزاحمتی گروپوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ 'طوفان الاقصیٰ' کی حمایت جاری رکھیں۔' واضح رہے کہ 13 اور 14 اپریل کی درمیانی شب ایران نے اسرائیل پر تقریباً 200 ڈرون اور کروز میزائل فائر کیے تھے، ایرانی پاسداران انقلاب نے اسرائیل پر حملے کی باضابطہ تصدیق کی تھی۔ حملے میں اسرائیلی دفاعی تنصیبات اور فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی فوج نے کہا کہ اسرائیل پر ڈرون اور میزائل حملے میں انہوں نے اپنے تمام مقاصد حاصل کر لیے ہیں۔ ایرانی مسلح افواج نے اسرائیل پر حملے کو کامیاب آپریشن قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کارروائی میں تمام اہداف حاصل کر لیے ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق یہ حملہ یکم اپریل کو اسرائیل کے دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر حملے کے جواب میں ہے جس میں ایرانی پاسداران انقلاب کے لیڈر سمیت 12 افراد شہید ہو گئے تھے۔ ایران کی طرف سے اسرائیل پر حملے کے بعد پاکستان، اقوام متحدہ، سعودی عرب، چین نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فریقین سے کشیدگی نہ بڑھانے پر زور دیا تھا۔ یہ بھی واضح رہے کہ 7 اکتوبر سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں کم از کم 33 ہزار 686 فلسطینی شہید اور 76 ہزار 309 زخمی ہو چکے ہیں۔

ایران کے اسرائیل پر 200 سے قریب ڈرون اور میزائل حملے داغے جانے کے بعد امریکی صدر جو بائیڈن نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو سے ٹیلی فونک رابطہ کیا جہاں انہوں نے واضح کر دیا کہ امریکا ایران پر جارحانہ آپریشن میں ساتھ نہیں دے گا۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق امریکی عہدیدار کا کہنا ہے کہ امریکی صدر جو بائیڈن نے نیتن یاہو کو بتایا کہ امریکا ایران کے خلاف جارحانہ آپریشن میں حصہ نہیں لے گا۔ امریکی سینئر عہدیدار نے بتایا کہ جو بائیڈن نے اسرائیلی وزیراعظم کو واضح کیا کہ امریکا ایران پر جارحانہ آپریشن میں ساتھ نہیں دے گا۔ یہ گفتگو جو بائیڈن اور نیتن یاہو کے درمیان ٹیلی فونک رابطے کے دوران ہوئی۔ امریکی صدر اور اسرائیلی وزیر اعظم کے درمیان ایران کے اسرائیل پر حملے کے بعد گزشتہ چند گھنٹوں میں دو بار ٹیلیفونک رابطہ ہو چکا ہے۔ رابطوں میں صدر جو بائیڈن نے اسرائیلی وزیراعظم کو امریکا کی غیر متزلزل اور مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے انہیں (نیتن یاہو کو) بتایا کہ اسرائیل نے ایران کے غیر معمولی حملوں کے خلاف اپنے دفاع اور اس نوعیت کے حملوں کو پسپا کرنے کی قابل ذکر صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ اپنے دفاع کا مظاہرہ کر کے 'اسرائیل نے اپنے دشمنوں کو واضح پیغام دیا ہے کہ وہ اسرائیل کی سلامتی کو خطرے سے دوچار نہیں کر سکتے ہیں۔' وائٹ ہاؤس کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق جو بائیڈن اتوار (آج) کو ایران کے حملے کے خلاف متحدہ سفارتی ردعمل کو مربوط کرنے کے لیے جی 7 رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ امریکی صدر نے کہا کہ میری ٹیم پورے خطے میں اپنے ہم منصبوں کے ساتھ مشغول رہے گی اور ہم اسرائیل کے رہنماؤں کے ساتھ قریبی رابطے میں رہیں گے، آج ہماری فوجی تنصیبات پر حملہ نہیں ہوا لیکن ہم تمام خطرات سے چوکنا رہیں گے اور اپنے لوگوں کی حفاظت کے لیے تمام ضروری کارروائی کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔

ایران اسرائیل تنازع: پاکستان نے مغربی سمت سے آنے والی پروازوں کی نگرانی شروع کر دی

اسلام آباد (ایجنسی)۔ ایران کے اسرائیل پر جوابی حملے کے بعد پاکستان نے کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے اپنی فضائی حدود، خصوصاً مغربی سمت سے آنے والی پروازوں کی نگرانی شروع کر دی ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) کے ذرائع نے کہا ہے کہ نئی صورتحال کے حوالے سے ایئر ٹریفک کنٹرولرز کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ ذرائع کا مزید کہنا تھا کہ افغانستان اور ایران کی سمت سے آنے والی ہر پرواز کی نگرانی کی جائے گی۔ سی اے اے کے ذرائع کا کہنا تھا کہ ملکی حدود میں داخل ہونے والی پروازوں کو ایئر ٹریفک کنٹرول سے لازمی اجازت لینا ہوگی۔ دریں اثنا امریکا نے اپنے شہریوں کو موجودہ حالات کے پیش نظر اسرائیل سے باہر سفر نہ کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں، جبکہ کینیڈا اور فرانس نے بھی اپنے شہریوں کو تل ابیب، ایران، لبنان اور فلسطین کا سفر نہ کرنے کا کہا ہے۔ اسی طرح پولینڈ نے بھی شہریوں کو اسرائیل میں بڑے اجتماعات میں شرکت سے اجتناب کا مشورہ دیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ شب ایران نے اسرائیل پر تقریباً 200 ڈرون اور کروز میزائل فائر کیے تھے، ایرانی پاسداران انقلاب نے اسرائیل پر حملے کی باضابطہ تصدیق کی تھی۔ حملے میں اسرائیلی دفاعی تنصیبات اور فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق یہ حملہ یکم اپریل کو اسرائیل کے دمشق میں ایرانی قونصل خانے پر حملے کے جواب میں ہے جس میں ایرانی پاسداران انقلاب کے لیڈر سمیت 12 افراد شہید ہو گئے تھے۔

صیہونی حکام کے کسی بھی احمقانہ اقدام کا جواب اس سے کہیں زیادہ سنگین ہوگا: صدر رئیسی

تہران (ایجنسی)۔ ایران کے صدر سید ابراہیم رئیسی نے اسلامی جمہوریہ ایران کے اہداف اور مفادات کے خلاف صیہونی حکومت کے جارحانہ اقدامات کے جواب میں، ایران کی مسلح افواج کے تاریخی، طاقتور اور فاتحانہ آپریشن کے بعد کہا ہے کہ سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی میں ایرانی قوم کے غیور اور دلیر فرزندوں نے تمام دفاعی اور سیاسی شعبوں کے تعاون اور ہم آہنگی سے، ایران کی حاکمیت کی تاریخ میں ایک نیا باب کھولا اور صیہونی دشمن کو عبرتناک سبق سکھایا ہے۔ صدر مملکت رئیسی نے کہا کہ جارح کو سزا دیے جانے کا رہبر انقلاب اسلامی آیۃ اللہ العظمیٰ خامنہ ای کا وعدہ صادق پورا ہو گیا ہے اور اسلامی جمہوریہ ایران کی سربلند مسلح افواج نے پوری طاقت کے ساتھ صیہونی فوجی اہداف کو نشانہ بنایا ہے، جو کہ ایران کے جائز اور قانونی دفاع کے دائرے میں دفاعی تدبیر ہے۔ ابراہیم رئیسی نے اس بات پر تاکید کرتے ہوئے کہ ایران کی فوجی طاقت، ملک اور علاقے کی سلامتی کی ضامن ہے اور خطے کے ممالک اور اقوام کے مفادات کے دفاع کی خدمت میں ہے، کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران اچھی ہمسائیگی کی پالیسی کو آگے بڑھانے اور ان کے ساتھ دوستی اور تعاون کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ ہمسایہ ممالک اور خطے کے عوام خواہ کسی بھی مسلک، مذہب اور عقائد کے حامل ہوں، امن و سکون سے رہنے کے مستحق ہیں لیکن بدقسمتی سے قابض حکومت کی شیطنت نے

امریکہ کو ضروری انتباہ دے دیا گیا ہے: وزیر خارجہ امیر عبداللہیان

تہران (ایجنسی)۔ ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان کے ساتھ بعض یورپی ملکوں کے وزرائے خارجہ کی ٹیلی فونی گفتگو کے ساتھ ہی روس، بیلجیئم، ہالینڈ اور قبرص کے وزرائے خارجہ نے بھی امیر عبداللہیان سے ٹیلیفون پر بات چیت کی ہے۔ اس سلسلے میں ایران کے وزیر خارجہ نے ایکس سوشل نیٹ ورک پر لکھا کہ انہیں ہالینڈ، بیلجیئم اور قبرص سے اپنے ہم منصبوں کی طرف سے فون کال موصول ہوئی جس میں اسرائیلی حکومت کے حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بارے میں گفتگو ہوئی اور دمشق میں اسلامی جمہوریہ ایران کے سفارتخانے کے قونصلر سیکشن اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی اور ویانا کنونشن کے بارے میں اظہار خیال کیا گیا اور ایران کے موقف کی بھی وضاحت کی گئی۔ ایران کے وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ ان فون کالز میں امریکہ کو ضروری انتباہ دے دیا گیا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ نے روسی وزیر خارجہ کے ساتھ بھی ہونے والی ٹیلی فونی گفتگو کا ذکر کیا اور کہا کہ روسی وزیر خارجہ کے ساتھ گفتگو میں تازہ ترین بین الاقوامی، علاقائی اور غزہ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صیہونی حکومت اور امریکہ سے وابستہ میڈیا، اسرائیل پر ایران کے حملے میں ہونے والی تباہی اور نقصان کے حجم کو بہت کم ظاہر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن موصول ہونے والی تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ میزائلوں اور ڈرونز نے صیہونی حکومت کے اہم فوجی مراکز کو نشانہ بنایا ہے۔

ایرانی حملے کے بعد صورتحال پر غور کے لیے سلامتی کونسل کا اجلاس طلب

تہران (ایجنسی)۔ ایران کی جانب سے اسرائیل پر حملے کے بعد مشرق وسطیٰ میں تیزی کے ساتھ بدلتی صورت حال پر غور کے لیے سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ نے ایکس" پلیٹ فارم پر کہا ہے کہ سلامتی کونسل مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کے لیے آج اتوار ایک ہنگامی اجلاس منعقد کرے گی۔ قبل ازیں اسرائیل نے کونسل سے کہا کہ وہ اسرائیل پر ایرانی حملے کی مذمت کے لیے فوری طور پر ایک اجلاس منعقد کرے۔ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے مندوب گیلاد اردان نے کونسل کو لکھے گئے ایک خط میں کہا کہ "ہم سلامتی کونسل سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایرانی پاسداران انقلاب کو دہشت گرد قرار دینے کے لیے فوری طور پر کارروائی کرے۔

برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے سفیروں کو ایرانی وزارت خارجہ میں طلبی

تہران (ایجنسی)۔ ایران کی وزارت خارجہ کے جنرل ڈائریکٹوریٹ برائے اطلاعات اور ترجمان امور کے مطابق، صیہونی حکومت کے غیر قانونی اقدامات کے خلاف اسلامی جمہوریہ ایران کے جوابی ردعمل کے تعلق سے بعض برطانوی، فرانسیسی اور جرمن حکام کی جانب سے غیر ذمہ دارانہ موقف اختیار کیے جانے کے بعد تہران میں برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے سفیروں کو ایران کی وزارت خارجہ میں طلب کیا گیا۔ ایران کی وزارت خارجہ میں مغربی یورپ کے ڈائریکٹر جنرل "مجید نیلی احمد آبادی" نے صیہونی حکومت کے انسانیت سوز اقدامات اور بین الاقوامی قوانین اور معیارات کی مسلسل خلاف ورزیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دمشق میں ایرانی قونصل خانے کی عمارت پر جارح صیہونی حکومت کے جارحانہ حملے کے جواب میں کہ جس میں متعدد ایرانی فوجی مشیر اور شامی شہری شہید ہو گئے تھے آج صبح اسلامی جمہوریہ ایران کی مسلح افواج نے صیہونی حکومت کے فوجی اڈوں کے خلاف کارروائی انجام دی، جو اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کی رو سے، اپنے دفاع کے قانونی اور جائز حق کے دائرے میں تھی۔ ایران کی وزارت خارجہ کے عہدیدار نے اسلامی جمہوریہ ایران کی جانب سے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے منشور کے اہداف اور اصولوں کی پاسداری پر ایک بار پھر زور دیتے ہوئے، کہا کہ ایران طاقت کے کسی بھی غیر قانونی استعمال کے خلاف اپنی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور قومی مفادات کے دفاع کے لیے پرعزم ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے مغربی یورپ کے ڈائریکٹر جنرل نے بھی ایران کے سفارتی مقامات پر اسرائیلی حکومت کے ہوائی حملے کے بارے میں تین یورپی ممالک کے دوہرے رویے کی مذمت کی اور ساتھ ہی اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 میں بیان کردہ جائز دفاع کے حق کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایران نے اپنے تعمیری اور موثر اقدامات سے ثابت کیا ہے کہ اس نے ہمیشہ اپنی ممکنہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے کشیدگی میں اضافے کو روکنے کی کوشش کی ہے۔ تین یورپی ممالک برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے سفیروں نے کہا کہ وہ جلد از جلد اپنی حکومتوں کو ایران کے موقف سے آگاہ کریں گے۔

ایران کے اسرائیل پر میزائل اور ڈرون حملوں پر فلسطینیوں نے مسجد اقصیٰ کے باہر جشن منایا

غزہ، 14 اپریل (ایجنسی) ایران کے اسرائیل پر میزائل اور ڈرون حملوں پر فلسطینیوں نے مسجد اقصیٰ کے باہر جشن منایا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی۔ رات گئے ایران نے اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب کو میزائل اور ڈرون حملوں سے نشانہ بنایا، ایران نے 300 سے زائد بیلسٹک میزائل داغے۔ ایران نے اسرائیلی دفاعی تنصیبات اور گولان کی پہاڑیوں پر فوجی ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا۔ ایرانی میڈیا کا دعویٰ ہے کہ تہران اسرائیل میں 50 فیصد اہداف کو نشانہ بنانے میں کامیاب رہا، اسرائیلی فضائی اڈے کو خیبر میزائلوں سے ٹارگٹ کیا گیا۔ دوسری جانب مسجد اقصیٰ کے باہر فلسطینیوں کے بڑی تعداد نے ایران کی جانب سے اسرائیل پر کیے گئے حملوں پر جشن منایا کی جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے، بڑی تعداد میں لوگ لبیک یا اقصیٰ کے نعرے لگا رہے ہیں اور خوشی کا اظہار کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس اکتوبر سے جاری غزہ جنگ میں اب تک 33 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوئے جن میں خواتین اور بچوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اس یکطرفہ جنگ میں ہلاک اسرائیلیوں کی تعداد 1500 سے زیادہ ہے۔

امریکی فوج نے ایران کی جانب سے اسرائیل پر داغے جانے والے تقریباً تمام ڈرونز اور میزائلوں کو مار گرانے میں مدد کی: بائیڈن

واشنگٹن، 14 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ امریکی افواج نے ایران کی جانب سے اسرائیل پر داغے جانے والے تقریباً تمام ڈرونز اور میزائلوں کو مار گرانے میں مدد کی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق امریکی صدر جو بائیڈن نے ایران کو واضح پیغام دیا کہ وہ اسرائیل کے لیے دفاع کے لیے کھڑے ہیں اور ایران کو اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ایران کے حملوں کے بعد امریکی صدر جو بائیڈن نے وائٹ ہاؤس میں قومی سلامتی ٹیم سے ہنگامی ملاقات کی۔ ملاقات میں وزیر دفاع لائیڈ آسٹن، وزیر خارجہ انتونی بلنکن، چیئرمین جوائنٹ چیف آف اسٹاف اور انٹیلی جنس ایجنسی کے سربراہ سمیت دیگر حکام شامل ہوئے۔ اس دوران ایران کے حملوں پر تفصیلی بات چیت ہوئی، صدر بائیڈن نے کہا کہ وہ اسرائیل کی سیکیورٹی کے خلاف ایران سے لاحق خطرات کو مانیٹر کر رہے ہے۔ وائٹ ہاؤس نے اپنے پیغام میں کہا کہ بائیڈن انتظامیہ معاملے پر اسرائیل اور دیگر اتحادیوں سے رابطے میں ہیں۔ خبر ایجنسی کے مطابق ایران کے حملے کے بعد امریکا نے مشرق وسطیٰ میں فوجیوں کی تعداد بڑھانے کا فیصلہ کر لیا۔ صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ امریکا نے ایران کی جانب سے داغے گئے تقریباً تمام ڈرونز اور میزائل مار گرانے میں اسرائیل کی مدد کی ہے۔ بیان میں صدر بائیڈن نے کہا ہے کہ گزشتہ ہفتے کے دوران انہوں نے خطے میں امریکی فوجی طیاروں اور بیلسٹک میزائلوں کو تباہ کرنے والے دفاعی نظام کو بھیجنے کی ہدایت کی تھی۔ دوسری جانب امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ایران کے اسرائیل پر حملے کے جواب میں امریکی فورسز نے 70 سے زائد ایرانی ڈرونز اور کم از کم 3 بیلسٹک میزائل مار گرائے ہیں۔ صدر بائیڈن نے مزید کہا کہ وہ ان ایرانی حملوں کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ 13 اور 14 اپریل کی درمیانی شب ایران نے اسرائیل پر تقریباً 200 ڈرون اور کروز میزائل فائر کیے تھے، ایرانی پاسداران انقلاب نے اسرائیل پر حملے کی باضابطہ تصدیق کی تھی۔

فرانس اور برطانیہ نے اسرائیل پر ایرانی حملے کی مذمت کی

پیرس، 14 اپریل (یو این آئی/اسپوتنک) فرانس اور برطانیہ نے اتوار کے روز اسرائیل پر ایرانی ڈرون اور میزائل حملوں کی مذمت کرتے ہوئے یہودی ریاست کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اظہار کیا۔ فرانس کے وزیر خارجہ اسٹیفن سیجورن نے سوشل میڈیا پر کہا کہ "فرانس ایران کی طرف سے اسرائیل کے خلاف شروع کیے گئے حملے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔" سیجورن نے بڑے پیمانے پر حملے کو حیرت انگیز اور غیر مستحکم کرنے والا اقدام قرار دیا جس سے فوجی کشیدگی میں اضافے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرانس اسرائیل کی سلامتی کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے اور اسے اپنی یکجہتی کا یقین دلاتا ہے۔ برطانوی وزیر اعظم رشی سنک نے اسرائیل کے ساتھ ساتھ اردن، عراق اور خطے کے دیگر شراکت داروں کی سلامتی کے لیے کھڑے ہونے کے عزم کا اعادہ کیا۔

پاکستان میں 11 افراد کو حملہ آوروں نے موت کے گھاٹ اتار دیا

اسلام آباد، 14 اپریل (ایجنسی) پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں مسلح حملہ آوروں نے 8 مسافروں کو ہلاک کر دیا۔ حملہ آوروں نے ہائی وے پر روکی ہوئی بس سے اغوا کردہ 9 مسافروں اور ایک گاڑی میں سوار 2 افراد جو کہ ان کی کھڑی کردہ رکاوٹوں کو عبور کرنے کی کوشش کر رہے تھے کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ایک درجن سے زائد نامعلوم افراد نے قومی شاہراہ کو بند کر کے نشانہ کٹنے پر ایک کار پر فائر کھول دیا۔ فائرنگ کے نتیجے میں ٹائر برسٹ ہونے سے گاڑی الٹ گئی جس سے اس میں سوار ایک شخص جاں بحق اور 4 افراد زخمی ہو گئے۔ گاڑی الٹنے اور فائرنگ سے زخمی ہونے والا ایک شخص بعد ازاں اسپتال میں دم توڑ گیا۔ دوسرے واقعے میں مسلح افراد نے ایک بس کو روکا اور شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد اس میں سوار 9 مسافروں کو اتار کر اغوا کر لیا اور قریبی پہاڑوں کی طرف فرار ہو گئے۔ بعد ازاں کچھ فاصلے پر ایک پل کے نیچے سے مغوی تمام 9 مسافروں کی لاشیں ملیں جنہیں گولیاں مار کر قتل کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کا کہنا ہے کہ ملزمان کی تلاش کے لیے پولیس، ایف سی اور دیگر سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ریڈیو پاکستان کی خبر کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے بس مسافروں کے اغواء کے بعد قتل کے دردناک واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ وزیراعظم نے اس لرزہ خیز واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مقتولین کے لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔ اور مجرمین کو ان کے کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے ہر ممکنہ امکانات کو بروئے کار لانے کا عندیہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد کبھی بھی اپنے گندے عزائم کو حاصل نہیں کر پائیں گے۔

واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور جاں بحق ہونے والے افراد کی لاشیں قریبی پہاڑی کے قریب پل کے نیچے سے برآمد کر لیں۔ دوسری جانب نوشکی میں ہی قومی شاہراہ پر فائرنگ کے ایک اور واقعے میں 2 افراد ہلاک اور 4 زخمی ہوئے ہیں۔

ایران حملہ: خطے کے کئی ممالک کی فضائی ٹریفک بھی متاثر

تہران، 14 اپریل (ایجنسی) ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی اور تہران کی جانب سے اسرائیل پر حملے کے بعد خطے کے ممالک کی فضائی ٹریفک پر بھی اس کے اثرات پڑے ہیں۔ العربیہ کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ سعودی عرب کی متعدد فضائی کمپنیوں نے ایران اور اسرائیل کے درمیان موجودہ کشیدگی کے بعد شمالی سرحد کے قریب واقع ہوائی اڈوں کے لیے اپنی پروازیں معطل کر دی ہیں۔ الریاض سے اردن کی طرف آنے والی پروازوں کو واپس کر دیا گیا جب کہ قریات کے ہوائی اڈے کے لیے پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ اسی تناظر میں کویت ایئرویز نے اعلان کیا کہ اس کی پروازوں کا شیڈول تمام مقامات پر معمول کے مطابق ہے۔ البتہ عراق، ایران، اردن اور لبنان کی سرحدوں کی طرف پروازوں کو معطل کر دیا گیا ہے۔ دریں اثناء اردنی حکام نے کہا ہے رات آٹھ بجے سے روانہ ہونے والے اور عبور کرنے والے طیاروں کے لیے اپنی فضائی حدود کو عارضی طور پر بند کر دیا ہے۔ وہ صورت حال کا جائزہ لیتے رہیں گے اور مسافروں کو اس حوالے سے اپ ڈیٹس کرتے رہیں گے۔ اردنی سول ایوی ایشن ریگولیٹری اتھارٹی نے وضاحت کی کہ یہ فیصلہ اردن کی فضائی حدود میں شہری ہوابازی کی حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے کیا گیا ہے۔ وہیں دوسری جانب ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے باعث ہندوستانی ایئرلائنز نے ایرانی فضائی حدود سے بچنے کا انتخاب کیا ہے اور اپنے آپریشن کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے متبادل راستوں کا استعمال کیا ہے۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کی وجہ سے ہندوستانی ایئرلائنز یورپ اور مشرق وسطیٰ کے لیے پروازوں کے راستے تبدیل کر رہی ہیں۔ ایئر انڈیا اور وستارا، دو بڑے کیریئرز نے ہندوستانی حکومت کے مشورے کے بعد ایرانی فضائی حدود کا استعمال نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں شہریوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ ایران کا سفر کرنے سے گریز کریں۔ ہندوستانی ایئرلائنز مسافروں کی حفاظت اور آپریشنل استحکام کو یقینی بنانے کے لیے اب طویل راستے اختیار کر رہے ہیں۔ وستارا ایئر نے ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری کشیدگی کے باعث پرواز کا راستہ تبدیل کرنے کے حوالے سے ایک بیان جاری کیا۔

ایرانی ہیکروں کی اسرائیلی ریڈاروں تک رسائی، لاکھوں پیغام ارسال کر دیئے

تہران (ایجنسی)۔ اسرائیلی اخبار یروشلم پوسٹ نے لکھا ہے کہ ایرانی ہونے کا دعویٰ کرنے والے ایک الیکٹرانک گروپ نے اسرائیلی ریڈاروں تک رسائی حاصل کر کے اسرائیلی شہریوں کو لاکھوں پیغامات ارسال کر دیئے۔ اسرائیلی خبر "یروشلم پوسٹ" کے مطابق اس الیکٹرانک گروپ نے پانچ لاکھ سے زائد پیغامات میں اسرائیلیوں سے کہا ہے کہ وہ اپنے رہنماؤں کے جرائم کی قیمت ضرور ادا کریں گے اور انہیں یقین دلایا کہ یہ حکام اپنی احمقانہ مہم جوئی پر پچھتائیں گے۔ واضح رہے کہ یکم اپریل 2024 کو اسرائیلی جنگی طیاروں نے شام کے دارالحکومت دمشق کی المزہ شاہراہ پر واقع ایرانی سفارت خانے کے قونصلر سیکشن پر حملہ کر دیا تھا جس میں سات فوجی مشیر اور اہلکار شہید ہو گئے تھے۔ اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے نمائندے نے اعلان کیا کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 پر مبنی ایران کی فوجی کارروائی، دمشق میں ایرانی سفارت خانے پر صیہونی حکومت کی جارحیت کے جواب میں ہے۔

ایرانی حملے کے بعد صہیونی فضائی حدود بند

تہران (ایجنسی)۔ صہیونی فوج کے ریڈیو نے کہا ہے کہ ایران کا حملہ صرف ڈرون طیاروں تک محدود نہیں بلکہ کروز میزائل کی شکل میں بھی ہوگا۔ دوسری جانب صہیونی فوجی ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج حملے کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے اس سلسلے میں امریکہ سے بھی مدد لی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران نے واضح طور پر کہا تھا کہ دمشق میں اپنے سفارتخانے کے قونصلر سیکشن پر غاصب صہیونی حکومت کی دہشت گردانہ فضائی حملے کا بھرپور جواب دے گا جس میں ایران کے 7 فوجی مشیر شہید ہوئے تھے۔

حزب اللہ نے اسرائیل کے آئرن ڈوم سسٹم کو تباہ کر دیا

بیروت (ایجنسی)۔ لبنان کی عوامی تحریک حزب اللہ نے اعلان کیا ہے کہ فلسطینی قوم کی حمایت میں اس نے تل نام کے علاقے میں اسرائیل کے آئرن ڈوم سسٹم کے مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔ لبنان ٹیلی ویژن چینل ایم ٹی وی نے لبنان میں حزب اللہ کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اس نے غزہ کی پٹی میں فلسطینی قوم کی حمایت اور اس کی جرات مندانہ اور عظیم مزاحمت پر تل نعم میں بنائی گئی دفاعی پوزیشن میں آئرن ڈوم پر ڈرون حملے کر کے اسے تباہ کر دیا۔ حزب اللہ نے مقبوضہ فلسطین کے شمالی حصے میں بھی صہیونی فوجی تنصیبات پر میزائل حملے کئے ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق لبنان کی مقاومتی تنظیم حزب اللہ نے مقبوضہ فلسطین کے شمالی علاقے میں صہیونی فوج کے ٹھکانوں پر حملہ کر کے اسرائیلی فوجی تنصیبات کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔

بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی یوم پیدائش منائی گئی

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے راجدھانی لکھنؤ میں سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں واقع ڈاکٹر رام منوہر لوہیا آڈیٹوریم میں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی زندگی کی جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے، جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ سماج میں انقلابی تبدیلیاں لانے میں بابا صاحب کی اہم شراکت تھی۔ انہوں نے آئین میں ایک فرد، ایک ووٹ کے بنیادی حقوق کو قائم کر کے فرد کی عزت و وقار کا تحفظ کیا۔ ذات پات کی وجہ سے ہونے والے غیر انسانی امتیاز پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے سماج میں مساوات کا پیغام دیا۔ شری یادو نے کہا کہ بی جے پی نیا آئین بنا کر پسماندہ طبقات، دلتوں اور اقلیتوں کو دیے گئے ریزرویشن کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ بی جے پی بابا صاحب کے بنائے ہوئے آئین کو بدلنے کے لیے لوک سبھا انتخابات جیتنا چاہتی ہے۔ صدیوں سے غالب سوچ کے حامل 4-5 فیصد لوگ 90-95 فیصد لوگوں کو اپنا غلام بنا کر رکھنا چاہتے ہیں۔ دلتوں، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے تئیں بی جے پی کے ارادے اچھے نہیں ہیں۔ بی جے پی مسلسل آئین مخالف کام کر رہی ہے۔ جمہوریت کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ آج آئین اور جمہوریت خطرے میں ہے۔ آئین اور جمہوریت کو بچانے کی جنگ ایک بار پھر لڑنی ہوگی۔ مہنگائی، کرپشن، ناانصافی اور مظالم اپنے عروج پر ہیں اور اس نے عوام کی کمر توڑ دی ہے۔ جوانی کے آگے اندھیرا ہے۔ روزی روٹی کی کوئی گنجائش نہیں۔ سرحدیں غیر محفوظ ہیں۔ چین مسلسل بھارتی سرزمین پر قبضہ کر رہا ہے۔ ہماری مقدس عبادت گاہیں، تبت میں واقع مقدس جھیل مانسروور اور کوہ کیلاش، پہلے ہی چین کے کنٹرول میں ہیں۔ اس سب کے باوجود بی جے پی 400 سے زیادہ کا نعرہ کیسے دے سکتی ہے؟ مسٹر یادو نے کہا کہ اس بار پی ڈی اے متحد ہو کر لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو شکست دے گی۔ بی جے پی کی آئین مخالف سازش کو ناکام بنائیں گے۔ پسماندہ، دلت اور اقلیتیں مل کر بی جے پی کو شکست دیں گے۔ آئین، جمہوریت اور ریزرویشن کو بچائیں گے۔ بی جے پی ہٹاؤ، آئین بچاؤ، بی جے پی ہٹاؤ، ریزرویشن بچاؤ کے نعرے دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی کبھی سچ نہیں بول سکتی۔ بی جے پی نے طلباء، نوجوانوں، خواتین، مزدوروں، کسانوں اور تاجروں کو دھوکہ دیا ہے۔ شری اکھلیش یادو نے کہا کہ بابا صاحب کی طرف سے دکھایا گیا راستہ اسی وقت ہموار ہوگا جب 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو اقتدار سے ہٹا کر سماج وادی پارٹی انڈیا کا اتحاد منتخب ہوگا۔ اس موقع پر شری ماتا پرساد پانڈے، بلرام یادو، راجندر چودھری، اروند کمار سنگھ، شیلیندر یادو لالائی، پروفیسر بی۔ پانڈے، راجیش گنڈ، ادے ویر سنگھ، راجکتن راج بھر، کیلاش ناتھ سونکر، دلیپ ورما، طوفانی سروج، وندنا مشرا، ممتا شرما، پورنماسی دیہاتی، کمل کنوجیا، پردیپ قنوجیا، دلیپ کملاپوری، مرغوب قریشی وغیرہ نے بھی باباۓ کو خراج عقیدت پیش کیا۔

سماج وادی پارٹی نے پھولپور سے امرناتھ موریہ کو بنایا امیدوار

پریاگ راج: 14 اپریل (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے پھولپور لوک سبھا سیٹ سے امرناتھ موریہ کو امیدوار بنایا ہے۔ سماجوادی پارٹی (ایس پی) نے لوک سبھا الیکشن کے لئے اپنے امیدواروں کی چھٹی لسٹ اتوار کو جاری کیا جس میں امیدواروں کے نام کا اعلان کیا اس میں پھول پور سیٹ کے لئے امرناتھ موریہ کا نام شامل ہے۔ کانگریس نے ابھی تک الہ آباد سیٹ سے اپنے امیدوار کے نام کا اعلان نہیں کیا ہے۔ لوک سبھا الیکشن میں ایس پی اور کانگریس کے اتحاد کی وجہ سے الہ آباد لوک سبھا سیٹ کانگریس کے کھاتے میں ہے جبکہ پھولپور سیٹ ایس پی کے کھاتے میں ہیں۔ امرناتھ نے 1995 میں بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی رکنیت حاصل کی۔ 1996 میں بی ایس پی کی حکومت بننے پر رابطہ عامہ افسر کے طور پر کام کیا۔ سال 2002 میں شہر مغرب سے مافیا عتیق احمد کے خلاف بی ایس پی کے ٹکٹ پر اسمبلی کا الیکشن لڑا تھا۔ جس میں انہیں تقریباً 24 ہزار ووٹ ملے تھے۔ سال 2010 میں امرناتھ موریہ پھولپور پارلیمانی حلقے سے ضلع کوآپریٹیو بینک کے بلا مقابلہ چیئرمین منتخب ہوئے۔ بعد میں 2016 میں بی جے پی کی رکنیت حاصل کرنے کے بعد 2018 میں دوبارہ ضلع کوآپریٹیو بینک کے صدر منتخب ہوئے۔ امرناتھ موریہ 2022 میں ایس پی میں شامل ہو گئے۔ پارٹی نے شہر مغربی سے ان کو امیدوار بنایا تھا لیکن پرچہ بھرنے کے بعد ان کا ٹکٹ اچانک کاٹ کر الہ آباد یونیورسٹی کی طلبا یونین لیڈر صدر ڈاکٹر ریچا سنگھ کو امیدوار بنا دیا تھا۔

غیر قانونی اسلحہ فیکٹری پر چھاپے ماری، دو گرفتار

فیروزآباد: 14 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فیروزآباد کے تھانہ جسرانہ علاقے میں پولیس ٹیم نے ایک غیر قانونی اسلحہ فیکٹری پر چھاپہ مار کارروائی کرتے ہوئے بڑی تعداد میں بنے اور آدھے ادھورے بنے ہتھیار برآمد کئے ہیں۔ پولیس نے موقع سے دو لوگوں کو گرفتار بھی کیا۔ ایس پی دیہات رن وجے سنگھ نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ تھانہ جسرانہ علاقے کے گاؤں نگلا رام چور اہا کے نزدیک بند پڑے ہوئے اینٹ بھٹے غیر قانونی اسلحہ فیکٹری چلائے جانے کی جانکاری ملی تھی۔ سی او جسرانا اور تھانہ انچارج نے ہفتہ کی رات کو کارروائی کرتے ہوئے چھاپہ مار کر غیر قانونی اسلحہ فیکٹری کا انکشاف کیا ہے۔ موقع پر دو لوگ دویندر اور رام شنکر کو بھی گرفتار کیا۔ فیکٹری میں بنے ہوئے آٹھ اور آدھے ادھورے بنے ہوئے تین طمنچے برآمد کئے گئے ہیں اس کے علاوہ کثیر مقدار میں غیر قانونی ہتھیار بنانے کا سامان اور آلات بھی ضبط کئے گئے ساتھ ہی زندہ کارتوس بھی برآمد کئے گئے ہیں۔ فیکٹری مالکین نے بتایا کہ لوک سبھا الیکشن میں غیر قانونی ہتھیاروں کے مطالبے کو دیکھتے ہوئے ان کے ذریعہ غیر قانونی ہتھیار تیار کیا جا رہا تھا جو 05 سے 06 ہزار روپے تک فروخت ہو جاتے ہیں۔ کلیدی ملزم دویندر شاطر مجرم ہے۔ اس کے خلاف مختلف تھانوں میں 07 مقدمے درج ہیں۔ وہ ضلع ایٹہ کی جیل میں بھی بند رہ چکا ہے۔ دونوں ملزمین کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔

18 ہزار کلومیٹر بائیک چلا کر لکھنؤ پہنچی بلیٹ رانی

لکھنؤ: 14 اپریل (پی این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی کو تیسری بار مرکز میں لانے کے لیے پورا این ڈی اے اکٹھا ہو گیا ہے۔ انتخابی مہم سے لے کر انتخاب تک، بی جے پی ہر سیٹ پر ذات پات اور سماجی مساوات کو سلجھانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی اور اس کے اتحادی اس وقت مودی کو وزیر اعظم بنانے کے لیے انتخابی جنگ میں پسینہ بہا رہے ہیں۔ اس سب کے درمیان بلیٹ رانی کے نام سے مشہور راج لکشمی منڈا اپنے طریقے سے نریندر مودی کے لیے مہم چلا رہی ہیں۔ لوگ راج لکشمی منڈا کے پروموشن کے طریقے کو پسند کر رہے ہیں۔ راج لکشمی نے مدورائی، تمل ناڈو سے ووٹ فار مودی۔ ووٹ فار نیشن کے ساتھ بلٹ یاترا کا آغاز کیا ہے۔ 18 اپریل کو دہلی میں مکمل ہونے والے اس سفر کے دوران بلٹ کوئین راج لکشمی منڈا 21 ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے 15 ریاستوں کا احاطہ کریں گی، راج لکشمی ان دنوں یوپی کی سڑکوں پر پی ایم نریندر مودی کی حمایت میں ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے خبروں میں ہیں۔ راج لکشمی جہاں پہنچتی ہے وہاں کے لوگ ان کے انتخابی مہم کے طریقے سے متوجہ ہوتے ہیں۔ لباس سے لے کر گاڑی تک اور سر پر بھگوا رنگ کا ہیلمٹ ان کی پہچان بن چکا ہے۔ اس کا لباس اور کشش لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے۔ بلٹ کوئین کے نام سے مشہور تمل ناڈو کی رہائشی راج لکشمی منڈا وزیر اعظم نریندر مودی کی بہت بڑی مداح ہیں۔ انہوں نے پی ایم مودی کو تیسری بار ہندوستان کا وزیر اعظم بنانے کے مقصد سے بلٹ یاترا کا آغاز کیا۔ اس یاترا کو ووٹ فار مودی۔ ووٹ فار نیشن ※ کا نام دیا گیا ہے۔ بلٹ پر سوار راج لکشمی کا ہر جگہ شاندار استقبال کیا جا رہا ہے۔ راج لکشمی منڈا، جسے بلٹ کوئین کے نام سے جانا جاتا ہے، لکھنؤ میں بی جے پی کے دفتر میں پھولوں کے ہار پہنا کر ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اس دوران حامیوں نے نعرے بازی بھی کی۔ راج لکشمی منڈا تمام ریاستوں میں لوگوں سے ملاقات کر رہے ہیں اور مودی کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک کے عوام پی ایم مودی کے ساتھ ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی خاتون پرستار اور بلیٹ رانی کے نام سے مشہور راج لکشمی منڈا، اس بار ہم 400 کو پار کریں گے، کے بی جے پی کے نعرے کو پورا کرتے ہوئے ملک کے عوام پی ایم مودی کو تیسری بار وزیر اعظم بنانے جا رہے ہیں۔ نے اپنے سفر کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے 22 لوگوں کے گروپ کے ساتھ 12 فروری کو مدورائی، تمل ناڈو سے ووٹ فار مودی، ووٹ فار نیشن کے ساتھ سفر شروع کیا تھا۔ مدورائی سے نئی دہلی تک 21 ہزار کلومیٹر کا سفر بلٹ کے ذریعے 65 دنوں میں مکمل کرنا ہوتا ہے۔ 15 ریاستوں سے گزرنے والے اس سفر کا آغاز ملک کی ترقی، قابل اور خوشحال ہندوستان اور ثقافتی ترقی کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کو تیسری بار وزیر اعظم بنانے کے پیغام اور اپیل کے ساتھ کیا گیا ہے۔ یہ یاترا 18 اپریل کو نئی دہلی میں اختتام پذیر ہوگی۔

مودی کا کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ پوری طرح سے جھوٹا ثابت ہوا: پرمود تیواری

لکھنؤ: راجیہ سبھا کے اپوزیشن لیڈر، ایم پی، شری پرمود تیواری نے کہا ہے کہ سال 2014 اور 2019 کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی کے منشور میں کیے گئے 10 فیصد وعدوں کو بھی پورا نہیں کیا گیا ہے۔ اب آج انتخابات سے پہلے بھارتیہ جنتا پارٹی کے پاس جو قرارداد نامہ/منشور آیا ہے، اس میں مودی جی کی ضمانت دی گئی ہے، جن کے ملک سے آج تک کوئی بھی وعدہ پورا نہیں ہوا ہے۔ مثال کے طور پر بیرون ملک سے کالا دھن نکالتے، ہر خاندان کو 15.00 (پندرہ لاکھ) روپے، ہر سال 2 کروڑ نوجوانوں کو روزگار، 10 سال میں 20 کروڑ نوجوانوں کو روزگار، کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے وغیرہ کا وعدہ تھا۔ کسانوں کی آمدنی نہ صرف دوگنی ہوئی ہے بلکہ ان کا قرض ضرور بڑھ گیا ہے۔ 1949 میں 47000 روپے کے بجائے اب فی کسان قرض 74000 روپے ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں بے روزگاری تین گنا بڑھی ہے، مہنگائی پر قابو پانے کی ضمانت تھی، سچ یہ ہے کہ مہنگائی پچھلے 38 سالوں میں سب سے زیادہ اس بی جے پی کی وجہ سے ہے۔ حکومت نے ڈیلیور کیا ہے۔ مودی جی کا کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ پوری طرح سے جھوٹا ثابت ہوا، آمدنی کو دوگنا کرنے کی بات تو چھوڑیں، کسانوں کے لیے اپنی لاگت بھی پوری کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ "اچھے دن" کا وعدہ کرنے والے مودی جی ملک کے لوگوں کے لیے "برے دن" لے کر آئے ہیں۔ پیٹرول، ڈیزل، غذائی اجناس، ڈالر کے مقابلے روپے کی ساکھ اور برآمدات میں زبردست کمی آئی ہے۔ چین سمیت دیگر تمام ممالک کی برآمدات میں زبردست کمی آئی ہے۔ شری تیواری نے کہا ہے کہ محترم مودی جی نے فوج کو مضبوط کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن سچائی یہ ہے کہ اگنیور یوجنا لانے سے نوجوانوں کو 4 سال میں ریٹائر کیا جائے گا، اور انہیں نہ تو پنشن دی جائے گی اور نہ ہی صرف کوئی سہولت ریٹائرمنٹ کے بعد فوجیوں کو فراہم کیا جائے گا۔ سرکاری ملازمین کو پرانی پنشن کی سہولت (پرانی پنشن سکیم) نہیں ملی ہے۔ عزت مآب مودی جی جنہوں نے دشمنوں سے سرخ آنکھوں سے بات کرنے کا وعدہ کیا تھا، چین کے بھارت کے ایک علاقے پر قبضہ کرنے کے بعد چین سے بات کرنے کے بجائے آنکھیں موند کر چین سے بات کر رہے ہیں۔ ملک میں ایک محاورہ بہت مشہور ہوا ہے کہ جب کوئی وعدہ کرتا ہے اور اس پر یقین نہیں ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ "تمہارا وعدہ مودی جی جیسا ہے"۔ شری تیواری نے کہا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے 4 جون 2024 سے پہلے ہی اپنی شکست تسلیم کر لی ہے، اور اس کے ریزولیوشن لیٹر/منشور کی ضمانتوں میں کسانوں، نوجوانوں، تعلیم، ادویات اور قومی سلامتی جیسے مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔ خاموشی اختیار کی ہے۔ عزت مآب مودی جی کو ملک کے کسانوں، نوجوانوں، اگنیور سپاہیوں وغیرہ سے معافی مانگنی چاہیے، ان کے ریزولیوشن لیٹر/منشور کا نام "پریاشچت پترا" ہونا چاہیے۔ عزت مآب مودی جی کے جلسوں اور روڈ شوز میں کم ہوتی ہوئی بھیڑ اور لوگوں میں جوش و خروش کی کمی بھارتیہ جنتا پارٹی کو پریشان کر رہی ہے، اور اس کا منشور/ریزولیشن پیپر جعلی دستاویزات اور بیکار منتروں کے سوا کچھ نہیں ہے۔ "انتخابات میں بتایا گیا ہے۔

بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا یوم پیدائش
ریاستی دفتر میں 134 چراغ جلا کر منایا گیا

لکھنؤ۔ آئین کے معمار بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا 134 واں یوم پیدائش کسمنڈہ میں ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (اٹھاوالے) کے ریاستی دفتر میں 134 چراغ جلا کر منایا گیا۔ اس دوران آر پی آئی کے قومی ایگزیکٹو ممبر انجینئر اوماشنکر نے کہا کہ بابا صاحب کا بنایا ہوا ملک کا آئین ہر شہری کے بنیادی حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ اس لیے ہمیں بابا صاحب کے دیے ہوئے آئین پر عمل کرنا چاہیے اور عام لوگوں میں آئین کے بارے میں بیداری پیدا کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (اٹھاوالے) بابا صاحب کی بنائی ہوئی پارٹی ہے۔ آج آر پی آئی ہمارے لیڈر، اتر پردیش کے صدر پون بھائی گپتا کی قیادت میں پورے اتر پردیش میں بہوجن، استحصال زدہ اور محروم سماج کے حقوق کے لیے لڑ رہی ہے۔ ریاستی ترجمان پی سی چودھری نے کہا کہ بابا صاحب کے تحریر کردہ آئین نے مختلف مذہبی عقائد اور ذاتوں، ثقافتوں اور طرز زندگی کے تنوع کے باوجود ہم وطنوں کو برابری کا احساس دلایا ہے۔ بابا صاحب نے ہندوستانی سماج کے لیے خیالات کا ایک گلدستہ چھوڑا، جس کی بہتری کے لیے ان کی بنائی ہوئی پارٹی ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (اٹھاوالے) مسلسل جدوجہد کر رہی ہے۔ آر پی آئی (اٹھاوالے) مہیلا مورچہ کی نائب صدر روچی شکلا نے کہا کہ بابا صاحب خواتین کی ترقی کے زبردست حامی تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ کسی بھی معاشرے کا اندازہ اس میں خواتین کی حیثیت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ دنیا کی تقریباً نصف آبادی خواتین پر مشتمل ہے، لہٰذا جب تک وہ صحیح طریقے سے ترقی یافتہ نہیں ہوں گے، کوئی بھی ملک ہمہ گیر ترقی حاصل نہیں کر سکتا۔ اس لیے آر پی آئی پورے اتر پردیش کی خواتین کو جوڑ رہی ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہی ہے۔ پروگرام میں ریاستی جنرل سکریٹری وِدیا کانت شرما، چندن گپتا، آشیش ورما، محمد وارث اور کئی عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔

عید الفطر کے پیش نظر عید ملن پروگرام اور شعری نشست کا انعقاد

BAZM-E-URDU SITAPUR
बज़्म-ए-उर्दू सीतापुर
آپ کا پر خلوص استقبال کرتی ہے

سیتاپور نا: بزم اردو سیتاپور کے زیر اہتمام عید الفطر کے پیش نظر عید ملن پروگرام کا انعقاد کیا گیا، اور ساتھ ہی ساتھ شعری نشست منعقد ہوئی، بزم کے کنوینر خوشتر رحمانی کی کنوینر شپ میں منعقد پروگرام کی صدارت سینئر شاعر ضیا رحمانی نے کی، بزم کے سکریٹری منظر یاسین نے نعتیہ کلام سے پروگرام کا اغاز کیا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض یٰسین ابن عمر نے ادا کیے، بزم کے صدر مست حفیظ رحمانی نے اس طرح کے ادبی پروگراموں کی اہمیت و ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام سماج کو جوڑنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔

اس موقع پر ضلع کے معروف شاعر مرزا شارق لہرپوری مقیم حال لکھنؤ مہمان خصوصی کے طور پر موجود رہے۔ اس موقع پیش کیے گئے کلام سے منتخب اشعار نذر قارئین ہیں۔

جس نے رکھے ہیں سبھی روزے خلوص قلب سے
اس کی قسمت میں یقیناً خلد کی جاگیر ہے
ضیا رحمانی

کہوں گا سچ یہ چاہے جان جائے
حسینی ہوں یہ دنیا مانتی ہے
مست حفیظ رحمانی

آگیا تہذیب انساں میں کہاں کا یہ زوال
دیکھنا پڑتا ہے اپنی بیٹیوں کا سر کھلا
مرزا شارق لہرپوری

عاشق کو تیرے دیکھ کے شعلے ہوئے ہیں گل
ٹھنڈا ذرا سی دیر میں تنور ہو گیا
اشتیاق علی صبا

موسم تیرے مزاج میں ہر بات ہے وہی
کچھ بھی نہیں ہے پھر بھی ہوا دے رہے ہیں لوگ
منظر یاسین

حاصل زیست مل گیا مجھ کو
بعد الفت کو گم شدہ کاغذ
خوشتر رحمانی

اقصیٰ پکارتی ہے شمشیر حق اٹھاؤ
اب وقت آگیا ہے غفلت سے جاگ جاؤ
یاسین ابن عمر

سال بھر سے نہیں مل سکے جو ہمیں
ان سے آ کر ملاتا ہے دن عید کا
ریاض الدین ریاض

اس کے علاوہ محفوظ رحمانی، انظر حسان وغیرہ نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ احتشام بیگ اچھے، عبدالقیوم انصاری، ابوذر نعمان، محمد فیضان، قمر الحق خان وغیرہ سامع کے طور پر موجود رہے۔

خراب موسم کی وجہ سے اکھلیش کا مرادآباد کا پروگرام منسوخ

مرادآباد: 14 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع مرادآباد میں اتوار کو صبح سے تیز ہواؤں اور بارش کا اثر سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو کی عوامی ریلی پر پڑا۔ خراب موسم کی وجہ سے ایس پی سربراہ مرادآباد کی ریلی میں نہیں پہنچ سکے۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو پارٹی امیدوار روچی ویرا کی حمایت میں اتوار کو یہاں جی آئی سی میدان میں منعقد ریلی سے خطاب کرنے والے تھے۔ اچانک موسم میں تبدیلی آنے سے بارش ہونے سے جائے ریلی سرکاری انٹر کالج کے میدان پر پانی بھر گیا اور تیز ہواؤں کی وجہ اسٹیج کی حالت تبدیل ہو گئی وہیں اسٹیج بھی گر گیا۔ خراب موسم کی وجہ سے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کا آج کا پروگرام منسوخ ہو جانے سے جائے ریلی پر انہیں سننے کے لئے آئے سماجوادی پارٹی (ایس پی) کارکنان اور لوگوں میں مایوسی چھا گئی۔

بیوی کو گولی مار کر خود کو ماری گولی

فیروزآباد: 14 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فیروزآباد کے تھانہ مٹھ سینا علاقے میں اتوار کو آگرہ سے آئے ایک نوجوان نے اپنے مائکے میں رہ رہی بیوی کو آپسی تنازع کے بعد گولی مار کر خود کو بھی گولی مار لی۔ دونوں کی حالت نازک بتائی گئی ہے۔ ایس پی سٹی سروش کمار مشرا نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اتوار کی صبح تھانہ مٹھ سینا علاقے کے گاؤں کھیڑا گنیش پور میں سسرال آئی ایک نوجوان کے ذریعہ اپنی بیوی کو گولی مار کر زخمی کرنے کے بعد خود کو بھی گولی مار کر جان دینے کی کوشش کی۔ موقع پر پولیس ٹیم نے پہنچ کر زخمیوں کو ضلع اسپتال کے سرکاری ٹراما سنٹر میں داخل کرایا گیا جن کی حالت نازک ہونے کی وجہ علاج کے لئے آگرہ ریفر کر دیا گیا ہے۔ جانکاری کے مطابق نوجوان روی آگرہ کے تھانہ اعتماد الدولہ علاقے کے سندیپ نگر کا رہنے والا ہے جس کی سسرال کھیڑا گنیش پور میں ہے اس کی بیوی کے ساتھ تنازع چل رہا تھا۔ جس کی وجہ سے بیوی ورشا اپنے مائکے میں رہ رہی تھی۔ سسرال والے پہلے بھی اسے منانے آئے تھے لیکن وہ ان کی ہراسانی کی وجہ ان کے ساتھ نہیں گئی تھی۔ اتوار کو روی سسرال پہنچا اور بیوی سے کسی بات کے سلسلے میں تنازع ہو گیا تبھی شوہر کے ذریعہ اس کے کمرے میں ہی ورشا کو مارنے کی نیت سے طمنچے سے گولی مار دی گئی اس کے بعد روی نے خود کو بھی گولی مار کر زخمی کر لیا۔ گولی کی آواز سن کر کنبے کے دیگر لوگ کمرے کی جانب دوڑے دونوں زخمیوں کو زخمی حالت میں دیکھ کر پولیس کو حادثے کی جانکاری دی۔

کوئی بھی ملک اور معاشرہ ترقی کرتا ہے جب وہاں سماجی امن قائم ہوتا ہے: ڈاکٹر سی پی رائے

उत्तर प्रदेश कांग्रेस क

لکھنؤ۔ ریاستی کانگریس کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین ڈاکٹر سی پی۔ رائے نے اتوار کو اعلان کردہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے قرارداد خط کو جھوٹ کا اعلان قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو پارٹی مرکز میں گزشتہ 10 سالوں سے برسر اقتدار ہے اسے منشور جاری کرنے سے پہلے اپنے کئے گئے کاموں کا وائٹ پیپر جاری کرنا چاہئے۔ سال 2014 میں مودی حکومت کافی کامیابی دکھا کر مرکز میں برسر اقتدار آئی۔ پارٹی ہیڈکوارٹر میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے شری رائے نے کہا کہ کسی بھی حکومت کے کام کی پیمائش کرنے کے پانچ پیرامیٹرز اقتصادی، سماجی، اسٹریٹجک، سیاسی اور خارجہ پالیسی ہیں۔ اقتصادی پالیسی کی بات کرتے ہوئے، بی جے پی حکومت، جو 25 کروڑ لوگوں کو غربت کی لکیر سے باہر لانے کا دعویٰ کرتی ہے، دعویٰ کرتی ہے کہ 80 کروڑ لوگ 5 کلو راشن پر گزارہ کر رہے ہیں۔ اسٹریٹجک پیرامیٹرز کے بارے میں بات کرتے ہوئے، بہت سے بی جے پی ممبران حکومت کو چینی دراندازی کے بارے میں خبردار کر رہے ہیں۔ سماجی کارکن سونم وانگچک نے لداخ میں انشن پر بیٹھ کر لداخ کی سرحدوں پر چینی تجاوزات کا مسئلہ اٹھایا۔ سماجی پیمانوں پر اس حکومت میں سماجی تانے بانے بری طرح بکھر گئے۔ کوئی بھی ملک اور معاشرہ ترقی کرتا ہے جب وہاں سماجی امن قائم ہوتا ہے۔ جمہوریت میں پارٹی اور اپوزیشن دو پہیے ہیں جن پر چل کر ملک ترقی کی راہ طے کرتا ہے۔ مودی حکومت نے اپوزیشن لیڈروں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسانے کے لیے آئینی اداروں کا غلط استعمال کیا۔ سیاسی اختلافات کو اختلاف رائے میں بدل دیا۔ خارجہ پالیسی پر بات کرتے ہوئے ہمارے پڑوسیوں سے تعلقات خراب ہوئے۔ حکومت کی مذہبی خوشنودی کی پالیسی نے پوری دنیا میں ملک کا امیج خراب کیا۔ ڈاکٹر رائے نے کہا کہ جمہوریت میں جماعتوں کو اپوزیشن کی طرف سے اٹھائے گئے عوامی مسائل کا جواب دینا چاہیے۔ پچھلے 10 سالوں میں مودی حکومت نہ تو کوئی پریس کانفرنس کر سکی اور نہ ہی سوالوں کا جواب دے سکی اور نہ ہی پارلیمنٹ میں اپوزیشن کا سامنا کر سکی۔ انہوں نے کسی بھی بی جے پی لیڈر کو میڈیا کے سامنے عوامی بحث کے لیے مدعو کیا۔ ڈاکٹر رائے نے کہا کہ یہ سوال اٹھایا جانا چاہئے کہ کانگریس نے 55 سال میں اور بی جے پی نے 16 سال میں کیا کیا۔ سوال یہ ہے کہ اگلے 5 سالوں میں کون عوامی مفاد کے لیے کام کرے گا، کون ہندوستان کے بنیادی کردار کو برقرار رکھے گا اور آئین کی حفاظت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے اپنے منشور میں انصاف کی بات کی ہے کیونکہ بی جے پی کے دس سال کا دور ناانصافی کا دور تھا۔ بی جے پی کے اس غیر منصفانہ دور کو ختم کر کے، ہم سماج کے آخری مقام پر کھڑے شخص کے مفادات کا تحفظ کریں گے اور اسے معاشی طور پر قابل، سماجی طور پر باعزت اور سیاسی طور پر آزاد زندگی فراہم کریں گے۔

بہرائچ سیٹ پر ہیٹ ٹرک کی تیاری میں بھاجپا

لکھنؤ: 14 اپریل (پی این ایس) بی جے پی نے لگاتار تیسری بار امیدوار بدل کر نئے چہرے پر داؤ لگایا ہے۔ ایس پی نے بھی یہی فارمولہ آزمایا ہے۔ بی ایس پی ابھی تک اپنے امیدوار کا اعلان نہیں کر پائی ہے۔ فی الحال، لگاتار دو انتخابات میں بھاری جیت حاصل کرنے والی بی جے پی ہیٹ ٹرک کی تیاری کر رہی ہے، لیکن اتحاد سے ایس پی کی مورچہ بندی پہلے سے بہتر ہے۔ ایسے میں انتخابی سیزن میں دلچسپ معرکہ ہوگا۔ بہت حد تک جیت یا ہار کا انحصار بھی بی ایس پی کے موقف پر ہوگا۔ ایم پی اکشے ور لال گونڈ کے بیٹے پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے بی جے پی نے ڈاکٹر آنند گونڈ کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ اس سے پہلے بھی، بی جے پی نے پچھلے دو لوک سبھا انتخابات میں ایک نئے چہرے پر جوا کھیلا تھا، حالانکہ پارٹی نے خود کو ساوتری بائی پھولے سے الگ کر لیا تھا، جنہوں نے 2014 میں کامیابی حاصل کی تھی۔ اس وجہ سے وہ کانگریس میں شامل ہو گئیں۔ ایسے میں بی جے پی نے 2019 میں اکشے ور لال گونڈ کو اپنا امیدوار بنایا تھا۔ انہوں نے پارٹی قیادت کے فیصلے کو بھی درست ثابت کیا اور 1.28 لاکھ سے زیادہ ووٹوں کے فرق سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ اب بی جے پی نے 2024 کے انتخابات میں سبکدوش ہونے والے ایم پی کے بیٹے کو میدان میں اتارا ہے۔ ایس پی دو دہائیوں سے مسلم اکثریتی سیٹ پر اپنا کھویا ہوا میدان تلاش کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ سال 2004 میں پہلی بار ایس پی کے سینئر لیڈر ڈاکٹر وقار احمد شاہ کی اہلیہ روبی سعیدہ نے الیکشن جیتا تھا۔ اس کے بعد ایس پی گزشتہ دو دہائیوں سے الیکشن میں جدوجہد کرتی نظر آرہی ہے۔ تاہم اس بار ایس پی بھی ایک نئے چہرے پر داؤ لگا رہی ہے اور سابق ایم ایل اے رمیش گوتم کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ ساتھ ہی بی ایس پی کے حکمت عملی سازوں کا ماننا ہے کہ پارٹی ایک مسلم چہرہ سامنے رکھ سکتی ہے۔ اگر ایسا ہوا تو الیکشن کا سنسنی خیز حیرت انگیز ہوگا۔

دھلی میں ھیرو اور زیرو کی جنگ

ڈاکٹر سلیم خان

دہلی کے اندر مودی سرکار اپنے ایجنٹ لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کی آڑ میں کیجریوال کے ساتھ برسرِ جنگ ہے۔ پچھلے ہفتے ایل جی نے مرکزی حکومت کے ایماء پر دہلی سرکار کو برخواست کرنے کی دھمکی دی تو عاپ نے اسے شہر کے باشندوں کو حاصل شدہ سہولیات سے محروم کرنے کی سازش قرار دے دیا۔ اس مہم کے اثرات سے بی جے پی ڈر گئی اور اس نے ایل جی کے ذریعہ عوام کو یقین دلایا کہ غریبوں کے لیے دستیاب کسی بھی قسم کی سبسڈی اسکیموں کو روکا نہیں جائے گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سیاسی مفادات کے تحت دیئے جانے والے بیانات اور افواہوں پر توجہ نہ دیں۔ اپنے مدافعانہ بیان میں ایل جی نے کہا کہ ان اسکیموں کے لیے رقم کسی فرد یا سیاسی پارٹی کے اکاؤنٹ سے نہیں آتی ہے، بلکہ دہلی کے کنسولیڈیٹیڈ فنڈ سے فراہم کرتا ہے جو دہلی حکومت کو ٹیکس ادا کرنے والے لوگوں سے آتا ہے۔ اس سے یہ بات واضح ہوگئی کہ مذکورہ سہولیات مرکزی حکومت کا احسان نہیں ہے۔ ایل جی سکسینہ کا یہ بیان مرکزی حکومت کی تازہ ترین شکست کا اعتراف ہے۔

دہلی ہائی کورٹ نے ای ڈی سے اتفاق کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو تہاڑ جیل بھیج دیا تو ضمانت پر رہا ہونے والے عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمان سنجے سنگھ نے الزام لگایا کہ تین مرتبہ منتخب ہونے والے وزیر اعلیٰ کو جیل کے اندر ان کم از کم حقوق سے محروم رکھا جارہا ہے جو خونخوار مجرم کو بھی حاصل ہوتے ہیں۔ بڑے سے بڑے مجرمین کو اپنے اہل خانہ اور وکلاء سے ملنے کی اجازت ہوتی ہے مگر وزیر اعظم مودی نے کیجریوال کو ہٹلر کی مانند جیل میں اپنی اہلیہ سے کھڑکی سے بات کرنے دیتے ہیں۔ دہلی میں بی جے پی ایک طرف تو وزیر اعلیٰ کے عزت نفس کو مجروح کررہی ہے اور دوسری جانب ان کی حکومت کو توڑنے کے لیے آپریشن لوٹس چلا رہی ہے مگر دونوں محاذ پر اسے کوئی کامیابی نہیں مل رہی ہے۔ دہلی ایک ننھا سا بے اختیار صوبہ ہے اس کے باوجود نام نہاد وشو گرو مودی کو وہاں پر آئے دن ذلیل ہونا پڑتا ہے۔ بی جے پی کو دہلی میں حکومت سازی کے اندر غیر معمولی دلچسپی اس لیے تو ہے کہ وہ ملک کا دارالخلافہ ہے مگر مودی اور کیجریوال کا پنگا بہت پرانا ہے۔

یہ کہانی اس وقت شروع ہوئی جب گجرات کے وزیر اعلیٰ نریندر مودی کے خلاف دہلی کے سی ایم کیجریوال نے بنارس سے انتخاب لڑنے کا اعلان کردیا اور اچھا مقابلہ کیا۔ یہ دشمنی ختم ہوجاتی مگر کیجریوال نے وزیر اعظم نریندر مودی کی ڈگری کو چیلنج کرکے اسے طول دے دیا۔ ہوا یہ تھا کہ سن 2014 کے انتخابات سے قبل اپنے حلف نامہ میں مودی نے سن 1978 میں دہلی یونیورسٹی سے بی اے اور سن 1983 میں گجرات یونیورسٹی سے ایم اے کی ڈگری حاصل کرنے کا دعویٰ کروایا تھا۔ اروند کیجریوال نے اس بابت وضاحت کی درخواست کی تو گجرات یونیورسٹی نے نریندر مودی کے سند یافتہ ہونے کی تائید کردی۔ اس کے برعکس دہلی یونیورسٹی نے بی اے کی ڈگری سے متعلق خاموشی اختیار کرلی۔ اب سوال یہ پیدا ہوگیا کہ بی اے کے بغیر ایم اے کیسے ہوگیا خیر مودی ہے تو ممکن ہے۔ اس کے بعد مئی 2016 میں عام آدمی پارٹی نے یہ دعویٰ کرکے ہنگامہ مچا دیا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے پاس بی اے کی جعلی ڈگری ہے۔ عاپ کا الزام تھا کہ نہ تو وزیر اعظم نے دہلی یونیورسٹی سے بی اے کا امتحان پاس کیا اور نہ ڈگری لی۔

کیجریوال کے اس سنگین الزام پر وزیر اعظم کے دفتر کو سانپ سونگھ گیا۔ اس نے اس معاملے میں چپی سادھ لی مگر سینٹرل انفارمیشن کمیشن (سی آئی سی) نے وزیر اعظم کے دفتر سمیت دہلی اور گجرات یونیورسٹیوں کو مودی کی ڈگریاں فراہم کرنے کا حکم دے دیا۔ اس کے بعد گجرات یونیورسٹی نے فوری طور پر وزیر اعظم مودی کی ڈگری اپنی ویب سائٹ پر ڈال دی، لیکن ساتھ ہی انفارمیشن کمیشن کے حکم کو اصولی طور پر چیلنج بھی کردیا۔ حکمراں جماعت کے آنجہانی وزیر خزانہ ارون جیٹلی اور امیت شاہ نے بھی ڈگری کی نقول پریس کانفرنس میں شیئر کرکے دعویٰ کردیا کہ وزیر اعظم کے پاس دہلی یونیورسٹی سے بیچلر آف آرٹس کی اور گجرات یونیورسٹی سے انٹائر پولیٹیکل سائنس میں ماسٹر آف آرٹس کی ڈگریاں ہیں۔ اروند کیجریوال نے ان دستاویزات میں موجود 'واضح تضادات' کو اجاگر کیا کیونکہ انٹائر پولیٹیکل سائنس نام کا کوئی سبجیکٹ ہی پڑھایا نہیں جاتا اور ڈگری میں استعمال ہونے والے فونٹس ڈگری پر ثبت شدہ تاریخ تک ایجاد ہی نہیں ہوئے تھے۔ اس طرح جھوٹ کی ہانڈی چوراہے پر پھوٹ گئی۔

گجرات یونیورسٹی نے اس معاملے میں اپنی غلطی کو تسلیم کرنے کے بجائے الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے کی مصداق چیف انفارمیشن کمشنر کے ڈگری شیئر کرنے والے حکم کو ہائی کورٹ میں چیلنج کردیا۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا کی دلیل یہ تھی کہ ہر شخص خود تو اپنی سرٹیفکیٹ اس کا مطالبہ کرسکتا ہے لیکن کوئی تیسرا شخص ڈگری نہیں مانگ سکتا جبکہ وہ پبلک ڈومین میں موجود ہو۔ اس معاملہ کا دلچسپ پہلو یہ ہے کہ گجرات یونیورسٹی کو اعتراض تو سی آئی سی پر تھا مگر گجرات کی ہائی کورٹ نے اروند کیجریوال پر نریندر مودی کی ڈگری کی تفصیلات مانگنے پر 000,25 روپے کا جرمانہ عائد کردیا۔ عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ وزیر اعظم کو کسی بھی بڑے عوامی مفاد کی عدم موجودگی میں اپنی تعلیمی ڈگریاں دکھانے کے معاملے میں آر ٹی آئی ایکٹ کی دفعہ 8(1)(ای) اور (جے) کی شقوں کے تحت انکشاف سے استثنیٰ حاصل ہے۔

معروف سماجی کارکن اور وکیل پرشانت بھوشن نے گجرات عدالت کے فیصلے پر لکھا تھا: 'لاجواب! گجرات ہائی کورٹ نے پی ایم او اور یونیورسٹیوں وغیرہ کو انٹائر پولیٹیکل سائنس میں مودی کی ڈگری کی کاپیاں پیش کرنے کے لیے سی آئی سی کے حکم کو برطرف کر دیا۔ کچھ جج آر ٹی آئی قانون کی اے بی سی ہی نہیں جانتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے تمام امیدواروں کو اپنی ڈگریاں ظاہر کرنے کی ہدایت کی تھی۔ کیا وزیر اعظم پر یہ قانون لاگو نہیں ہوتا' پرشانت بھوشن نے یہ بھی لکھا تھا: 'غیر تعلیم یافتہ ہونا کوئی جرم نہیں اور نہ ہی یہ کوئی شرم کی بات ہے لیکن حلف نامہ دے کر جھوٹ بولنا کہ میں نے بی اے اور ایم اے مکمل سیاسیات میں کیا ہے یقیناً ایک جرم ہے۔ اس کے بعد اپنی مبینہ ڈگری کو ملک کے عوام سے چھپانا بڑی شرم کی بات ہے۔' گجرات ہائی کورٹ کی ایک رکنی بنچ کے جسٹس ویشنو نے دوران سماعت کہا تھا کہ 'اروند کیجریوال کا آر ٹی آئی کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی کی تعلیمی ڈگری حاصل کرنے پر اصرار ان کی دیانتداری اور مقصد کے متعلق شک پیدا کرتا ہے کیونکہ وہ (ڈگریاں) پہلے سے ہی عوامی ڈومین میں ہیں' عدالت نے تو اروند کیجریوال کی نیت کو کھنگالنے کی ضرورت محسوس نہیں کی مگر اس فیصلے پر خود انہوں نے ٹویٹ کرکے پوچھ لیا تھا کہ 'کیا ملک کو یہ جاننے کا حق نہیں ہے کہ وزیر اعظم کتنے پڑھے ہوئے ہیں؟ عدالت میں ڈگری دکھائے جانے کی پرزور مخالفت کیوں کی گئی اور ان کی ڈگری دیکھنے کا مطالبہ کرنے والے پر جرمانہ لگا دیا گیا یہ کیا ہورہا ہے؟ ان پڑھ یا کم پڑھے لکھے وزیر اعظم ملک کے لیے بے حد خطرناک ہیں۔' اس تبصرے پر گجرات یونیورسٹی نے اروند کیجریوال کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کرکے کہا انہوں نے یونیورسٹی کی شبیہ بگاڑی ہے۔

یہ وہی یونیورسٹی ہے جس کا نام روشن کرنے کے لیے کچھ ہندوتوا نواز دہشت گردوں نے نماز پڑھنے والے غیر ملکی طلباء پر حملہ کردیا تھا۔ اس حملے کو بلاواسطہ جائز ٹھہراتے ہوئے وائس چانسلر نے مظلوم طلباء کے لیے تربیت پر زور دے کر حملہ آوروں کو کلین چٹ دے دی۔ ایسے میں کیجریوال کو اسے بدنام کرنے کی کیا ضرورت؟ ایسی گھٹیا حرکات کے سبب گجرات کا ڈنکا تو ویسے بھی پوری دنیا میں بجتا ہی رہتا ہے۔ ایسی گھٹیا حرکات کے سبب گجرات کا ڈنکا تو ویسے بھی پوری دنیا میں بجتا ہی رہتا ہے لیکن مودی یا ان کے حواریوں کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ شرم و حیا سے وہ بے نیاز ہوچکے ہیں۔ دہلی کی کیجریوال حکومت کے خلاف جو کچھ ہورہا اس پر ان کا کہنا کہ ہمیشہ کی طرح پھر سے یہ لوگ اپنے مذموم عزائم میں ناکام ہوں گے۔ حالات اس دعوی کی تصدیق کررہے ہیں کہ دہلی کی حد تک تو کمل پوری طرح مرجھا گیا ہے۔

عاپ لیڈر نے دعوی کیا کہ 'یہ لوگ جانتے ہیں کہ ہماری حکومت نے دہلی کے لوگوں کے لیے کتنا کام کیا ہے۔ ان کی طرف سے پیدا کردہ تمام رکاوٹوں کے باوجود، ہم نے بہت کچھ حاصل کیا ہے۔ دہلی کے لوگ آپ سے بہت پیار کرتے ہیں۔ اس لیے انتخابات میں آپ کو ہرانا ان کے بس میں نہیں ہے۔ اس لیے وہ جعلی شراب گھوٹالہ کے بہانے گرفتار کرکے حکومت کو گرانا چاہتے ہیں'۔ یہ حقیقت ہے وزیر اعظم کے اندر انتخابی کامیابی کے حوالے سے خود اعتمادی کا فقدان ہے۔ ان کو اپنی شکست صاف نظر آنے لگی ہے اور وہ سوچ رہے ہیں کہ اگر ہار گئے تو لوگ کہیں گے چھپن انچ کی چھاتی اس وقت کہاں چلی گئی تھی جب ان کی ناک کے نیچے ایک وزیر اعلیٰ کھلے عام توہین کررہا تھا؟ اس سوال نے شاید جب انہیں بہت ستایا تو انہوں نے وزیر اعلیٰ پر ہاتھ ڈال کر راتوں رات کیجریوال کو ہیرو بنا دیا اور خود ان کے سامنے زیرو بن کررہ گئے۔☆

لگے گی آگ تو آئیں گے گھر کئی زد میں...

ڈاکٹر جہاں گیر حسن

ہندوستان جسے پوری دنیا اُخوت ومروت اور انسانی بھائی چارہ کا گہوارہ تسلیم کرتی رہی ہے اور گنگا-جمنی مشترکہ تہذیب کا علمبردار مانتی رہی ہے آج وہ انتہائی کسمپرسی کے عہد سے گزر رہا ہے۔ ہندوستان کے اندر سے آج اُخوت ومروت اور انسانی بھائی چارہ کا تصور نا قابل یقین کی حد تک ختم ہوتا جارہا ہے۔ ہندوستان کی اصل شناخت اور اس کی روح، گنگا-جمنی مشترکہ تہذیب، تنفرآمیز ذہنیت کی بھینٹ چڑھتی جارہی ہے اور اس کا قصوروار ہم محض سیاست بازوں کو نہیں مانتے بلکہ جس قدر اس کے قصوروار سیاست باز ہیں اُسی قدر بلکہ اُس سے بڑھ کر قصوروار اکثریت سے متعلق عوام الناس ہیں جو خود کو سناتنی کہتے ہیں خواہ اُن کا تعلق تعلیم یافتہ طبقہ سے ہو یا غیر تعلیم یافتہ طبقہ سے۔ کیوں کہ کم وبیش دونوں ہی ہندوستان کی سیاسی بداخلاقی اور معاشرتی بدحالی کے قصوروار ہیں۔ اکثریتی تعلیم یافتہ طبقہ قصوروار اس لیے ہے کہ وہ محض مذمتی بیانات دینے اور اقلیتی طبقے سے ہمدردی جتا لینے کو کافی سمجھتا ہے جب کہ اُسے بیانات وہمدردی جتانے کے ساتھ تحریک آزادی کے انداز میں سڑکوں پر نکلنا ہوگا اور عملاً قیادت کی باگ-ڈور سنبھالنی چاہیے اور اُسے ہر دو محاذ پر جنگ لڑنی ہوگی، یعنی ایک سیاست بازوں کی چال بازیوں کے خلاف اور دوسرے نفرتی اور درندہ صفت لوگوں کے خلاف۔ نیز اکثریتی غیر تعلیم یافتہ طبقہ قصوروار اس لیے ہے کہ وہ محض اپنے کام سے کام رکھتا ہے اور کسی بھی غیر انسانی اور درندگی کے خلاف اپنا عمل/ردِعمل ظاہر نہیں کرتا اور ملک کی سیاسی ومعاشرتی حالات سے اُسے چنداں دلچسپی نہیں ہوتی، جب کہ ملکی سیاست ومعاشرت کے اچھے-بُرے کا خاطر خواہ اثر اُس پر بھی پڑتا ہے۔

گزشتہ چند ایام سے ہندوستانی سیاست ومعاشرت پر سرسری نظر ڈالی جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ ملک کی سیاست کے ساتھ ساتھ ملک کی معاشرت بھی پستی وخستہ حالی اور نفرت انگیزی کی طرف بڑی تیزی سے اپنا قدم بڑھا رہی ہے۔ لہٰذا سیاسی نفرت انگیزی اپنی جگہ ہے لیکن اس کے ساتھ مذہبی نفرت انگیزی جس برق رفتاری سے اپنا پیر پسار رہی ہے وہ صرف ہندوستان کی اُخوت ومروت اور گنگا-جمنی مشترکہ تہذیب وثقافت کے لیے ہی سوہانِ روح نہیں ہے بلکہ ملک وبیرون ملک سطح پر ملک کی سیاسی ومعاشرتی ساکھ ختم کرنے کی ایک خطرناک سازش بھی ہے اور اس پر مستزاد یہ کہ اشاعت مذہب کے نام پر اکثریتی مذہب کی آتما سے بالخصوص کھلواڑ بھی کیا جارہا ہے۔ کیوں کہ اکثریتی مذہب کے جن تہواروں کو اُخوت ومروت اور انسانی ہمدردی کا تہوار کہا جاتا ہے آج اُن تہواروں کو نفرت انگیزی کی اشاعت کا علمبردار باور کرایا جارہا ہے۔ مثال کے طور پر جس ہولی جیسے تہوار کو بدی پر نیکی کی جیت کہا جاتا ہے آج وہی ہولی، نیکی پر بدی کی جیت میں بدلتی جارہی ہے اور جن مذہبی تہواروں کے مواقع پر صلح وآشتی اور سکھ-شانتی کا پیغام دیا جانا چاہیے آج اُس کی جگہ حیوانیت، درندگی اور انسان دشمنی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے۔ آئیں دیکھیں کہ کس قدر اکثریتی مذہبی تہواروں کے مواقع پر تنفرانگیزی اور درندگی کا اظہار ہوتا ہے، مثلاً:

1- 25/مارچ 2024 ممبئی کے علاقے ممبرا کا واقعہ ہے کہ ہولی کھیلنے والوں نے روزہ دار محمد قادر نامی آٹو رکشہ ڈرائیور کے چہرے پر 4-5/افراد نے جبراً رنگ پوت دیا اور لاکھ منت سماجت کرنے کے باوجود اُس کی ایک بھی نہیں سنی گئی اور پھر جب ایف آئی آر کا مرحلہ آیا تو پولیس نے بھی معاملہ کو درج نہیں کیا۔

2- 25/مارچ 2024 بجنور کا واقعہ ہے کہ ایک مسلم فیملی جس میں دو عورتیں اور ایک مرد شامل ہے اپنی موٹر سائیکل پر جارہی تھی کہ 8-10/افراد نے اُسے روک لیا اور پھر جے شری رام کے سائے میں بڑی بیہودگی اور بداخلاقی کے ساتھ مذکورہ فیملی کے مرد وعورت پر رنگ ڈالا گیا۔ حالاں کہ مسلم فیملی دہائی دیتی رہی کہ وہ بیمار ہے لیکن نفرت انگیزی کا نشہ اُن لوگوں کے سر اس قدر چڑھا ہوا تھا کہ ہولی کھیلنے والوں میں سے کسی کے اندر بھی انسانیت اور نرم دلی ورحم دلی کا احساس بیدار نہیں ہوا۔

3- اپریل 2023 میں رام نومی کا جلوس کے نام پر ملک میں کس قدر حالات کشیدہ ہوئے اُن سے ہم سبھی واقف ہیں کہ ویسٹ بنگال میں رام نومی جلوس نکالا گیا تو حسب سابق راستے سے جانے کی بجائے ایک نئے راستے مسلم علاقے سے گزارا گیا اور اشتعال انگیز نعرہ بازی کی گئی، نیز جلوس میں پستول کا بھی مظاہرہ کیا گیا۔ اسی طرح مہاراشٹر کے سنبھاجی نگر، کدار پور، ملاڈ، پالدھی وغیرہ علاقے میں رام نومی کا جلوس مسجد سے گزارا گیا حالاں کہ مسجد میں لوگ نماز پڑھ رہے تھے پھر بھی تیز-تیز آواز سے گانے بجائے گئے۔

4- اگست 2023 کا میوات سانحہ کسے یاد نہیں، جہاں ایک مذہبی جلوس کے دوران باضابطہ مسجد پر حملہ کیا گیا اور مسجد کے نائب امام کا قتل کردیا گیا۔ واضح رہے کہ یہ نفرت انگیز اور درندگی پر محمول واقعہ سکیورٹی فورسیز کی موجودگی میں ہوا۔ اُس وقت کے ڈی سی پی کے مطابق: چوں کہ حملہ آوروں کی تعداد زیادہ تھی اس لیے انھیں روک پانا مشکل تھا۔

باوجودیکہ اس طرح کے واقعات کو فروغ دینے کا مجرم اکثریت کے تمام افراد کو قرار نہیں دیا جاسکتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ آخر یہ نفرت انگیز واقعات کو برپا کرنے والے تو اکثریت ہی کے افراد ہیں۔ پھر یہ بھی تسلیم کرلیا جائے کہ ان واقعات کے مجرمین کی تعداد زیادہ نہیں ہے تو اس طرح نفرت انگیز رویے کے خلاف غیر مسلم برادران (سناتنی) کی اکثریت کوئی ایکشن کیوں نہیں لے رہی ہے اور اس پہلو توجہ کیوں نہیں دے رہی ہے؟ کیا اُنھیں اپنے مذہب اور دین دھرم سے محبت نہیں ہے؟ کیا وہ یہ چاہتے ہیں کہ اُن کے مذہب اور دین-دھرم کو چند ضمیر فروش اور مطلبی لوگ یوں ہی بدنام کرتے پھریں؟ کیا وہ یہ چاہتے ہیں کہ اُن کے دھرم ومذہب سے اُس کی آتما کو نکال پھینکا جائے اور اُس کو مسخ کردیا جائے؟

سیکولر سیاسی جماعتوں کی ناکامی کے اسباب

شاہ جہاں مخدوم

ایک جمہوری سماجی وسیاسی عمل میں، لوگوں کی شرکت کا تعین سیاسی جماعتوں کے ذریعے بالواسطہ طور پر کیا جاتا ہے۔ یہ سیاسی جماعتیں نظریات، طریقوں اور پروگراموں کی بنیاد پر عوامی حمایت حاصل کرتی ہیں، جنھیں سیاسی نظریہ کہا جاتا ہے۔ نظریہ ایک ایسا مقصد فراہم کرتا ہے جس کے لیے کوئی پارٹی کام کرتی ہے اور اس نظریے کو پورا کرنے کے لیے جائز سیاسی طاقت کا مقصد رکھتی ہے۔ یہ سیاسی نظریہ رائے دہندگان کی نظروں میں ان کی عوامی بنیاد کو بڑھاتا ہے اور جس کی بنیاد پر مختلف سیاسی جماعتیں اپنے نظریے کو عملی جامہ پہنانے کے مقصد سے اقتدار کے لیے مقابلہ کرتی ہیں۔ دنیا بھر کے جمہوری معاشروں میں سیاسی نظریات کو وسیع پیمانے پر مرکزی، بائیں اور دائیں نظریات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

ہندوستان نے سینٹرسٹ سے لے کر قوم پرست سیاسی پارٹیوں تک بہت سے سیاسی میدان دیکھے ہیں۔ کانگریس، ہندوستان کی سب سے پرانی جماعت جو کثیر نظریاتی، کثیر علاقائی، کثیر جمہوری سامراج مخالف جدوجہد کی قیادت کرتی ہے، اس کا قابل تعریف سیاسی نظریہ تھا جس کی بنیاد جدوجہد آزادی کی سیاسی اقدار پر تھی۔

بہت سے رہنما اور ان کی جماعتیں گزشتہ چند دہائیوں میں نظریاتی طور پر سازگار ماحول میں پروان چڑھی ہیں جہاں اصول اور نظریاتی وابستگی ہمیشہ اقتدار سے منسلک رہی ہے۔ مہاراشٹر کی سیاست میں پچھلے چار سالوں میں جو پیش رفت ہوئی ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ دور ختم ہوچکا ہے۔ اگرچہ ایکناتھ شندے کی شیوسینا اور اجیت پوار کی این سی پی دونوں نے اقتدار کا مختصر مقابلہ کیا ہے، لیکن انتخابی اور سیاسی طور پر وہ اب زوال پذیر قوتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پھر وہ قابل عمل سیاسی اداروں کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ شیوسینا اور این سی پی تقریباً مکمل طور پر یک ریاستی جماعتیں ہیں، کیونکہ دونوں میں سے ایک کو گزشتہ 25 سالوں میں دہلی میں حکمران اتحاد میں ہمیشہ شراکت دار کے طور پر رکھا گیا ہے۔ سیکولر رائے مسلمانوں کی رائے کے مترادف بن گئی۔ اس کی وجہ سے اتر پردیش میں ایس پی اور بی ایس پی، مغربی بنگال میں کانگریس، بائیں بازو اور ترنمول کانگریس اور آخر کار کانگریس اور اسدالدین اویسی کی اے آئی ایم آئی ایم اور آسام میں بدرالدین اجمل کی اے آئی یو ڈی ایف کے درمیان مقامی تنازعات بھی ہوئے۔

دریں اثنا، بی جے پی اپنی سیاسی قوت کو تیز تر، بہتر بیان کردہ اور جارح ہندو قوم پرست بنا رہی تھی۔ سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے نعرے نے اس خام، نئے اعتماد کو بھی اجاگر کیا کہ مسلمان، یہ جانتے ہوئے کہ انھوں نے انھیں ووٹ نہیں دیا، انھیں پریشان نہیں کریں گے۔ اگرچہ اس نے قومی سیاست میں یک طرفہ پن کو جنم دیا ہے، لیکن بی جے پی اب بھی کئی ریاستوں میں مقامی/علاقائی طاقتوں کو شکست دینے میں ناکام رہی ہے۔ کیرالہ اور تمل ناڈو کو چھوڑ کر بیشتر ریاستوں میں یہ چیلنج کسی لیڈر یا خاندانی پارٹی کی طرف سے آیا۔ ان میں آندھرا، تلنگانہ، مغربی بنگال، دہلی، بہار، اڈیشہ اور مہاراشٹر شامل ہیں۔ ان میں سے بہت سی جماعتوں کو اب دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔ خاندانوں کو توڑا جاسکتا ہے، بھانجے چچا کو دھوکہ دے سکتے ہیں، وفاداروں کو لالچ دے کر یا ایجنسیوں کے ذریعے انہیں اپنے خیمے میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ اگر کانگریس دوبارہ اپنی طاقت حاصل کرسکتی ہے اور ایک جدید نظریہ تیار کرسکتی ہے تو ہم دوبارہ واضح دو طرفہ، دو قطبی سیاست کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔ درحقیقت بہت سے جھوٹ پر مبنی فرقہ وارانہ نظریہ عوام دشمن ہوکر کسی حد تک خود کو تباہ کرتا رہتا ہے۔ یہ ہم نے گزشتہ دو عام انتخابات میں دیکھا ہے۔ تمام پارٹیاں بغیر کسی طے شدہ نظریے یا عزم کے تمام انتخابات میں اپنی بنیاد کھو چکی ہیں۔ ان کا ووٹ شیئر کم ہورہا ہے۔

اگر کسی اپوزیشن کو زندہ کرنا ہے تو عوام نواز پالیسیوں کی کی خاطر لڑنے کے لیے ایک مضبوط نظریاتی عزم ہونا چاہیے تاکہ اس کا پردہ فاش کیا جاسکے کہ کس طرح ذات پات کی نفرت، اقتدار کی ہوس ایک غالب نظریے میں تبدیل ہوگئی ہے، جس سے ملک کے لوگوں کی روزی روٹی متاثر ہورہی ہے۔ بی جے پی فرقہ وارانہ بنانے اور لوگوں کو یہ باور کرانے میں کامیاب ہوئی ہے کہ تمام مسائل کو صرف اسی صورت میں برداشت کیا جاسکتا ہے جب اقلیت کو اکثریت کے خلاف کھڑا کیا جائے۔ نفرت کا نظریہ یہی کرسکتا ہے۔ یہ نظریہ زیادہ دیر تک زندہ نہیں رہ سکتا جب تک کہ بڑے پیمانے پر لوگوں کی روزی روٹی تباہ ہورہی ہے، لیکن اس میں مسلسل اضافہ ہوا ہے اور اس وقت تک جاری رہے گا جب تک کہ نظریاتی وابستگی سے محروم دوسری جماعتیں تباہ نہ ہوجائیں۔ وہ دن گئے جب انتخابی مہم میں بڑے بڑے وعدے کرنا اور انتخابات کے بعد غائب ہو جانا ایک اینٹی انکمبینسی قوت کے طور پر انتخابات جیتنے کے لیے کافی ہوتا تھا۔ ایک فرقہ وارانہ نظریہ ابھر رہا ہے اور سیکولرازم کا مقابلہ نظریاتی وابستگی اور طبقاتی مسائل کے گرد لوگوں کو منظم کرکے ہی کیا جاسکتا ہے۔

رابطہ نمبر: 8976533404

لوک سبھا انتخاب: بی جے پی کے ساتھ اتحاد کر'پی ایم کے' نے اپنے پیر پر ہی کلہاڑی مار لی

ایلانگوون راج شیکھرن

ڈی ایم کے اسے 'حیرت انگیز امر' کہتی ہے، اے آئی اے ڈی ایم کے اسے 'دھوکہ' قرار دیتی ہے، جبکہ پی ایم کے (پٹالی مکال کاچی) کے کارکنان مایوس ہیں اور سیاسی مبصرین حیرت زدہ ہیں۔ یہاں بات ہو رہی ہے لوک سبھا انتخاب کے لیے تمل ناڈو میں پی ایم کے اور بی جے پی کے درمیان ہوئے اتحاد کی۔ پی ایم کے نے بالکل آخر وقت میں تمل ناڈو میں این ڈی اے اتحاد میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا، جبکہ ریاست میں حزب مخالف پارٹی اے آئی اے ڈی ایم کے نے اپنے اتحاد کے دروازے سابقہ ساتھی کے لیے کھول رکھے تھے۔ پی ایم کے 2019 کے لوک سبھا انتخاب اور 2021 کے اسمبلی انتخاب میں اے آئی اے ڈی ایم کے اتحاد کا حصہ تھی جس میں دیگر شراکت دار ڈی ایم ڈی کے اور بی جے پی تھے۔ پی ایم کے فیصلے نے کئی طرح کی قیاس آرائیاں پیدا کردی ہیں۔ پی ایم کے دو اہم دراوڑ پارٹیوں کے درمیان کبھی ادھر کبھی ادھر کا رخ کرنے کے لیے جانا جاتا رہا ہے۔ سیاسی موقع پرستی کے تحت یہ 2014 کے لوک سبھا انتخاب میں این ڈی اے کا حصہ بنی تھی جس میں ڈی ایم ڈی کے اور وائیکو کی ایم ڈی ایم کے بھی تھی۔ جے للیتا نے وہ انتخاب 'مودی یا لیڈی' کے نعرے پر جیتا تھا اور ان کی پارٹی کو 39 میں سے 37 سیٹیں ملی تھیں۔ ڈاکٹر ایس رام داس کے بیٹے ڈاکٹر انبومنی رام داس نے دھرم پوری انتخابی حلقہ سے الیکشن جیتا تھا۔ وہ 2019 میں ہار گئے اور اب ان کی بیوی سومیا وہاں سے امیدوار ہیں۔

تمل ناڈو میں بی جے پی کو تمل ناڈو مخالف، تمل مخالف اور اقلیت مخالف مانا جاتا ہے۔ پارٹی کا 'ایک ملک، ایک زبان، ایک ثقافت' کا ایجنڈہ تمل ناڈو کے ووٹرس کو تذبذب میں ڈالتا ہے۔ اپنی لیڈر جے للیتا کی موت کے بعد بھگوا پارٹی کے ساتھ تال میل بٹھانے کے باوجود اے آئی اے ڈی ایم کے نے الیکشن سے پہلے بی جے پی کو اپنے اتحاد سے باہر کردیا جس کی وجہ یہ تھی کہ بی جے پی کے ساتھ جانے سے پارٹی کو اقلیت اور دلت ووٹوں کا زبردست نقصان ہوتا۔ بی جے پی جب اس جھٹکے سے مایوسی میں تھی، تبھی پی ایم کے اتحاد کے لیے تیار ہوگئی۔ شمالی ضلعوں میں پی ایم کے مضبوط ہے اور اس سے بی جے پی فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔

سوال اٹھتا ہے کہ جب مین اسٹریم کی پارٹیاں بھی بی جے پی سے اتحاد کرنے کو تیار نہیں ہیں، تو پی ایم کے کے اعلیٰ کمان کا اچانک من بدلنے کی وجہ کیا ہے؟ کیا تمل ناڈو کے ذات پر مرکوز محاذ پر پی ایم کے کے لیے یہ متبادل سے زیادہ مجبوری تھی؟ پی ایم کے کی طاقت شمالی ضلعوں میں اس کی ذات پر مبنی سیاست رہی ہے جہاں سب سے زیادہ پسماندہ ذات (ایم بی سی) فہرست میں شامل ونیار بہت اثر انداز ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ڈی ایم کے اور اے آئی اے ڈی ایم کے جیسی پارٹیاں پی ایم کے کو اپنی طرف رکھنے کی کوشش کرتی ہیں۔ دوسری طرف 1970 کی دہائی میں ایک ذات پر مبنی پارٹی کی شکل میں شروع ہوئی اور پھر 1980 کی دہائی میں ایک علاقائی کھلاڑی کی شکل میں ابھری پی ایم کے کی موجودگی پورے تمل ناڈو میں نہیں ہے اور سیاسی جواز کے لیے اسے کسی اہم پارٹی کے ساتھ اتحاد کرنا پڑتا ہے۔ پی ایم کے کا ووٹ شیئر لگاتار تقریباً 5 فیصد رہا ہے، بھلے ہی وہ جس اتحاد میں ہو وہ جیتے یا ہارے۔ دوسری طرف بی جے پی کا ووٹ شیئر 4 فیصد کے آس پاس برقرار ہے۔ اپنے تمام داخلی مسائل کے باوجود اے آئی اے ڈی ایم کے نے بھی انتخابات میں 35 فیصد ووٹ شیئر برقرار رکھا ہے۔ بی جے پی کی ریاستی یونٹ کے صدر کے. انامالائی اور ان کی ٹیم کا ماننا ہے کہ پارٹی کو تقریباً 18 فیصد ووٹ ملیں گے لیکن کسی ٹھوس ڈاٹا یا تجزیہ کی عدم موجودگی میں یہ صرف امیدوں پر کھڑی کی گئی تعداد ہے۔ اس لیے سوال اٹھتا ہے کہ پی ایم کے کی قیادت کو اس پارٹی کے ساتھ جانے کا جوا کیوں کھیلنا پڑا جس نے ابھی تک ریاست میں قابل ذکر کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا ہے۔ تمل ناڈو میں جیت کے لیے کسی بھی اتحاد کو 40 فیصد سے زیادہ ووٹ شیئر کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈی ایم کے اتحاد نے 2021 اسمبلی انتخاب میں اے آئی اے ڈی ایم کے کے 38.17 فیصد کے مقابلے 45.38 فیصد ووٹ شیئر کے ساتھ جیت حاصل کی تھی۔ 2019 کے لوک سبھا انتخاب میں ڈی ایم کے اتحاد نے اے آئی اے ڈی ایم کے کے 30.57 فیصد کے مقابلے 53.15 فیصد ووٹ حاصل کرکے 39 میں سے 38 سیٹیں جیتیں۔ تب اے آئی اے ڈی ایم کے نے صرف ایک سیٹ جیتی تھی۔ کوئمبتور، کنیا کماری اور رامناتھپورم میں اپنی گزشتہ کارکردگی کی بنیاد پر بی جے پی اس مرتبہ بہتر کرنے کا دعویٰ کررہی ہے، جبکہ پی ایم کے کے پاس شمالی ضلعوں کے باہر کوئی حمایت نہیں ہے۔ اس طرح جبکہ بی جے پی کا ووٹ شیئر پی ایم کے کے سبب بڑھ سکتا ہے، لیکن پی ایم کے کو اتحاد میں رہنے سے کوئی فائدہ ملنے کا امکان نظر نہیں آتا۔

> **سوال اٹھتا ھے کہ جب مین اسٹریم کی پارٹیاں بھی بی جے پی سے اتحاد کرنے کو تیار نہیں ھیں، تو پی ایم کے کے اعلیٰ کمان کا اچانک من بدلنے کی وجھ کیا ھے؟ کیا تمل ناڈو کے ذات پر مرکوز محاذ پر پی ایم کے کے لیے یہ متبادل سے زیادہ مجبوری تھی؟ پی ایم کے کی طاقت شمالی ضلعوں میں اس کی ذات پر مبنی سیاست رھی ھے جھاں سب سے زیادہ پسماندہ ذات (ایم بی سی) فھرست میں شامل ونیار بھت اثر انداز ھیں۔ یھی وجہ ھے کہ ڈی ایم کے اور اے آئی اے ڈی ایم کے جیسی پارٹیاں پی ایم کے کو اپنی طرف رکھنے کی کوشش کرتی ھیں۔**

ایک منظور شدہ علاقائی پارٹی ہونے کے باوجود پی ایم کے کے پاس اداکار سے لیڈر بنے سیمان کی نام تملر کاچی (این ٹی کے) کے مقابلے میں کم ووٹ شیئر ہے۔ این ٹی کے کو عام طور پر انتخابات میں پورے تمل ناڈو میں تقریباً 8 فیصد ووٹ ملتا ہے۔ پی ایم کے کا فائدہ شمالی ضلعوں میں اس کی مضبوط موجودگی ہے جن میں ریاستی اسمبلی کی مجموعی طور پر 234 سیٹوں میں سے تقریباً 90 سیٹیں ہیں اور یہی بات پی ایم کے کو کسی بھی اتحاد کے لیے اہم بناتی ہے۔ این ٹی کے تنہا ہی لڑنا پسند کرتی ہے۔ دراصل بی جے پی اب تمل ناڈو کی سیاست میں این ٹی کے کی جگہ چاہتی ہے اور اس کی نظر اس کے 8 فیصد ووٹ شیئر پر ہے۔ پی ایم کے کی قیادت نے ابھی تک اے آئی اے ڈی ایم کے کے اتحاد سے ناطہ توڑنے کے اپنے فیصلے کی کوئی بھروسہ مند وجہ نہیں بتائی ہے۔ ایک پریس کانفرنس میں انبومنی اور رام داس نے دعویٰ کیا کہ انھیں اے آئی اے ڈی ایم کے سے الگ ہونا پڑا کیونکہ پارٹی نے ایم بی سی کوٹہ کے اندر ونیاروں کے لیے 10.5 فیصد ریزرویشن کے مطالبہ پر دھیان نہیں دیا۔ انھوں نے کہا کہ اُس وقت کے وزیر اعلیٰ ای کے پلانی سوامی نے بالکل بعد میں قانون ضرور پاس کیا تھا، لیکن اب یہ قانونی جھنجھٹ میں الجھ گیا ہے۔ اس کے علاوہ 2019، 2021 میں اے آئی اے ڈی ایم کے کے ساتھ اتحاد سے پی ایم کے کو کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ جبکہ ہمارے ووٹ اے آئی اے ڈی ایم کے اور دیگر ساتھیوں کو منتقل ہوگئے، ان کے ووٹ پی ایم کے کو منتقل نہیں ہوئے۔ یہ دھوکہ ہے۔

لیکن یہ وجہ پارٹی کے کارکنان کے گلے نہیں اتر رہی۔ چدمبرم میں نقلی زیورات کی صنعت میں کام کرنے والے پی ایم کے کے پرجوش کارکن سریش کا کہنا ہے کہ ان کی پارٹی کے کئی ساتھی بی جے پی کے ساتھ اتحاد کرنے سے متعلق قیادت کے فیصلے سے ناخوش ہیں۔ وہ کہتے ہیں "اگر پارٹی اے آئی اے ڈی ایم کے اتحاد میں لوٹ آتی تو ڈی ایم کے محاذ کے خلاف لڑائی قریبی ہوجاتی۔" وڈتھلائی چروتھیگل کاچی (وی سی کے) لیڈر تھول تھرومالاون ریزرو انتخابی حلقہ چدمبرم سے ڈی ایم کے اتحاد کے امیدوار ہیں۔ بی جے پی یہ مان رہی ہے کہ اسے ریاست میں 18 فیصد ووٹ شیئر ملے گا، لیکن اس کی حمایت میں اس کے پاس کوئی ریسرچ یا سائنس نہیں ہے، نہ ہی پی ایم کے اس طرح کے اعداد وشمار پر یقین کرتی ہے، حالانکہ اسے ملک میں دیگر مقامات پر بی جے پی کی مضبوطی کو دیکھ کر یہ امید ہوگئی ہے کہ بی جے پی کے ساتھ اتحاد کا اسے بھی فائدہ ہوگا۔ بی جے پی کو اس انتخاب میں میدان میں اترنے کے لیے امیدوار ڈھونڈنے میں کافی جدوجہد کرنی پڑی ہے۔ وہ جانے پہچانے چہرے چاہتی تھی، اس لیے تملسائی سندرراجن کو تلنگانہ اور پڈوچیری کے گورنر عہدہ سے استعفیٰ دینا اور جنوبی چنئی سے انتخاب لڑنا پڑا۔ اس نے راجیہ سبھا رکن ایل مروگن کو نیلگری ریزرو انتخابی حلقہ سے انتخاب لڑنے کے لیے کہا ہے۔ اس نے ترونیلویلی کے میدان میں تمل ناڈو اسمبلی کے اپنے لیڈر اور رکن اسمبلی نینار ناگیندرن کو اتارا ہے۔ ریاستی پارٹی صدر انامالائی نے صاف کردیا تھا کہ وہ انتخاب نہیں لڑنا چاہیں گے بلکہ ریاست کا دورہ کرنا چاہیں گے۔ لیکن بی جے پی نے انھیں کوئمبتور سیٹ سے میدان میں اتارا ہے۔ گزشتہ زمانے کی اداکارہ رادھیکا سرتھ کمار، ماہر تعلیم اے سی شنموگن اور میڈیا شخصیت وصنعت کار پاری ویندھر کو بھی پارٹی نے انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ دلت لیڈر اور تمیزاگا مکال منیتر کژگم کے بانی جان پانڈین بھی اتحاد کے امیدوار ہیں۔ بی جے پی کی تمل ناڈو یونٹ کا ماننا ہے کہ یہ چہرے دراوڑ پارٹیوں کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ شناخت کی سیاست نے پی ایم کے کی مدد کی ہے، لیکن اس بار کے فیصلے کو دیکھ کر تو پی ایم کے کے 10 امیدوار موقع پرست سیاست کی بھینٹ چڑھائے گئے بلی کے بکرے جیسے نظر آرہے ہیں۔

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے
ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی-وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor,
Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

ہیئر ڈائی کے نقصانات: گھریلو ٹوٹکے اپنائیں!

بال رنگنے کا ارادہ کرنے سے قبل اس بارے میں ضرور سوچیں کہ اس میں موجود مختلف کیمیکلز بالوں کے لیے کتنے نقصان دہ ہوسکتے ہیں۔ بلکہ تحقیق کے مطابق تو مارکیٹ میں موجود ہیئر ڈائی سب سے زیادہ خطرناک کاسمیٹک میں سے ایک ہیں۔ خوبصورت رنگ کے بال ہونے کی خواہش ہر انسان کو ہوتی ہے لیکن اسکا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ اسکے نقصانات کو نظر انداز کردیں۔

بال رنگنا محض فیشن ہی نہیں ضرورت بھی بنتا جارہا ہے۔ خاص طور سے خواتین میں بڑھتی عمر کے ساتھ ہیئر ڈائی کا استعمال بھی بڑھتا جاتا ہے۔ نہ صرف عمر رسیدہ خواتین بلکہ نوعمر لڑکیاں بھی بالوں کو الگ الگ رنگوں میں رنگنے کا شوق رکھتی ہیں۔

بال رنگنے کا ارادہ کرنے سے قبل اس بارے میں ضرور سوچیں کہ اس میں موجود مختلف کیمیکلز بالوں کے لیے کتنے نقصان دہ ہوسکتے ہیں۔ بلکہ تحقیق کے مطابق تو مارکیٹ میں موجود ہیئر ڈائی سب سے زیادہ خطرناک کاسمیٹک میں سے ایک ہیں۔ خوبصورت رنگ کے بال ہونے کی خواہش ہر انسان کو ہوتی ہے لیکن اسکا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ اسکے نقصانات کو نظر انداز کردیں۔

ہیئر ڈائی کے نقصانات

1۔ دمہ: دمہ کے مریضوں میں سے اکثریت کو کیمیائی مادوں سے الرجی ہوتی ہے۔ مطالعہ کے مطابق اسکے استعمال سے پھیپھڑوں کی سوزش بڑھ سکتی ہے۔ عام لوگوں میں بھی ہیئر ڈائی کی وجہ سے دمے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ ہیئر ڈائی اور بلیچنگ ایجنٹ میں ۷۰ فی صد کیمیکل پائے جاتے ہیں جو مسلسل سانس، کھانسی، گلے میں تکلیف، گھبراہٹ، پھیپھڑوں کی سوزش اور دمہ کے اٹیک کی صورت میں ظاہر ہوسکتے ہیں۔

بلیچنگ کا بنیادی جزو امونیا ہوتی ہے جو سانس میں داخل ہوکر آسانی کے ساتھ مرض میں شدت پیدا کرسکتا ہے۔

2۔ الرجی: بال ڈائی کرنے میں کم از کم ایک درجن مختلف کیمیکل استعمال ہوتے ہیں جو شدید الرجی کا باعث بن سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے پیکٹ کے اندر استعمال سے پہلے ٹیسٹنگ کی ہدایات موجود ہوتی ہیں۔ اسمیں موجود پی فینائلین ڈیامائن کیمیکل اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کئی بار بال دھونے کے باوجود انکا رنگ اور چمک برقرار رہے تاہم یہ جلد کو جلانے اور ریش کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

3۔ نان ہاڈ کنز لمفوما کینسر: ہیئر ڈائی کا استعمال نان ہاڈ کنز لمفوما میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ کینسر لیمفیٹک نظام سے پھیلنا شروع ہوتا ہے۔ یہ نظام دراصل قوت مدافعت یا جراثیم اور بیماریوں سے لڑنے والے خلیات کا جال پورے جسم میں پھیلاتا ہے۔ اس طرح کے کینسر میں ایک خاص قسم کے سفید خلیات میں جنہیں لمفوسائٹس کہتے ہیں، ٹیومر بننا شروع ہوجاتا ہے۔ نیشنل کینسر انسٹی ٹیوٹ سے حاصل کردہ معلومات کے مطابق نان ہاڈ کنز لمفوما کے ۳۰ فیصد کیسز کی ایک اہم وجہ بازار میں ملنے والے کیمیکل ہیئر ڈائی کا باقاعدہ استعمال ہے۔

4۔ ملٹی پل مائی لوما کینسر: اس کے علاوہ ملٹی پل مائی لوما نامی کینسر کے خطرات بھی ہیئر ڈائی کے استعمال سے بڑھ سکتے ہیں۔ یہ بھی ایک خاص قسم کے سفید خلیات میں بنتا ہے جو کہ پلازمہ کہلاتے ہیں۔ یہ خلیات انفیکشنز وغیرہ سے لڑتے ہیں۔

5۔ چھاتی کا کینسر: ہیئر ڈائی میں موجود پی فینائلین ڈیامائن کیمیکل نہ صرف شدید الرجی کا باعث بنتا ہے بلکہ چھاتی کے کینسر کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق وہ خواتین جو پانچ سال یا اس سے زیادہ پارلر میں کام کرچکی ہیں ان خواتین میں اس کینسر کے کیسز زیادہ سامنے آئے ہیں۔ ریسورکینول، ہارمون میں رکاوٹ ڈالنے والا کیمیکل ہے جو قدرتی ہارمونل توازن میں خلل ڈال کر چھاتی کے کینسر کے خطرات میں اضافہ کرسکتا ہے۔

بچاؤ: گھر میں تیار کردہ ہیئر ڈائی: مارکیٹ میں بال رنگنے کے کئی نام نہاد قدرتی ہیئر ڈائی موجود ہیں لیکن ریسرچ کے مطابق انمیں سے اکثریت خطرناک کیمیکل پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اگر کوئی پراڈکٹ کیمیکل فری ہونے کا دعویٰ کرے تو اسکا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ واقعی کیمیکل سے پاک ہے۔ اسی لئے آپ تھوڑی محنت کرکے اپنے ہی گھر میں کم بجٹ کے ساتھ قدرتی چیزوں کے استعمال سے بال ڈائی کرسکتی ہیں۔

• ارنڈی کا تیل سو گرام، اور صندل پاؤڈر اور کافی کے بیجوں کا پاؤڈر ایک ایک اونس ملا کر تقریباً بیس منٹ تک گرم کریں۔ اسکے بعد ٹھنڈا کرکے بوتل میں ڈال لیں۔ روزانہ رات کو مساج کریں۔ صبح دھو لیں یہ نسخہ آپکے سفید بالوں کو سیاہ کردے گا۔

• ایک کپ گرم پانی میں حنا پاؤڈر، خشک آملہ، اور چائے کے پتے ایک ایک چمچ ملا کر لوشن تیار کرلیں اب اسمیں ایک چوتھائی چمچ نمک، آدھا چمچ عرق گلاب، اور دو چمچ تازہ لیموں کا رس لوشن کی بالائی سطح میں شامل کریں اب اس لوشن کو پانچ گھنٹے پڑا رہنے دیں اسکے بعد دو گھنٹے کیلئے بالوں کی جڑوں میں لگائیں ہفتے میں دو بار استعمال کریں اس لوشن کے استعمال سے آپکے بال سیاہ اور چمکدار ہوجائیں گے۔

• دو کپ مہندی ایک کپ گرم پانی میں مکس کرکے ایک چمچ لیموں کا رس ملا کر مکس کرلیں۔ اس پیسٹ کو ایک گھنٹے تک چھوڑ دیں۔ اسکے بعد سر پر موٹی اور ہموار تہہ لگائیں۔ اگر اس عمل سے سر کی جلد خشک پڑ جائے تو آپ اسمیں دو چمچ دہی اور تھوڑا سا سرسوں کا تیل شامل کرکے لگائیں اور دو گھنٹوں کے بعد کسی مائلڈ شیمپو سے سر دھولیں۔

• قدرتی طور پر سنہری بالوں کیلئے پانی ابال کر اسمیں آٹھ کیمومائل ٹی بیگس (چولہے سے ہٹاکر) ڈالیں اور تیس منٹ چھوڑ دیں۔ اسکے بعد ایک پیالی میں ایک کپ دہی، چھنی ہوئی چائے اور لیونڈر آئل کے چند قطرے شامل کرکے تمام اجزا کو ملالیں۔ بالوں کی جڑوں سے سروں تک مساج کریں اسکے بعد شاور کیپ پہن کر تیس منٹ بعد دھولیں۔

• لال رنگ کی ہائی لائٹ کیلئے ہی ہبسکس ٹی کا استعمال کرسکتے ہیں۔ پانی ابال کر اسمیں پانچ ٹی بیگس شامل کرکے تیس منٹ چھوڑ دیں۔ اسکے بعد اپنے بالوں کو اسمیں اچھی طرح بھگو دیں ایک گھنٹے چھوڑ دیں اسکے بعد دھولیں۔

* * *

لمبے گھنے چمکدار بالوں کا راز

ہر خاتون کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے بال لمبے، گھنے اور چمکدار ہوں اور وہ ان کے لئے جتن بھی کرتی ہے، کبھی شیمپو تبدیل کرتی ہے، کبھی کنڈیشنر، کبھی مختلف تیلوں سے بالوں کا مساج کیا جاتا ہے تو کبھی مہندی اور انڈا لگا کر بالوں کو لمبا اور گھنا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ انسانی شخصیت کی زیبائش میں بالوں کا کردار سب سے اہم ہے خاص طور پر عورت کے بال ہی اس کا حسن ہوتے ہیں اگرچہ بالوں کی نشوونما کرنے والے ٹانک بالوں کو سنوارتے اور سر کی جلد پر چکناہٹ پیدا کرتے ہیں مگر ان میں ایسی کوئی چیز نہیں ہوتی جو بالوں کی جڑوں میں طاقت پیدا کرکے نئے بال اگا سکے اور ان میں بڑھوتری کا فریضہ انجام دے سکے نہ ہی کسی شے کی مدد سے بالوں کو گھنا کیا جاسکتا ہے، بالوں کا گھنا پن ان کی رنگت اور ساخت خالصتاً موروثی ہوتی ہے۔ بالوں کے بڑھنے کی رفتار تقریباً دو ملی میٹر فی ہفتہ ہوتی ہے اور ان کے بڑھنے کا دورانیہ دو سے تین سال تک کا ہوتا ہے۔ ایک عام مفروضہ ہے کہ سر بار بار منڈوانے یا بال ترشوانے سے بال گھنے اور زیادہ تعداد میں نکلتے ہیں جبکہ اس امر کی ابھی تک کسی بھی طرح سے تصدیق نہیں ہوسکی۔ بالوں کے روزانہ گرنے کی نارمل تعداد پچاس سے لے کر سو تک ہوسکتی ہے۔ بالوں کی نشوونما کے دو دور ہوتے ہیں ایک تو نکلنے کا دور جبکہ دوسرا بالوں کے آرام کا وقفہ یعنی ٹیلی جن فیز جس کے گزرنے کے بعد بال پھر سے اُگتے ہیں۔

سائنسی حقیقت ہے کہ بال کا وہ حصہ جو جلد کی سطح کے اوپر ہوتا ہے اپنی ساخت میں مردہ ہے اس کی واضح مثال یہ ہے کہ انہیں کاٹنے سے تکلیف نہیں ہوتی۔ بالوں کا وہ حصہ جو جلد کے اندر موجود ہوتا ہے وہ خون کی نالیوں اور اعصاب سے پُر ہوتا ہے لہٰذا بالوں کو غذا اسی اندرونی حصے سے فراہم ہوتی ہے، سر پر مختلف قسم کے تیلوں کی مالش سے دوران خون تیز ہونے سے بالوں کی نشوونما تو بہتر ہوسکتی ہے مگر انہیں اس سے کوئی غذائیت نہیں ملتی۔ انہیں غذا کی فراہمی تو جلد کے اندر موجود خون کی نالیوں کے ذریعے ہی ہوتی ہے۔ بال علیحدہ سے کوئی چیز نہیں بلکہ یہ بھی عام صحت ہی کا حصہ ہیں۔ اگر جسم صحت مند ہے تو بال بھی صحت مند ہوں گے۔ بیماری، ڈائٹنگ، کسی خاص دوا کا استعمال، غدودوں کے نظام میں خرابی، جسمانی تناؤ، ذہنی دباؤ اور ناقص یا غیر متوازن غذا کا استعمال بھی بالوں کے مسائل کا باعث بنتا ہے مگر ہمارے ہاں اس بات کا شعور ہی نہیں کہ بالوں کی صحت کے لئے ایسی غذائیں کھائی جائیں جو انہیں مطلوبہ غذائیت فراہم کرکے لمبا، گھنا اور چمکدار بنائیں اس لئے آج ہم آپ کو بالوں کی غذا کے بارے میں بتائیں گے جیسا کہ

پروٹین: اپنی غذا میں مناسب مقدار میں پروٹین شامل کریں یہ جزو بالوں کی نشوونما، ناخن کی چمک دمک اور عام صحت کے لئے نہایت اہم ہے۔ پروٹین کی سب سے عمدہ مثالیں مچھلی اور مرغی ہیں۔

فیٹی ایسڈز: اگر ہماری غذا سے ضروری چکنائی خارج ہوجائے تو ان کا اثر فوری طور پر بالوں کی صحت پر پڑتا ہے اور ان کی قدرتی چمک کھوجاتی ہے اگر آپ کے بال خشک اور کھردرے ہیں تو مچھلی کو اپنی غذا کا حصہ بنائیں جو فیٹی ایسڈز کا بہترین ذریعہ ہے اس کے علاوہ خشک میوہ جات کھائیں یہ بھی آپ کے بالوں کو بھرپور غذائیت فراہم کرتے ہیں۔

آئرن: اگر آپ نے اپنے بالوں کو مضبوط بنانا ہے تو آئرن کو اپنی غذا کا خاص جزو بنالیں کیونکہ اس کی کمی سے بال باریک ہونے لگتے ہیں۔ سبزیوں اور پھلوں میں آئرن وافر مقدار میں ہوتا ہے اس لئے مختلف پھلوں اور سبزیوں کو اپنی غذا کا حصہ بنائیں خصوصاً سیب، کیلا، امرود، گاجر اور پالک کو اپنی روزانہ کی غذا میں شامل کرلیں۔

زنک، کاپر اور سلینیم: یہ تمام معدنی نمکیات بالوں کے لئے بیحد اہم ہیں۔ یہ بالوں کو خشک اور کھردرے ہونے سے بچاتے ہیں اور انہیں مضبوطی فراہم کرتے ہیں۔ اناج، سبزیاں اور پھل ان کو حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔

وٹامنز: بالوں کی صحت کے لئے وٹامن B، وٹامن C، وٹامن E اور وٹامن K بیحد اہم ہوتے ہیں۔ جب خوراک کا 80 فیصد حصہ تلے ہوئے اور گھی میں پکے ہوئے پکوانوں اور جنک فوڈ پر مشتمل ہو تو جسم میں وٹامنز کی کمی ہوجاتی ہے۔ وٹامنز حاصل کرنے کے لئے اناج، میوہ جات، انڈوں، ہرے رنگ کی سبزیوں اور ڈیری مصنوعات کو اپنی غذا کا حصہ بنائیں۔ پھل وٹامنز کا خزانہ ہیں صرف پھلوں کے رس پر اکتفا نہ کریں بلکہ پھل چھلکے سمیت کھائیں تاکہ آپ کو اور آپ کے بالوں کو پوری غذائیت مل سکے۔

اسی طرح کچھ احتیاط بھی کرنی ضروری ہے۔ اپنی خوراک میں نمک اور کیفین کی مقدار کم کردیں۔ فاسٹ فوڈ اور جنک فوڈ سے احتراز کریں ہر روز ایک قسم کا کھانا نہ کھائیں بلکہ بدل بدل کر کھائیں، کیونکہ ایک ہی قسم کی غذا کھاتے رہنے سے بعض اجزاء کی زیادتی اور بعض غذائی اجزاء کی کمی ہونے لگتی ہے جس سے فری ریڈیکلز بھی بن سکتے ہیں جو بال گرنے کا اہم سبب ہیں۔ غذا بہتر اور معیاری ہو تو صحت بہتر ہوتی ہے اس لئے مصنوعی اشیاء کا سہارا لینے کے بجائے اپنی غذا کو متوازن کریں اور بالوں کو گرنے سے بچا کر لمبا، گھنا اور چمکدار بنالیں۔

* * *

کچن ٹپس

1۔ نان اسٹک برتنوں پر اگر تھوڑا سا تیل مل دیں تو ان کی پالش برقرار رہے گی۔

2۔ نان اسٹک پتیلی سے کھانے یا جلنے کے نشان صاف کرنے کے لئے اس میں دو چمچ بیکنگ سوڈا پانی ملا کر ابالیں، نشانات غائب ہو جائیں گے۔

3۔ نئے فرائی پین کو استعمال میں لانے سے پہلے اس میں تھوڑا پانی اور سرکہ ملا کر ابالنے سے تلنے کے دوران کوئی بھی چیز چپکے یا جلے گی نہیں اور فرائی پین بھی جلد پرانا نہیں ہوگا۔

4۔ آلو اور پیاز کبھی ایک ساتھ نہ رکھیں اس طرح آلو جلد خراب ہوجاتے ہیں۔

5۔ اگر روٹی بیلتے وقت چپکنے لگے تو آٹے کو تھوڑی دیر کے لئے فریزر میں رکھ دیں اور پھر روٹی بنائیں۔

6۔ فریزر کی دیواروں پر برف جمنے سے بچانے کے لئے ان پر "ٹیبل سالٹ" مل دیں، برف نہیں جمے گی۔

7۔ کسی بھی کچے پھل کو پکانے کے لئے اسے اخبار میں لپیٹ کر دو تین دن کے لئے کسی گرم جگہ پر رکھنے سے پھل پک کر تیار ہوجائے گا۔

8۔ ہری مرچوں کو فریج میں رکھنے سے پہلے ان کی ڈنڈیاں توڑ دیں، ہری مرچیں زیادہ دنوں تک تازہ رہیں گی۔

9۔ ڈیپ فرائی کی ہوئی غذائیں صحت کے لئے مضر ہوتی ہیں لہٰذا سموسوں کو فرائی کرنے کی بجائے بیک (Bake) کریں۔ کچے سموسوں کو فریز کریں، جب ضرورت ہو تو دو گھنٹے پہلے فریزر سے نکالیں اور اوون میں کم درجہ حرارت پر "بیک" کرلیں۔

10۔ پیاز کاٹ کر 15 منٹ کے لئے تھوڑے سے دودھ میں بھگو دیں پھر چھان کر تیل میں فرائی کرلیں، خوبصورت "براؤن کلر" ہوگا۔

چہرے کی شادابی کیسے برقرار رکھیں؟

ہمارے ہاں موسم گرما میں جب بھی سورج کی تپش خواتین کے نازک اور دلکش چہرے کو جلانے لگتی ہے تو دھوپ کی تمازت سے چہرے کو محفوظ رکھنے اور رنگت نکھارنے کے لئے اکثر خواتین زیادہ تر بازار میں دستیاب مہنگی کریموں کا سہارا لیتی ہیں لیکن اگر آسان گھریلو نسخوں سے ہی چہرے کی دلکشی اور خوبصورتی برقرار رکھی جاسکتی ہو تو پھر مہنگی کریموں کے چکر میں پڑنا کہاں کی عقلمندی ہے؟ جلد کی حفاظت کے لئے مختلف اقسام کے ماسک بنانے کی تراکیب آپ کی جلد کو نکھارنے میں معاون ثابت ہوسکتی ہیں۔

گاجر کا ماسک: چکنی جلد پر نکھار لانے کے لئے گاجر کا جوس نکال کر اسے اچھی طرح ٹھنڈا کرنے کے بعد روئی کی مدد سے چہرے پر لگائیں اور یہ عمل ہر روز تین مرتبہ دہرائیں۔

انڈے کا ماسک: خشک جلد کو نرم کرنے کے لئے ایک انڈے کی سفیدی میں ایک لیموں کا عرق ملا کر اچھی طرح پھینٹ لیں۔ اس پیسٹ کو بیس منٹ تک چہرے پر لگا رہنے کے بعد تازہ پانی سے دھولیں۔

بیسن، دہی اور لیموں کا ماسک: بیسن، دہی اور لیموں سے تیار کردہ ماسک بہترین نتائج کا حامل ہے۔ تھوڑا سا بیسن، دہی اور چند قطرے لیموں کا رس لے کر پیسٹ بنالیں اور اسے چہرے پر لگالیں جب پیسٹ خشک ہوجائے تو چہرہ ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ یہ ماسک آپ ہفتے میں تین دن استعمال کرسکتی ہیں۔

شہد اور لیموں کا ماسک: ایک چمچ شہد میں چند قطرے لیموں کا رس مکس کرلیں اس ماسک کو چند منٹ کے لئے چہرے پر لگالیں اور پھر خشک ہونے پر دھولیں۔

ہلدی اور دودھ کا ماسک: ہلدی کے پاؤڈر میں تھوڑا سا دودھ ملا کر اس ماسک کو چند منٹ تک چہرے پر لگا رہنے دیں اور پھر ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں۔

چہرے کی رنگت صاف کرنے کے لئے: دیسی باداموں کی مٹھی بھر گریاں باریک پیس لیں پھر ان میں حسب ضرورت خالص دودھ اور بیسن شامل کرکے لئی سی تیار کرلیں۔ چہرہ اچھی طرح دھو کر اسے چہرے پر ملیں، چند ہی روز میں رنگت صاف ہوجائے گی اور چہرے پر گرمی اور لو کا اثر بھی نہیں ہوگا۔ اسی طرح ایک حصہ دودھ لیں تین حصے پانی ملا کر کیوبز کی شکل میں فریز کرلیں۔ اب ایک کیوب کو ململ کے کپڑے میں لپیٹ کر اسے چہرے پر آہستگی سے ملیں۔ اس سے نہ صرف آپ کو ٹھنڈک کا احساس ہوگا بلکہ لو اور تپش سے پیدا شدہ سیاہی بھی دور ہوجائے گی۔

عورت کے دل کا راستہ کچن سے!

کیا گھریلو کاموں میں مردوں کے تعاون سے شادی کامیاب ہوسکتی ہے؟ اس سوال پر کئی بار بحث ہوچکی ہے لیکن حال ہی میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق محبت کا جادو تب ہی سر چڑھ کر بولتا ہے، جب گھریلو کاموں میں شوہر بیوی کا ہاتھ بٹاتا ہے۔ گھریلو کاموں میں شراکت سے میاں بیوی کا باہمی رشتہ مضبوط ہوتا ہے۔ اسے تحقیق اب ثابت کررہی ہے، مگر یہ عملی طور پر ثابت ہوچکی ہے۔ جسے آج کے ہر شوہر کو قبول کرنا چاہئے۔ شادی کی کامیابی صبر، لگن، ایمان، بات چیت، احترام اور باہمی سمجھداری پر انحصار کرتی ہے۔ آج کے وقت میں جہاں عورت مرد دونوں گھر سے باہر نکل کر کام کررہے ہیں، وہاں گھریلو کاموں میں شراکت بھی وہ اہم مسئلہ ہے، جسے لے کر تکرار ہوتی ہے اور جس سے ازدواجی زندگی میں انکار نہیں کیا جاسکتا۔

وقت بدل گیا ہے۔ شریک حیات سے توقعات کی نوعیت بھی کافی بدل چکی ہیں۔ لڑکوں کو اب گھریلو کاموں میں الجھی ہوئی بیوی نہیں چاہئے۔ انہیں ایسی بیوی چاہئے جو زندگی کے ہر شعبے میں ان کے برابر کھڑی ہو۔ اسی طرح لڑکیاں بھی ایسا شریک حیات چاہتی ہیں جو کچن میں ان کا ہاتھ بٹائے۔ ہمارے معاشرے میں گھر کے اندر عورت روزانہ جتنا کام کرتی ہے اس کی اصل قدر و قیمت کا اندازہ مردوں کو ہے ہی نہیں۔ اگر عورتوں کے گھریلو کام کاج کی مالی قیمت کا اندازہ لگایا جائے تو معلوم ہوجائے گا کہ بسا اوقات وہ مرد کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ کام کرتی ہے۔

لیکن عورتوں کے اس ان تھک لیس جاب کی قیمت اور اہمیت کو جب مرد فراخدلی سے تسلیم ہی نہیں کرتے تو اس کے لئے عورتوں سے اظہار تشکر کا تو سوال پیدا نہیں ہوتا۔ ہم میں سے اکثر لوگ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ گویا گھر کا کھانا پکانا، برتن دھونا، گھر کی صفائی ستھرائی، کپڑے استری کرنا وغیرہ سب کے سب عورتوں کے اوپر لاگو فرائض ہیں حالانکہ ایسا ہرگز نہیں۔ اگر عورت یہ سارے کام خود کرتی ہے تو مردوں کو اس کے لیے عورتوں کا مشکور ہونا چاہئے نہ کہ چھوٹی موٹی لغزشوں پر انہیں اس طرح ڈانٹا جائے کہ جیسے ان سے فرائض منصبی میں کوئی بڑی کوتاہی ہوئی ہو۔

گھریلو کام اور ازدواجی رشتہ: حال ہی میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق وہ جوڑے جو گھریلو کاموں میں برابر کی سطح پر کام کرتے ہیں، ان کی ازدواجی زندگی دوسروں کے مقابلے میں پرمسرت اور مطمئن ہوتی ہے۔ گھریلو کاموں کو اگرچہ خواتین کی ہی ذمہ داری سمجھا جاتا ہے۔ مگر عملی زندگی میں ان کاموں میں تعاون کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ آج کل کے شوہر بھی اس بات کو سمجھتے ہیں کیونکہ وہ مساوات پر یقین رکھتے ہیں۔

گھر کے کام اور مردوں کی صحت: مردوں کی گھریلو کام کاج میں دلچسپی ان کی بیوی کو تو خوش رکھتی ہی ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ ان کی اپنی صحت کے لئے بھی کافی مفید ثابت ہوسکتی ہے۔ ڈنمارک میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق مرد اگر فارغ رہنے کے بجائے اپنا خالی وقت گھریلو کام کاج میں گزاریں تو ان کے قبل از وقت موت کا خطرہ کافی حد تک کم ہوسکتا ہے۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ ایسا کرنے سے نا صرف زندگی کے دورانیے میں اضافہ ہوسکتا ہے بلکہ پچاس سے ساٹھ سال کی وہ عمر کے افراد جو اپنا سارا کام خود کرتے ہیں ان میں جان لیوا امراض میں مبتلا ہوکر موت کے منہ میں جانے کا خطرہ 23 فی صد تک کم ہوجاتا ہے۔

گھریلو کام محبت کی نشانی: مردوں کو محبت کی کسوٹی پر پورا اترنے کے لئے آسمان سے تارے توڑ کر لانے کی ضرورت نہیں کیونکہ ماہرین نے اس کا بہت ہی آسان سا حل تجویز کردیا ہے۔ برطانیہ میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق کوڑے کی ٹوکری باہر رکھ دینا، گھر کی صفائی ستھرائی یا چائے بنا دینا ہی اصلی اور دیرپا محبت کی نشانی ہے۔ تحقیق نما سروے میں یہ دلچسپ انکشاف بھی ہوا کہ مردوں کے خیال میں کینڈل لائٹ ڈنر کرنا یا بیوی کو تحائف پیش کرنا اہم تو ہے مگر کپڑے دھونے میں بیوی کی مدد کرنا، بچوں کی دیکھ بھال اور دیگر گھریلو کام کاج میں حصہ ڈالنا محبت میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ کوڑے کی ٹوکری کو ٹھکانے لگانا سب سے بڑا رومانوی نشان قرار دیا گیا جبکہ برتن دھونا دوسرے اور چائے بنانا تیسرے نمبر پر اہم ہے۔

* * *

جلد پر موجود چکنائی کم کرنے کے طریقے

جلد پر موجود چکنائی ایک اہم مسئلہ ہے جو موسم گرما میں خاص طور پر سنگین صورت اختیار کرجاتا ہے۔ کسی تقریب میں میک اپ بھی کیا جائے تو تھوڑی دیر میں خراب ہوجاتا ہے۔ چکنائی کے اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے اس آرٹیکل میں آپ کو جن چیزوں کی معلومات فراہم کی جائے گی وہ یہ ہیں:

چکنی جلد کے لیے تجویز کردہ مصنوعات
چکنی جلد کے لیے اپنائی جانے والی عادات
چکنی جلد کو پہچاننا اور سمجھنا
چکنی جلد کی حفاظت
چکنی جلد سے چھٹکارا حاصل کرنے کا مرحلہ وار معمول

اگر آپ اپنی چکنی جلد سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے کوشش کررہی ہیں، تو آپ یہ بات اچھی طرح جانتے ہوں گے کہ اس مشکل سے چھٹکارا حاصل کرنا اتنا آسان نہیں ہے۔ آپ کی مشکل میں اضافہ کرتے ہوئے ہم آپ کو یہ بھی بتاتے چلیں، یہ بھی ایک سچائی ہے کہ مارکیٹ میں بکنے والے وہ مصنوعات جو آپ کی جلد سے چکنائی ہٹانے کا دعویٰ کرتی ہیں ان میں بہت ساری دراصل معاملات مزید پیچیدہ کرنے کا باعث بنتی ہیں کیونکہ ان میں ایسے اجزاء شامل ہوتے ہیں جو آپ کی جلد کو تکلیف پہنچانے کے ساتھ مزید تیل پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جس کی وجہ سے آپ کی جلد خشک ہونے کے بجائے مزید چکنی ہوجاتی ہے۔

چکنی جلد کے لیے تجویز کردہ مصنوعات
چکنی جلد کے لئے رنگت نکھارنے والی کریم
ڈرماکوس فیس پالش کٹ
چکنی جلد کو پہچاننا اور سمجھنا

جلد کی چکنائی پر قابو پانا مشکل ہے کیونکہ اس کی بنیادی وجہ جینیاتی، ہارمون کی مقدار میں تبدیلی ہوتی ہے اور آپ ہارمون کی مقدار میں تبدیلی پر اتنی آسانی سے قابو نہیں پاسکتے۔ چکنی جلد کی اصل وجہ جسم میں موجود نر ہارمون اینڈروجن کی مقدار میں تبدیلی ہے۔ یہ ہارمون مرد اور خواتین دونوں میں موجود ہوتا ہے۔

اینڈروجن صحت مند تیل کی پیداوار کی ترغیب کاری کا کام سرانجام دیتا ہے جو آپ کی جلد کے لیے بہت مفید اور ضروری ہوتا ہے لیکن اگر اینڈروجن ضرورت سے زیادہ تیل پیدا کرنا شروع کردے تو جلد پر موجود پورس (سوراخ) اس اضافی تیل کو اپنے اندر جمع کرنے کے لیے بڑے ہوجاتے ہیں۔ اضافی اینڈروجن پور کی کھال کو موٹا کردیتے ہیں جو اضافی تیل کو پور سے باہر نکلنے نہیں دیتا، نتیجتاً متاثرہ حصوں پر بلیک ہیڈ اور وائٹ بمپ نکل آتے ہیں۔

کیا آپ کو اب تک اس بات کا یقین نہیں کہ آپ کی جلد چکنی ہے بھی یا نہیں؟؟

اس کی پہچان کے لئے یہ چند خصوصیات ہیں

آپ کا چہرا کلینزنگ کے بعد ایک سے دو گھنٹے بعد ہی چمکنے لگ جائے، اور عموماً آدھے دن میں ہی چکنا نظر آنے لگے۔

جہاں تیل کی زیادتی ہوگی ان حصوں پر بلیک ہیڈ، وائٹ بمپ اور دانے ہوں گے۔

پورز اتنے بڑے ہوں گے کہ نظر آئیں، خاص طور پر ماتھے، ناک اور تھوڑی کی جلد پر اثرات واضح ہوں گے۔

چکنی جلد کی حفاظت

سب سے پہلی ایسی جلد کی حفاظت کے لیے جو اصول اپنایا جائے وہ اپنی جلد کی معمول کے مطابق حفاظت کرنا ہے۔ ایسی مصنوعات کا استعمال جن میں جلد خشک کرنے اور تکلیف دینے والے اجزاء شامل ہوتے ہیں ان اجزاء کے استعمال سے آپ کی جلد پر سے چکنائی کچھ وقت کے لیے کم ہوجاتی ہے۔ لیکن اس طرح کی مصنوعات کا استعمال صرف کچھ عرصے کے لیے قابل قبول ہے لمبے عرصے تک ان چیزوں کا استعمال درست نہیں۔

تکلیف دینے والے اور خشک کرنے والے اجزاء تیل کے غدود کو تیل پیدا کرنے کے لیے مزید متحرک کرتے ہیں جس سے صورتحال مزید سنگین ہوجاتی ہے! ہماری نصیحت: جلن پہنچانے والے اجزاء کے استعمال سے ہر صورت پرہیز کریں! ایسی مصنوعات جو آپ کی جلد میں جھنجھناہٹ پیدا کرے جیسے (منتھول، پودینہ، یوکلپٹس اور لیموں) یا الکوحل والے اجزاء کا استعمال ترک کردیں۔ بے شک یہ اجزاء آپ کی جلد سے تیل کو کم کردیتے ہیں لیکن اس کے استعمال سے ہونے والی جھنجھناہٹ آپ کی جلد کے لیے کسی طرح بھی فائدہ مند نہیں۔ جھنجھناہٹ ایک ذریعہ ہے جس کی مدد سے آپ کی جلد بتاتی ہے کہ اُسے تکلیف ہورہی ہے ان تمام نقصانات کا اختتام مزید مسائل کی صورت میں بھگتنا پڑتا ہے۔

جانیئے کہ کون سے جلن والے اجزاء سب کو نظر انداز کرنے چاہئے

وہ مصنوعات بھی جلد کے لیے نقصان دہ ہیں جن میں پور کو بند کرنے اور ملائم کرنے والے اجزاء شامل ہوتے ہیں۔ یہ آپ کی جلد کو مزید بدتر کردیتے ہیں۔ عام طور پر وہ اجزاء جو مصنوعات کو ٹھوس شکل میں رکھتے ہیں جیسے (بار کلینزر اور صابن یا اسٹک فاؤنڈیشن) یا جو جلد کو نرم کرنے والے لوشن اور کریم میں شامل ہوں ایسے اجزاء پور کی بندش کا سبب بننے کے ساتھ جلد کو چکنا بھی کرتے ہیں۔

چکنی جلد سے چھٹکارا حاصل کرنے کا مرحلہ وار معمول

جلد کے لیے چند ضروری ہدایات، کلینزر، ٹونر، جلد کے مردہ خلیوں کی صفائی، سورج سے محفوظ رکھنے والی دن کی کریم، رات میں جلد نم رکھنے والی کریم، اور تیل جذب کرنے والے مصنوعات آپ کی جلد پر موجود تیل پر قابو پانے، پور کم کرنے اور کیلوں کی توڑ پھوڑ بالکل کم کرنے میں مدد کریں گے۔

چہرے کی صفائی

ایک اچھا، پانی میں حل ہونے والا کلینزر دن میں دو مرتبہ استعمال کریں، مثلاً فیس واش سے چہرہ دھوتے وقت سارا گند اپنے ساتھ لے کر اترتا ہے۔ ہمیشہ خیال رکھیں کے آپکے کلینزر میں جلد خشک کرنے والے اجزا جیسے سوڈیم اور یل سلفیٹ شامل نہ ہو اور آپ کا کلینزر ہر قسم کی خوشبو سے پاک ہو کیونکہ خوشبو ہمیشہ جلن کرنے والے اجزاء سے پیدا کی جاتی ہے۔

ٹونر

الکوحل سے پاک ٹونر جس میں اینٹی اکسیڈنٹ اور سیل کمیونیکیٹنگ اجزاء شامل ہوں یہ جلد کی چکنائی دور کرنے کے لیے نہایت اہم اقدام ہے۔ ایسا ٹونر جس میں یہ تمام اجزاء شامل ہوں جلد کو سکون پہنچاتا ہے جبکہ سوجن کے ذریعے پور کا سائز کم کرتا ہے اور مردہ خلیوں کو آخری حد تک صاف کرتا ہے یہ مردہ خلیے بھی پور کا راستہ بند کرنے کا باعث ہوتے ہیں اگر ان کی صفائی ٹھیک سے نہ کی جائے تو بلیک ہیڈ اور وائٹ بمپ ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

مردہ خلیوں کی صفائی

چکنی جلد کو قابو کرنے کے لیے مردہ خلیوں کی صفائی کا عمل انتہائی ضروری ہے۔ چکنی جلد پر مردہ خلیوں کی موٹی تہہ جم جاتی ہے اور پور کی اندر کی کھال موٹی ہوجاتی ہے جس سے تیل باہر نکلنے کا راستہ بند ہوجاتا ہے اور تیل جلد پر ہی رہ جاتا ہے۔ exfoliate مردہ خلیوں کی صفائی کا بہترین ذریعہ ہے جس کی مدد سے بند پور کھولے جاسکتے ہیں، بلیک ہیڈ اور وائٹ بمپ ختم کرنے کا بھی یہ بہترین طریقہ ہے اس عمل سے آپکی جلد نرم و ملائم بھی ہوجائے گی۔

چکنی جلد کی صفائی کے لیے استعمال ہونے والا سب سے بہترین اجزاء سیلی سائیلک ایسڈ ((BHA ہے۔ سیلی سائیلک ایسڈ یہ نا صرف جلد کی سطح کی صفائی کرتا ہے بلکہ پور کی اندر تک صفائی کرتا ہے جس سے پور کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے یہ پور کو بند نہیں ہونے دیتا اسکے ساتھ ہی یہ چہرے پر موجود سرخ دھبوں کو بھی ختم کرتا ہے۔ سیلی سالک ایسڈ میں سوجن ختم کرنے والے اجزاء بھی شامل ہوتے ہیں جو جلن کو کم کرنے کے ساتھ تیل کی پیداوار کو بھی قابو میں رکھتے ہیں۔ گارنیر کا ایکسفولیٹ جلد کو صاف کرکے اُسے تروتازہ کرتا ہے۔

سورج سے محفوظ رکھنے والی دن کی کریم

اگر آپ کی جلد چکنی ہے اسکے بعد بھی سورج سے بچاؤ کی کریم استعمال کرنا چاہئے اس سے آپ کا چہرا جھریوں اور لال دھبوں سے پاک رہے گا۔ اگر بازار میں ملنے والے سن بلاک سے آپ کا چہرا بہت چکنا ہوجاتا ہے تو ہم آپ کو ایسی کریموں کا تعارف کرواتے ہیں جن کے استعمال سے آپ کے چہرے پر چکنائی نہیں آئے گی۔ فیڈ آؤٹ جلد کے لئے بہترین ہے۔ آپ اس کریم کو دیکھ سکتے ہیں آپ اس کا بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ یہاں پرسن بلاک کی وسیع مصنوعات سے بھی استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔

جلد نم کرنے والی رات کی کریم

رات میں ہلکے وزن والی کریم کا استعمال کریں۔ جیسے جیل یا سیرم جن میں پور بند کرنے والے اجزاء شامل نہ ہوں اور جلد کو نم کرنے والے اجزاء شامل ہوں۔ ہر طرح کی جلد کو ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ان کی کارکردگی بہتر رہ سکے۔

غیر ضروری تیل کو جذب کرنا

اگر آپ اپنی چکنی جلد کا تیل قابو کرنا شروع ہوگئے ہیں اس کے بعد بھی آپ کو غیر ضروری تیل جذب کرنے والے مصنوعات استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ ہفتے یا دو ہفتے میں ایک بار یا پھر روزانہ اس کا استعمال ضروری ہے۔ یہ آپ کی مرضی پر ہے کہ آپ اس مرحلے کو مکمل کرتے ہیں یا نہیں لیکن اس مرحلے کو بہت سے لوگ ضروری سمجھتے ہیں۔ پہلے اپنی جلد پر تیل سوکھنے والے پیپر کی مدد سے تیل جذب کریں اس کے بعد Shine Christine Oil Control Compact Powder کا استعمال کریں۔

* * *

بی جے پی کے 'سنکلپ پتر' کو 'معافی نامہ' کہا جانا چاہئے: کانگریس

ملک کے عوام پی ایم مودی کے جھوٹے وعدوں سے تنگ آچکے ہیں، گزشتہ 10 برسوں کے دوران ایک بھی وعدہ کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے مودی حکومت

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) کانگریس نے اتوار کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے 'سنکلپ پتر' کو 'معافی نامہ' کہا جانا چاہئے کیونکہ یہ وہ گزشتہ 10 برسوں کے دوران وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت کے ذریعہ کیے گئے ایک بھی معاملے کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے کانگریس لیڈر پون کھیڑا، سپریہ شرینیت اور اجتا بھ دوبے نے یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ کانگریس کے میڈیا اور پبلسٹی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین پون کھیڑا نے کہا "اس 'سنکلپ پتر' کو 'معافی نامہ' کہا جانا چاہیے۔ وزیراعظم کو اپنے 10 سالہ دور حکومت میں اپنے منشور کے وعدوں کو پورا نہ کرنے کے لیے ملک کے دلتوں، کسانوں، نوجوانوں اور قبائلیوں سے معافی مانگنی چاہیے۔" مسٹر کھیڑا نے الزام لگایا "مسٹر مودی نے ایک ٹاسک فورس بنا کر کالا دھن واپس لانے کا وعدہ کیا تھا، لیکن اس کی جگہ انتخابی بانڈ آ گئے ہیں۔ انہوں نے شمال مشرق میں امن و امان کو مضبوط کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن منی پور میں تشدد ہوا، جو جاری ہے اور وزیراعظم اس پر خاموش ہیں اور غریبی میں اضافہ ہوا ہے۔"

مسٹر کھیڑا نے کہا "وزیراعظم کا ایک اور بیان 100 نئے اسمارٹ شہر بنانے کا تھا، لیکن چین سرحد پر اسمارٹ گاؤں بنا رہا ہے۔ ملک کے عوام مودی حکومت کے ان جھوٹے وعدوں سے تنگ آچکے ہیں۔ کانگریس کے سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی چیئرپرسن سپریہ سرینیت نے کہا "ہم نے دسمبر 2023 میں ایک منشور کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا اور پارٹی لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' کے دوران لوگوں سے تمام تجاویز لی گئیں۔ دوسری طرف، بی جے پی نے 30 جنوری کو ایک منشور کمیٹی تشکیل دی اور صرف 13 دنوں میں 'کاپی پیسٹ' کرکے 'جملہ پتر' لے آئی۔"" بے روزگاری' کے معاملے پر بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے سرینیت نے کہا کہ بی جے پی کے منشور میں صرف دو بار نوکریوں کا ذکر ہے، جب کہ کانگریس کے منشور میں نوجوانوں کو 30 لاکھ مستقل ملازمتیں اور گریجویٹوں کو ایک لاکھ روپے کا وظیفہ دینے کی بات کی گئی ہے۔" انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے انتخابی منشور میں منی پور یا چین ہندوستانی علاقے میں کتنا داخل ہو چکا ہے، کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے، ایم ایس پی، مہنگائی، لداخ یا خواتین کے مسائل کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ اس دوران اجتابھ دوبے نے کہا کہ صحت، تعلیم یا زراعت کے شعبے میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے۔

بی جے پی کا انتخابی منشور آئین بدلو پتر ہے: پرینکا گاندھی

نئی دہلی۔ کانگریس کی سینئر لیڈر اور جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے 'سنکلپ پتر' کے نام سے جاری انتخابی منشور پر تنقید کرتے ہوئے اسے محض ایک دکھاوا قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا اصل منشور آئین بدلو پتر ہے۔ گلی گلی اور ایک ریاست سے دوسری ریاست، بی جے پی لیڈر اور بی جے پی امیدوار آئین بدلو پتر لے کر گھوم رہے ہیں اور اپنی تقریروں میں بابا صاحب کے آئین کو بدلنے کی بات کر رہے ہیں۔ پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "یاد رکھیں، یہ تمام ملک دشمن، سماج دشمن، جمہوریت مخالف سازشیں بی جے پی پہلے نیچے سے ہی شروع کرتی ہے۔ شروع میں سرکردہ رہنما عوام کے سامنے آئین پر حلف لیں گے لیکن رات گئے آئین کو ختم کرنے کا سکرپٹ لکھتے ہیں۔ بعد میں جب ہمیں مکمل اقتدار ملے گا تو ہم آئین پر حملہ کریں گے۔" پرینکا گاندھی نے مزید کہا، "بابا صاحب کا آئین ہندوستان کی روح ہے۔ ہمارا آئین ملک کے کروڑوں لوگوں کو عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق فراہم کرتا ہے۔ آئین عام لوگوں کو جمہوریت کے مرکز میں رکھتا ہے۔ آج ہم سب کو متحد ہو کر بی جے پی کے آئین کی تبدیلی کے مشن کو مسترد کرنا ہوگا اور دوٹوک الفاظ میں کہنا ہوگا کہ ملک آئین سے چلے گا اور ہم سب مل کر ان لوگوں کو شکست دیں گے جو آئین کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔" پرینکا گاندھی کے علاوہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھی بی جے پی کے منشور پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا، "بی جے پی کے 'سنکلپ پتر' اور نریندر مودی کی تقریر سے دو الفاظ غائب ہیں، یہ الفاظ ہیں مہنگائی اور بے روزگاری۔ بی جے پی لوگوں کی زندگی سے جڑے اہم ترین مسائل پر بات کرنا بھی نہیں چاہتی۔ انڈیا کا منصوبہ بالکل واضح ہے، 30 لاکھ پوسٹوں پر بھرتی اور ہر پڑھے لکھے نوجوان کو ایک لاکھ روپے کی مستقل نوکری۔

غلام نبی آزاد نے جس تھالی میں کھایا اسی میں چھید کیا: عمر عبداللہ

جموں، 14 اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے اتوار کے روز کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد بی جے پی کے اشاروں پر ناچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غلام نبی آزاد بی جے پی امیدواروں کی کامیابی کو یقینی بنانے کی خاطر ہی الیکشن عمل میں کود پڑا ہے۔ عمر عبداللہ نے درگاہ حضرت بل کے امام و خطیب کو برطرف کرنے کی بھی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حد تو یہ ہے کہ عید الفطر کے روز بھی ملازمین کو ڈیوٹی پر حاضر ہونا پڑا۔ اطلاعات کے مطابق اتوار کے روز بانہال کے کھاری میں روڈ شو کے دوران عمر عبداللہ نے لوگوں سے خطاب کے دوران کہا کہ اس بار کا پارلیمانی الیکشن غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ بہت بڑا دھوکہ کیا اور ریاست کا درجہ چھین کر اس کو یونین ٹریٹری میں تبدیل کیا۔

عمر عبداللہ نے کہا: 'سال 2019 کے بعد بی جے پی نے جموں وکشمیر کے لوگوں کو دکھ کے سوا کچھ نہیں دیا۔ ان کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے بلند بانگ دعوے کیے جا رہے ہیں لیکن حقیقت یہی ہے کہ بھاجپا نے جموں وکشمیر کے عوام کے لئے کچھ بھی نہیں کیا۔ غلام نبی آزاد کو بدف تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ کانگریس نے آزاد کو عزت، وقار اور رتبہ دیا اور بدلے میں اس نے کانگریس کے ساتھ بے وفائی کی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ آج غلام نبی آزاد کی یہ حالت ہے کہ وہ کسی پر اپنے امیدوار کھڑا بھی نہیں کر سکتا۔ ان کے مطابق جہاں تک اودھم پور پارلیمانی نشست سے سروڑی کو بطور امیدوار کھڑا کرنے کا تعلق ہے تو میں یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ غلام نبی آزاد نے مسلم ووٹوں کو کاٹنے کی خاطر ہی سروڑی کو چناوی میدان میں اتارا۔ انہوں نے کہا کہ غلام نبی آزاد کو اس بات کی پوری علمیت ہے کہ ان کے امیدوار جیت نہیں سکتے لہذا بھاجپا کے امیدواروں کو فائدہ پہنچانے کی خاطر ہی وہ ایسا کر رہے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ غلام نبی آزاد بھارتیہ جنتا پارٹی کے اشاروں پر ناچ رہے ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ کانگریس امیدوار کے حق میں اپنی رائے دہی کا استعمال کریں کیونکہ کانگریس کے بغیر کسی اور کو ووٹ دینا بی جے پی امیدوار کو کامیاب کرانے کے مترادف ہوگا۔ عمر عبداللہ نے مزید بتایا کہ جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال کے لئے بی جے پی اور اس کے پراکسی پارٹیاں ذمہ دار ہیں۔ درگاہ حضرت بل سری نگر کے امام و خطیب کو عہدے سے ہٹانے کے بارے میں عمر عبداللہ نے کہا: جمعۃ الوداع کے موقع پر میں بھی درگاہ حضرت بل میں موجود تھا، امام صاحب نے غیر مقامی شہری کو چار دفعہ کہا کہ وہ کسی دباؤ میں آکر تو اسلام قبول نہیں کر رہے اس کے جواب میں غیر مقامی شہری نے کہا کہ وہ اپنی مرضی سے ایسا کر رہے ہیں جس کے بعد اس نے کلمہ پڑھا۔ ان کے مطابق غیر مقامی شہری کی جانب سے اسلام قبول کرنے کے بعد درگاہ حضرت بل کے امام و خطیب کو عید نماز کی پیشوائی کرنے کی اجازت نہیں دی گئی جو حیران کن ہے۔ عید الفطر کے روز ملازمین کو ڈیوٹی پر حاضر رہنے کے بارے میں عمر نے کہا کہ بدقسمتی سے کہنا پڑ رہا ہے کہ پہلی دفعہ ملازمین کو عید الفطر کے روز بھی ڈیوٹی پر جانا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ باقی فرقوں سے تعلق رکھنے والوں کو تہواروں کے موقع پر چھٹی دی جاتی ہیں لیکن عید الفطر کے روز یہاں کے مسلمانوں کو ڈیوٹی دینی پڑی۔

بی جے پی کے تئیں لوگوں میں سخت ناراضگی پائی جارہی ہے: کانگریس ترجمان

جموں، 14 اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر کانگریس کے ترجمان رویندر شرما نے اتوار کے روز کہا کہ بھاجپا کا منشور صرف جملہ بازی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے ہمیشہ لوگوں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کا کام کیا۔ کانگریس ترجمان نے ان باتوں کا اظہار جموں میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ بہت بڑا دھوکہ کیا، ریاست کو یونین ٹریٹری میں تبدیل کرنے سے یہاں کے لوگوں میں زبردست غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق آفیسر شاہی کی وجہ سے لوگوں کے مسائل حل نہیں ہو پا رہے ہیں، جموں وکشمیر کے لوگوں میں بھاجپا کے تئیں سخت ناراضگی پائی جارہی ہیں۔

آتشی نے بی جے پی کے 'سنکلپ پتر' کو جملہ قرار دیا

20 کروڑ کو تو چھوڑیں، 10 سال میں 2 کروڑ نوکریاں بھی نہیں دی گئیں

نئی دہلی۔ (ایجنسی) دہلی حکومت کے وزیر آتشی نے اتوار کو بی جے پی کے ذریعہ 'سنکلپ پتر' پیش کرنے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کیا۔ انہوں نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے لئے پیش کئے گئے 'سنکلپ پتر' کو جملہ قرار دیا ہے۔ آتشی کے مطابق وزیر اعظم نے بی جے پی کے اپنے 'جملہ پتر' کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ان وعدوں کی پوری تصویر سامنے آجائے گی جو مرکزی حکومت اور بی جے پی نے پچھلے 10 سالوں میں پورے نہیں کئے۔ بی جے پی بے روزگار نوجوانوں کو نوکریوں کا ڈیٹا دینے کو تیار نہیں ہے۔ 10 سال میں صرف 20 کروڑ نوکریاں ہی نہیں بلکہ 2 کروڑ نوکریاں بھی نہیں دی گئیں۔ بی جے پی کے 'سنکلپ پتر' پر آتشی نے ردعمل کے طور پر کہا کہ آج ملک کے نوجوانوں میں روزگار کی شرح ہر وقت سے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں نوجوانوں کو گزشتہ 45 سالوں میں سب سے زیادہ بے روزگاری کی شرح کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گریجویشن کی ڈگری حاصل کرنے والے 45 فیصد نوجوانوں کو روزگار نہیں ملا۔ آتشی نے کہا کہ سال 2014 میں کہا جاتا تھا کہ مہنگائی بہت زیادہ ہے لیکن 10 سالوں میں کل مہنگائی 70 فیصد بڑھ گئی ہے۔ اس معاملے میں ہندوستان دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2014 کا ایک اور نعرہ دیا گیا تھا کہ کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کریں گے اس کا کیا ہوا؟ آتشی نے بی جے پی کے سنکلپ پتر میں دیئے گئے تقریباً ہر پہلو پر حملہ کیا۔ اس سے پہلے آتشی نے کہا کہ وہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جی کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، جنہوں نے آئین کے ذریعے ہر ہندوستانی کو اس کے حقوق دلوائے۔ آج امبیڈکر جینتی کے موقع پر ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم ہمیشہ ملک کے آئین کو آمریت سے بچانے کے لیے لڑیں گے۔

کانگریس کے قدآور لیڈر چودھری متین احمد کی جانب سے عید ملن تقریب کا انعقاد

نئی دہلی: کانگریس کے قدآور لیڈر اور سابق رکن اسمبلی چودھری متین احمد اور بابر پور ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر چودھری زبیر احمد کے دفتر چوہان بانگر میں عید ملن تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں سیاسی، سماجی و ملی شخصیات نے شرکت کر ایک دوسرے کو گلے لگایا، مٹھائی کھلائی اور عید الفطر کی مبارکباد دی۔ اس موقع پر چودھری متین احمد نے کہا کہ عید خوشیوں کا تہوار ہے اور خوشیاں اپنے تک محدود نہیں رکھنی چاہئیں بلکہ ان میں سبھی کو شامل کرنا چاہئے تاکہ ہمارے ملک کی تہذیب و تمدن، آپسی بھائی چارے کو مزید تقویت ملے۔ انہوں نے کہا کہ سیلم پور اسمبلی حلقہ کے لوگ ہر تہوار ایک ساتھ مل کر مناتے ہیں اور محبت کے پیغام کو عام کرتے ہیں اور یہی اصل ہندوستان کی تصویر ہے۔

بابر پور ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر چودھری زبیر احمد نے کہا کہ عید ملن تقریب ایک دوسرے کو قریب لاتی ہے اور کچھ وقت ایک ساتھ ہنسنے اور بولنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ تاہم سابق رکن اسمبلی چودھری متین احمد ہر سال عید کی محفل سجاتے ہیں اور اس میں سبھی مذاہب کے لوگ چار چاند لگاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بابر پور ضلع کانگریس کمیٹی کے لوگ ہر تہوار ایک دوسرے کے ساتھ بڑے پیار و محبت سے مناتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ جب بھائی چارے کی مثال دی جاتی ہے تو بابر پور ضلع کا نام سب سے پہلے لیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے بھائی چارہ مضبوط ہوتا ہے اور لوگ ایک دوسرے کو گلے لگا کر اس بات کا ثبوت دیتے ہیں کہ نفرت پھیلانے والے چاہے کچھ بھی کر لیں لیکن یہ ملک ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی، پیار و محبت اور بھائی چارے سے ہی ترقی کرے گا۔ دہلی گیٹ کے سید ناصر جاوید نے اپنے پیغام میں کہا کہ کانگریس لیڈر چودھری متین احمد ہر سال عید ملن تقریب کا انعقاد کرتے ہیں اور بڑے خلوص کے ساتھ خود اپنے ہاتھوں سے مٹھائی، شیر، لوگوں کو کھلاتے ہیں۔ ان کا یہی پیار لوگوں کو ایک لڑی میں موتی کی طرح پروئے رکھتا ہے۔ عید ملن پروگرام میں شرکت کرنے والوں میں سابق مرکزی وزیر جگدیش ٹائٹلر، سابق رکن اسمبلی ویر سنگھ دھینگان، بھیشم شرما، ضلع صدر آدیش بھاردواج، گورچرن سنگھ راجو، دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے ترجمان انوج اترے، دہلی گیٹ سید ناصر جاوید، سابق کم امیدوار ونود شرما، ریاض الدین راجو، محمد ریاست ساحل، جاوید برتی، چودھری اجیت سنگھ، چودھری ناتھو سنگھ، للت چوہان، سنجے گور، چودھری راجپال، منموہن وششٹھ وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

مہاراشٹر کالج کے سابق پرنسپل شیخ نصر اللہ کوشی والا کا انتقال

ممبئی، 14 اپریل (یو این آئی) ممبئی کے مشہور اقلیتی ادارہ مہاراشٹر کالج کے سابق پرنسپل شیخ نصر اللہ کوشی والا کا طویل علالت کے بعد ۹۰ سال کی عمر میں کو انتقال ہو گیا۔ انہیں گزشتہ روز کرلا کے بیل بازار بوہرہ قبرستان میں رشتے داروں، متعلقین، عزیزوں، رفقاء، ہم عصر استاذوں اور سابق طلبہ کی موجودگی میں سپرد خاک کیا گیا۔ پسماندہ گان میں ۲ بیٹے اور ۲ بیٹیاں ہیں۔ کوشی والا سر گزشتہ کئی مہینوں سے کرلا کے حبیب اسپتال میں زیر علاج تھے۔ انہیں سانس لینے کی تکلیف، دمہ اور پھیپھڑوں کے انفیکشن کی شکایت تھی۔ انہوں نے رات ۱۰ بجے شیخ نصر اللہ شیخ نے حبیب اسپتال میں آخری سانس لی۔ پروفیسر نصر اللہ کوشی والا نے ۱۹۶۸ء میں مہاراشٹر کالج سے شعبہ فزکس میں بحیثیت لیکچرار اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا۔ ۲۷ سال سے زائد عرصے تک شعبہ فزکس کے سربراہ کے طور پر خدمات انجام دیں۔

صدر، نائب صدر، وزیر اعظم اور دیگر معززین کا بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت

نئی دہلی، 14 اپریل (یو این آئی) صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو، نائب صدر جمہوریہ ہند جگدیپ دھنکھڑ، وزیر اعظم نریندر مودی اور لوک سبھا اسپیکر اوم برلا، مرکزی وزراء کونسل کے مختلف اراکین، کئی اراکین پارلیمنٹ اور دیگر معززین نے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جینتی پر اتوار کو خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر جمہوریہ ہند محترمہ مرمو نے پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں منعقدہ ایک تقریب میں بابا صاحب کے مجسمے پر گلہائے عقیدت نذر کئے۔ نائب صدر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ، وزیر اعظم نریندر مودی اور لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے بھی اس موقع پر ڈاکٹر امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں منعقدہ پروگرام میں ہندوستانی آئین کے معمار اور سماجی مصلح ڈاکٹر امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں کئی مرکزی وزراء، ارکان پارلیمنٹ، سابق ارکان پارلیمنٹ، کئی معززین اور سماج کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے متعدد لوگ ان لوگوں میں شامل تھے۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا، راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش، ارکان پارلیمنٹ اور سابق ارکان پارلیمنٹ نے سمویدھان سدن کے سنٹرل ہال میں منعقدہ ایک اور پروگرام میں ڈاکٹر امبیڈکر کی تصویر پر گلہائے عقیدت نذر کئے۔ لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے سکریٹری جنرل بالترتیب اتپل کمار سنگھ اور پی سی مودی نے بھی پارلیمنٹ ہاؤس کے سنٹرل ہال میں ڈاکٹر امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کی طرف سے ایک ریلیز میں کہا گیا کہ ڈاکٹر امبیڈکر نے ہندوستان کے سماجی اور سیاسی منظرنامے پر گہرا اثر ڈالا۔

ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی پرکشش لیزر تصویر سب کی توجہ کا مرکز

ممبئی، 14 اپریل (یو این آئی) آج 14 اپریل کو ہندوستانی آئین کے معمار اور سماجی آزادی کے علمبردار ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی یوم پیدائش ہے۔ جسے ملک بھر میں جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔ مختلف پروگراموں کا انعقاد کر کے بابا صاحب امبیڈکر کو انوکھے انداز میں خراج عقیدت کیا جاتا ہے۔ ممبئی میں بھی اس سال بابا صاحب امبیڈکر کو انوکھا خراج عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ مشہور باندرہ۔ ورلی سی لنک پر ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی تصویر آویزاں ہے۔ اس تصویر کو لیزر شو کے ذریعے اجاگر کیا گیا ہے۔ اس لیے اس انوکھے نظارے کو دیکھ کر آنے جانے والے لوگ خوشی اور مسرت کا اظہار کر رہے ہیں۔ 14 اپریل کو بابا صاحب کا یوم پیدائش ہے۔ اس موقع پر باندرہ۔ ورلی سی لنک کو پرکشش بجلی سے روشن کیا گیا ہے۔ اس بار سی لنک پر لیزر شو کیا گیا ہے اور اس لیزر شو میں بابا صاحب کی دو تصاویر نظر آرہی ہیں۔

معاون اردو مترجم کے امیدواروں کو مسلسل ٹھگ رہی ہے نتیش سرکار

جدیو حکومت کی اردو مخالف پالیسی کے خلاف ووٹنگ کے لیے مجبور ہوں گے مسلمان: کاروان تحفظ اردو

پٹنہ 14 اپریل (پریس ریلیز) بہار کی نتیش حکومت لگاتار اردو کے ساتھ سوتیلا سلوک کر رہی ہے۔ اردو ٹی ای ٹی کے گیارہ ہزار امیدواروں کو 2013 سے مسلسل ٹھگا جا رہا ہے۔ ان کے علاوہ معاون اردو مترجم جن کی پوسٹ 2019 میں آئی تھی اور 2022 کے جون میں ان کے مینس کا رزلٹ بھی جاری ہو گیا، اور جولائی، اگست 2022 میں ان کی کونسلنگ بھی ہو گئی لیکن رزلٹ کے 22 ماہ بعد بھی ان کی فائنل لسٹ جاری نہیں ہو سکی، پہلے ایک سال تک کیس کا بہانہ بنایا گیا، جب کہ کیس رہتے ہوئے بھی جن امیدواروں کا معاملہ کورٹ میں نہیں تھا، ان کی لسٹ آسانی کے ساتھ جاری کی جا سکتی تھی، جس طرح بی ایڈ والوں کو چھوڑ کر پرائمری ٹیچرز کا رزلٹ جاری کیا گیا، لیکن چونکہ یہ اردو کا معاملہ تھا اس لیے بہار حکومت نے جان بوجھ کر تاخیر کی، پھر جب کہ چار پانچ ماہ پہلے کیس بھی حل ہو گیا اور لسٹ جاری کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے، پھر بھی مختلف بہانوں سے تاخیر کی جا رہی ہے، جو سراسر اردو کے ساتھ تعصب کا مظہر ہے۔ جب بھی آواز اٹھتی ہے تو جدیو کے کچھ مسلم لیڈران بیان جاری کر دیتے ہیں کہ بہت جلد ہوگا، پھر ان کا یہ 'بہت جلد' کئی مہینے تک نہیں ہو پاتا، ابھی الیکشن کے ماحول میں بھی یہی لالی پاپ دیا جا رہا ہے اور عوامی ناراضگی کم کرنے کے لیے انتخابی جملے بولے جا رہے ہیں۔ جس پر کسی کو بھروسہ نہیں ہے جب تک کہ عمل نہیں ہو جاتا۔ عوام یہ سارے ہتھکنڈے سمجھ چکی ہے عوام میں سخت ناراضگی ہے۔ اگر الیکشن شروع ہونے تک معاون اردو مترجم کی فائنل لسٹ نہیں آئی اور الیکشن کے دو مرحلے تک تقرری کا عمل مکمل نہیں کیا گیا اور اردو ٹی ای ٹی کا رزلٹ جاری نہیں کیا گیا تو بہار کے مسلمان مجبور ہوں گے کہ جدیو کی اردو مخالف پالیسی کے خلاف اپنے ووٹ کا استعمال کریں۔ اس درمیان مسلم حلقوں میں گھر گھر مہم چلائی جائے گی کہ نتیش کمار نے کہاں کہاں اقلیتوں اور اردو کو نقصان پہنچایا ہے۔ یہ آخری وارننگ کاروان تحفظ اردو نے جاری کی ہے۔ کاروان تحفظ اردو کے صدر محمد نوشاد نے کہا کہ ہم نے بارہا اپیل کی تھی کہ جلد از جلد معاون اردو مترجم کی فائنل لسٹ جاری کر کے تقرری کا عمل مکمل کرایا جائے اور اردو کے دیگر مسائل کا حل کیا جائے، اردو ٹی ای ٹی کا معاملہ گیارہ برسوں سے التوا میں ہے، ان کا رزلٹ جاری کیا جائے، بہار اردو اکیڈمی کی تشکیل کی جائے لیکن نتیش سرکار نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی، آج ہم مجبور ہیں کہ نتیش کمار کی اردو مخالف پالیسی کے خلاف اپنے حق رائے دہی کے استعمال کی اپیل جاری کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ چھ ماہ سے معاون اردو مترجم جن کی فائنل لسٹ جاری کرنے اور تقرری کا عمل مکمل کرانے میں کوئی دشواری نہیں ہے، کے مسئلے پر لگاتار ٹھگا جا رہا ہے، مختلف سیاسی لیڈران مسلسل بے وقوف بنا رہے ہیں، جب کیس حل ہو گیا اور عدالت کا بہانہ حکومت کے پاس نہیں رہا تب دوسری لسٹ جاری کی گئی، پھر تیسری لسٹ جاری کی گئی تاکہ مزید تاخیر کی جائے (اگر حکومت کو سیٹوں کے خالی رہنے کی فکر ہوتی تو اردو مترجم کی تیسری لسٹ کیوں جاری نہیں کی گئی؟ اس کا مطلب ہے کہ معاون اردو مترجم کی لسٹ پوسٹ نکال کر محض تاخیر کی جا رہی تھی) پھر اسٹاف کی کمی کا بہانہ بنایا گیا، پھر کہا گیا کہ ہولی تک لسٹ آجائے گی، پھر عید کا وقت دیا گیا، اب عید بھی ختم ہو گئی اور حکومت الیکشن میں لگی ہوئی ہے، اب پھر نئے نئے بہانے اور وعدے کیے جا رہے ہیں، لیکن چونکہ یہ خالص اردو کی سیٹ ہے اور آفیشیل سیٹ ہے، اس لیے اردو کے ساتھ تعصب برتتے ہوئے تاخیر کی جا رہی ہے، اب امیدواروں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا ہے، لوگ نتیش کمار کی اردو مخالف پالیسی سے تنگ آچکے ہیں، لہٰذا جن حلقوں میں مسلم ووٹرز زیادہ ہیں وہاں جدیو کے امیدواروں کی شکست ہی جنتا دل یونائیٹڈ کی آنکھ کھول سکتی ہے۔

راج ٹھاکرے کی تصویر: مہاراشٹر میں نیا تنازعہ شروع

ممبئی، 14 اپریل (یو این آئی) مہاراشٹر میں ایم این ایس سربراہ راج ٹھاکرے کی تصویر کو لیکر ایک نیا تنازعہ شروع ہوا ہے۔ ایم این ایس سربراہ راج ٹھاکرے نے گڑی پاڑوا کے موقع پر پارٹی جلسے میں عظیم اتحاد کو غیر مشروط حمایت دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس پس منظر میں راج ٹھاکرے نے اپنے عہدیداروں کی میٹنگ بلائی تھی۔ اس میٹنگ میں راج ٹھاکرے نے مہاوتی امیدواروں کی مہم کے سلسلے میں عہدیداروں کو ہدایات دیں کہ وہ اپنے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے عظیم اتحاد کے امیدواروں کے لیے مہم چلائیں۔ تاہم مہاوتی بینر پر راج ٹھاکرے کی تصویر دیکھ کر پارٹی ورکرس سخت ناراض ہو گئے ہیں۔ بی جے پی اور ایم این ایس راج ٹھاکرے کی تصویر کو لے کر نیا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ ایم این ایس کے کارکنوں نے مطالبہ کیا ہے کہ بینر پر راج ٹھاکرے کی تصویر مناسب مقام پر لگائی جائے۔ ایم این ایس کے جنرل سکریٹری نتین کدم نے بی جے پی عہدیداروں کو اس کی اطلاع دی ہے۔ انہوں نے مہایوتی میں باعزت مقام دیے جانے کی درخواست کی۔ اچھی تصویر ہونی چاہیے۔ ایم این ایس نے مہاوتی کی قرارداد میٹنگ کے بینر پر ناراضگی ظاہر کی۔ ایم این ایس نے کہا ہے کہ اگر آپ بینر پر تصویر لگانا چاہتے ہیں تو اسے قابل احترام جگہ پر لگائیں، ورنہ نہ لگائیں۔ راج ٹھاکرے کی تصویر کو رام داس اٹھاولے، مہادیو جانکر کی تصویر کے پیچھے لگایا گیا ہے۔

مہاراشٹر میں مہایوتی اور مہاوکاس اگھاڑی کی انتخابی جنگ

پرکاش امبیڈکر ادا کر سکتے ہیں اہم کردار!

مسلمانوں کو ٹکٹ کیوں نہیں؟ حزب اقتدار اور حزب اختلاف دونوں پر پرکاش امبیڈکر کی سخت تنقید

ممبئی، 14 اپریل (یو این آئی) ونچیت بہوجن اگھاڑی کے سربراہ اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے پوتے پرکاش امبیڈکر نے آج ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے یوم پیدائش پر، مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کی جانب سے مسلمانوں کو نظر انداز کیے جانے پر سخت حملہ کیا۔ امبیڈکر، جو خود اکولہ لوک سبھا حلقہ سے انتخاب لڑ رہے ہیں نے ایم وی اے پر خاص طور پر اقلیتی امیدواروں کو لوک سبھا انتخابات سے باہر کرنے کا الزام لگایا ہے۔ امبیڈکر نے کہا کہ ایم وی اے اور بی جے پی کی زیر قیادت مہاوتی کے درمیان کیا فرق رہ گیا ہے؟" آج بھیم جینتی پر، میں ایک نکتہ اٹھانا چاہتا ہوں۔ ایم وی اے نے ابھی تک ایک بھی مسلم امیدوار کو نامزد نہیں کیا ہے۔ اگر ایم وی اے کو بی جے پی کی طرح مسلمانوں کو باہر کرنا ہے، تو دونوں میں کیا فرق ہے؟" ایم وی اے نے اب تک مہاراشٹر کی کل 48 لوک سبھا سیٹوں میں سے 45 کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ باقی تین حلقے مدھا، ممبئی شمالی وسطی اور ممبئی شمالی ہیں۔

ممبئی 14 اپریل (یو این آئی) مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخابات میں حکمراں بی جے پی کی زیر قیادت مہایوتی (این ڈی اے) اور حزب اختلاف کانگریس کی قیادت والی مہاوکاس اگھاڑی (انڈیا) کے درمیان براہ راست مقابلہ میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے پوتے اور ونچت بہوجن اگھاڑی کے صدر پرکاش امبیڈکر، مراٹھا برادری، بمقابلہ او بی سی ریزرویشن کے معاملے میں، دھنگروں کے کوٹہ میں زمرہ کی تبدیلی اور مسلمانوں کے لیے ریزرویشن کے لیے نئے سرے سے مطالبہ کو لیکر اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ 2019 کے پارلیمانی انتخابات میں پرکاش امبیڈکر تنظیم دلت، مسلمانوں اور دیگر ذاتوں کے زیادہ تر ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی تھی، جو روایتی طور پر کانگریس کی حمایت کرتی رہی ہیں۔ ووٹوں کی تقسیم کا براہ راست فائدہ بی جے پی اور شیوسینا کے درمیان اس وقت کے زعفرانی اتحاد کو ہوا جس نے ریاست کی 48 میں سے 41 لوک سبھا نشستیں جیت کر دونوں انتخابات میں مکمل جیت حاصل کی تھی۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے اور این سی پی (ایس پی) کے رہنما شرد پوار کے لیے، دونوں سابق وزرائے اعلیٰ کی بڑی اور اہم علاقائی پارٹیاں ہیں۔ وزیر اعلیٰ اور شیوسینا صدر ایکناتھ شندے، اور نائب وزیر اعلیٰ اور این سی پی کے صدر اجیت پوار کے ذریعے انہیں اپنی اپنی پارٹیوں میں تقسیم اور انتخابی نشانیوں کے چھین جانے کے بعد اب کرو یا مرو جیسی صورتحال کا سامنا ہے۔ مزید برآں گزشتہ پانچ سالوں میں، دیویندر فرنویس، جو اب نائب وزیر اعلیٰ ہیں، وزیر اعلیٰ اور قائد حزب اختلاف کے طور پر کام کر چکے ہیں، کے قد میں اضافہ ہوا ہے اور وہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ کے لیے مہاراشٹر میں اہم کردار کر سکتے ہیں۔ مغربی ہندوستانی ریاست اتر پردیش سے 80 قانون سازوں کے بعد مہاراشٹر پارلیمنٹ میں 48 ارکان کی ایک بڑی تعداد بھیجتی ہے۔ بی جے پی۔ شیوسینا۔ این سی پی نے ان 48 نشستوں میں سے 45 سیٹوں کو حاصل کر کے این ڈی اے کے 400 سے زیادہ کے ہدف میں اپنا حصہ ادا کرنے کا ہدف بنایا ہے۔ دوسری طرف کانگریس کے لیے، یہ ایک بڑی لڑائی ہے، جیسا کہ پچھلے انتخابات میں، یہ عظیم پرانی پارٹی مہاراشٹر میں ایک سیٹ تک محدود ہو گئی تھی، جو کبھی ان کا گڑھ تھا۔ بی جے پی مودی کے کرشمے، ایودھیا میں رام للا کی پران پرتشٹھا اور امرت کال اور آتم نربھر بھارت کے روڈ میپ پر سوار ہے۔ اس کے مقابلے دوسری طرف، کانگریس نے جمہوریت بمقابلہ آمریت کی کا نعرہ پیش کی ہے۔ جب 2009 میں، کانگریس کی قیادت والی یو پی اے حکومت دوسری بار ڈاکٹر منموہن سنگھ کی سربراہی میں مہاراشٹر سے منتخب ہوئی تو کانگریس اور غیر منقسم این سی پی۔ جسے ڈیموکریٹک فرنٹ کے نام سے جانا جاتا تھا، نے بالترتیب 17 اور 8 سیٹیں جیتیں، جب کہ بی جے پی اور شیوسینا نے بالترتیب 9 اور 11 سیٹیں جیتی ہیں جبکہ دیگر اور آزاد امیدواروں کو 3 سیٹیں ملی تھیں۔ 2014 میں، ملک نے نریندر مودی لہر کا مشاہدہ کیا اور اس وقت کے گجرات کے وزیر اعلیٰ وزیر اعظم بنے۔ اس وقت، بی جے پی اور غیر منقسم شیوسینا پر مشتمل بھگوا اتحاد نے بالترتیب 23 اور 18 نشستیں جیتی تھیں، جبکہ آزاد اور دیگر نے 1 نشست حاصل کی تھی۔ 2019 میں بھی یہی صورتحال رہی، بی جے پی اور شیوسینا نے بالترتیب 23 اور 18 سیٹیں جیتیں، تاہم، کانگریس 1 سیٹ ہی حاصل کر پائی، جبکہ این سی پی 4 اور آزاد اور دوسرے 2 پر رہے۔

امبیڈکر جینتی پر پولیس نے جلوس کو روکا لوگوں نے کیا ہنگامہ

کانپور: 14 اپریل (پی این ایس) کانپور کے سوان پور میں باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر جینتی کے موقع پر نکلنے والے جلوس اور ریلی کو اجازت سے زیادہ گاڑیوں اور ساؤنڈ سسٹم کی وجہ سے روک دیا گیا۔ اس سے مشتعل ہو کر جلوس میں شامل لوگوں نے ہنگامہ آرائی شروع کر دی اور موقع پر ہی بیٹھ کر احتجاج کرنا شروع کر دیا۔ اطلاع پر اے سی پی کلیان پور ابھیشیک پانڈے اور ڈی سی پی ویسٹ وجے ڈھول پہنچے اور ہنگامہ کرنے والے لوگوں کو سمجھایا۔ آخر میں لوگوں نے تین گاڑیوں اور ہر گاڑی پر دو ساؤنڈ سسٹم مقرر کرنے پر اتفاق کیا۔ بعد میں سماج وادی پارٹی کے لیڈر سمراٹ وکاس بھی موقع پر پہنچ گئے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ امبیڈکر جینتی کے موقع پر کلیان پور تھانہ علاقے کے سوان پور میں بھارتیہ بودھ مہاسبھا کی طرف سے کئی سالوں سے جلوس نکالا جاتا ہے۔ اتوار کو امبیڈکر جینتی کے موقع پر صبح 10 بجے جیسے ہی تقریباً 15 سے 20 گاڑیاں اور جلوس میں شامل لوگ آگے بڑھے۔ پولیس نے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا حوالہ دیتے ہوئے جلوس کو روک دیا اور کہا کہ جلوس میں اجازت سے زیادہ گاڑیاں اور ساؤنڈ سسٹم موجود تھے۔ اس پر جلوس میں شامل لوگ مشتعل ہو گئے اور ہنگامہ آرائی اور احتجاج شروع کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی کلیان پور کے اے سی پی ابھیشیک پانڈے اور ڈی سی پی ویسٹ وجے ڈھول موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس اہلکاروں نے احتجاج کرنے والے لوگوں کو سمجھا کر احتجاج ختم کرایا۔ پولیس نے جلوس میں تین سے زیادہ گاڑیاں نہ رکھنے اور ہر گاڑی پر دو سے زیادہ ساؤنڈ سسٹم نہ لگانے کے معاہدے پر جلوس نکالنے کی اجازت دی۔ بعد میں سماج وادی پارٹی کے لیڈر سمراٹ وکاس بھی موقع پر پہنچ گئے۔ لوگوں نے معاملہ سمجھا اور ضابطے کے مطابق جلوس نکالنے پر آمادگی ظاہر کی۔ بھارتیہ بدھسٹ مہاسبھا آرگنائزیشن کے جنرل سکریٹری کمیش کنوجیا نے بتایا کہ ہر سال اس کے لیے اجازت لی جاتی ہے اور 20 سے 25 گاڑیوں کا جلوس نکلتا ہے۔ اس بار پولس انتظامیہ نے ضابطہ اخلاق کی وجہ سے جلوس کو روک دیا تھا۔ وہیں ڈی سی پی وجے ڈھول نے کہا کہ لوگوں کو مقررہ اصولوں کے مطابق جلوس میں اضافی گاڑیوں کی موجودگی اور شور کی شدت کے بارے میں سمجھایا گیا۔ لوگوں نے معاملہ سمجھا اور ضابطے کے مطابق جلوس نکالنے پر آمادگی ظاہر کی۔ اس کے بعد لوگوں نے جلوس نکالا۔

باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو ان کی 133ویں یوم پیدائش پر یاد کیا گیا

بہرائچ 14 اپریل۔ ہندوستانی آئین کے معمار اور عظیم سماجی مصلح ہندوستان رتن باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے یوم پیدائش کے موقع پر کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقدہ پروگرام کے دوران ضلع مجسٹریٹ مونیکارانی، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورو رنجن سریواستو، چیف جسٹس آف پاکستان اور دیگر نے شرکت کی۔ ریونیو آفیسر دیویندر پال سنگھ، سٹی مجسٹریٹ شالنی پربھاکر نے دیگر افسران اور ملازمین کے ساتھ ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے دیگر عہدیداروں کے ساتھ امبیڈکر پارک میں واقع باباصاحب کی مورتی پر پھول بھی چڑھائے۔ امبیڈکر جینتی کے موقع پر کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ مونیکارانی نے کہا کہ مساوات پر مبنی سماج کے قیام اور دنیا کے بہترین آئین کی تشکیل میں باباصاحب کا تعاون ناقابل فراموش ہے۔ ڈی ایم نے کہا کہ ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم جس بھی عہدہ پر ہوں، ہم بلاتفریق اونچ نیچ، مذہب، طبقے اور ذات پات سے اوپر اٹھ کر انسانی فلاح وبہبود کے لیے کام کریں گے، ہمارا یہ کام بابا کو حقیقی خراج عقیدت ہوگا۔ صاحب ڈی ایم نے کہا کہ دنیا کے سب سے بڑے اور سب سے جامع آئین کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈالنے کے ساتھ ساتھ، باباصاحب نے خواتین کو بااختیار بنانے، انصاف، بھائی چارے، مساوات اور آزادی پر مبنی معاشرے کے قیام کا خواب بھی دیکھا تھا، جسے پورا کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورو رنجن سریواستو نے باباصاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے کام اور شخصیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ آئین سازی میں باباصاحب کے تعاون کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ شری رنجن نے کہا کہ آئین کے مطابق اپنے فرائض کی انجام دہی سے ہم باباصاحب کو حقیقی خراج عقیدت پیش کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر کلکٹریٹ اور کلکٹریٹ احاطے میں واقع مختلف دفاتر کے افسران وملازمین موجود تھے۔

مایاوتی نے اسٹیج سے جاٹوں، دلتوں اور مسلمانوں کو کیا راغب

اپوزیشن پارٹیوں پر کئے تند و تیز حملے

مظفرنگر: 14 اپریل (پی این ایس) بی ایس پی کی سربراہ سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی انتخابی ریلی سے خطاب کرنے کے لیے آج نگر کے جی آئی سی گراؤنڈ پہنچی ہیں۔ ان کا ہیلی کاپٹر دوپہر 2:19 پر ہیلی پیڈ پر اترا۔ آپ کو بتادیں کہ مایاوتی نے تقریباً دس سال بعد یہاں انتخابی ریلی سے خطاب کیا ہے اور جلسہ عام اور اس کی سیکورٹی کے لیے چار اے ایس پی، سات سی او اور دس انسپکٹر اور 450 پولیس اہلکار اور پی اے سی کے اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ جلسہ عام کے دوران شہر کے مکینوں کو آمدورفت میں درپیش مسائل کے پیش نظر روٹ ڈائیورژن کیا گیا ہے۔ جلسے میں آنے والوں کو چیکنگ کے بعد ہی انٹری دی گئی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے اسٹیج پر پہنچ کر ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی تصویر پر پھول چڑھائے اور پھر عوام سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کے دوران مظفرنگر میں کوئی فساد نہیں ہوا۔ جاٹوں اور مسلمانوں کا بھائی چارہ ایس پی حکومت کے دوران ٹوٹ گیا۔ ٹکٹوں کی تقسیم میں ہر کیٹیگری کے لوگوں کو ترجیح دی گئی۔ ایس پی حکومت کے دوران مظفرنگر میں اتنا خوف و ہراس پھیلایا گیا کہ مسلم کمیونٹی کے نمائندے الیکشن لڑنے کے لیے تیار نہیں تھے جس کی وجہ سے انتہائی پسماندہ طبقے کے امیدوار کو میدان میں اتارا گیا۔ مسلم کمیونٹی کو حصہ دینے کے لیے یہاں سے ہریدوار سے امیدوار کھڑا کیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد سے ہی اقتدار کانگریس کے ہاتھ میں ہے۔ بی جے پی کی ذہنیت بھی تنگ ہے۔ بی جے پی اقتدار میں واپس نہیں آئے گی۔ اب بی جے پی کا ڈرامہ یا بیان بازی کام نہیں کرے گی۔ جب بھی بی ایس پی کی حکومت بنی، کسانوں کو ہر فصل کی مناسب قیمت دی گئی۔ غریبوں کو راشن دینے سے نہیں بلکہ مستقل روزگار دینے سے فائدہ ہوگا۔ مذہب کی آڑ میں مسلمانوں کا استحصال بند کیا جائے گا۔ بی ایس پی حکومت میں بھرتی منصفانہ طریقے سے ہوتی تھی۔ جاٹ برادری کے نوجوانوں کو بھی روزگار ملا۔ بی جے پی کے قول و فعل میں فرق ہے مایاوتی نے بھی چودھری چرن سنگھ کو اسٹیج سے یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی ایس پی کی حکومت بنتی ہے تو ہم مغربی اتر پردیش کو الگ ریاست بنانے کا کام کریں گے۔

بچوں کی اچھی تربیت سے مثالی معاشرہ وجود میں آتا ہے: مولانا ایوب القادری

سدھارتھ نگر: بچے ہمارا مستقبل اور ہماری قوم کے معمار ہیں اگر انھیں صحیح تربیت دی جائے تو اس کا مطلب ہے ایک اچھے اور مضبوط معاشرے کے لیے صحیح بنیاد ڈال دی گئی۔ بچوں کی اچھی تربیت ہی سے ایک مثالی معاشرہ معرض وجود میں آتا ہے اس لیے کہ اچھا پودا ہی مستقبل میں تناور درخت بن سکتا ہے اور یہ بات بھی مبنی بر حقیقت ہے کہ اولاد کی ظاہری اور باطنی دونوں قسم کی تربیت والدین کے ذمہ فرض ہے ان خیالات کا اظہار مولانا ایوب القادری منیجر فضل حق اکیڈمی امہواں چوراہا نے کیا وہ آج سدھارتھ نگر روما پار میں تربیت اولاد اور ہماری ذمہ داری پروگرام میں خطاب کرر ہے تھے واضح ہو کہ کمسنی کی عمر میں محمد یاسین خان روما پار نے مکمل تیس روزے، تراویح اور نماز کی پابندی کرکے مثال پیش کیا ہے اسی سلسلے میں بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں یاسین خان کے اہل خانہ ودوست احباب نے شرکت کرکے دعاؤں سے نوازا پروگرام کا اختتام صلوٰۃ وسلام اور مولانا ایوب القادری کی دعا پر ہوا۔

ووٹر بیداری کے لیے کرکٹ میچ کا انعقاد

رائے بریلی۔ موتی لال نہرو اسٹیڈیم میں ضلع انتظامیہ 11 اور برلا سیمنٹ کو آپریٹو کی ٹیم کے درمیان دوستانہ کرکٹ میچ کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ/ضلع الیکشن آفیسر ہرشیتا ماتھر نے پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھیشیک کمار اگروال کے ساتھ تمام کھلاڑیوں سے تعارف کرانے کے بعد سکہ اچھال کر میچ کا آغاز کیا۔ ٹاس ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹو 11 نے جیتا تھا۔ جس نے پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کرتے ہوئے انہوں نے 16 اوورز میں 6 وکٹوں پر 132 رنز بنائے۔ انتظامی ٹیم کی جانب سے ای او بلدیہ سوارن سنگھ نے سب سے زیادہ 56 رنز بنائے۔ دوسری جانب برلا سیمنٹ کارپوریشن نے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 15 اوورز میں 5 وکٹوں پر 136 رنز بنا کر میچ جیت لیا۔ برلا سیمنٹ کارپوریشن کے لیے اوپیندر پٹیل نے سب سے زیادہ 47 رنز بنائے۔ ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹو 11 ٹیم کے کپتان ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر پرفل ترپاٹھی اور برلا سیمنٹ کارپوریشن ٹیم کے کپتان صاحب یادو تھے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر ہرشیتا ماتھر نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس میچ کا مقصد لوگوں کو زیادہ سے زیادہ ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینا ہے۔ تاکہ لوک سبھا انتخابات میں ضلع کے ووٹنگ فیصد میں اضافہ کیا جاسکے۔ اس موقع پر انہوں نے وہاں موجود لوگوں سے ووٹ ڈالنے کا حلف بھی لیا۔ اس کے علاوہ دستخطی مہم چلا کر لوگوں کو آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر سٹی مجسٹریٹ بابو رام، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر دھیریندر پرشوتم، ٹریڈ بورڈ کے اراکین اور تمام ضلع سطح کے افسران موجود تھے۔

وکاس اور سرکشا سمیتی کے زیر اہتمام عید ملن کی تقریب کا انعقاد

دیوبند:14/اپریل(ایچ ایف خان) سماجی تنظیم وکاس اور سرکشا سمیتی کے زیر اہتمام شہر کے منگلور روڈ پر واقع ایک بینکٹ ہال میں عید ملن کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مقررین نے تہواروں کو خوشی اور محبت کی علامت قرار دیا منعقدہ پروگرام میں دارالعلوم دیوبند کے میڈیا انچارج اشرف عثمانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اسلام کے پیغام کو عام کریں اور اسلام کی خصوصیات دنیا تک پہنچائیں۔ مستقبل میں بھی ایسی تقریبیں ہوتی رہیں تو پیار اور امن بڑھتا رہے گا۔ ایڈوکیٹ جناردن داس تیاگی، ونود گپتا، گوردوارہ سبھا کے صدر سیٹھ کلدیپ کمار اور اشوک گپتا نے کہا کہ تہوار خوشی اور محبت کا پیغام دیتے ہیں، ان کو ایک ساتھ منانے سے ان کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے۔ عید ملن جیسی تقریب وقت کا تقاضا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت یکجہتی اور بھائی چارے کو بنائے رکھنے کی ضرورت ہے۔ چودھری سکھ پال سنگھ، ڈاکٹر مزمل حسن، ریحان احمد، راج کشور گپتا، وپش کنسل، دیپک سنگھل اور ارم عثمانی نے مشترکہ طور پر کہا کہ عید خوشی کا نام ہے اور ایک دوسرے سے ملے بغیر عید کی خوشی مکمل نہیں ہوسکتی، انہوں نے کہا کہ آج حالات پہلے سے زیادہ نازک ہیں، ایسے میں ہمیں سماجی رشتوں کو اور مضبوط کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ پروگرام کی صدارت سی اے سندیپ گپتا نے اور نظامت ضرار بیگ نے کی۔ معروف معالج ڈاکٹر ڈی کے جین نے کہا کہ بحرانی حالات سے ہمیں مل جل کر نمٹنے کا سلیقہ آنا چاہیے۔ ہمیں ہر حال میں بھائی چارہ کو برقرار رکھنا ہے۔ اس دوران ڈاکٹر روی پرکاش کھرانہ، راجکمار جانو، فیصل شیبو، خلیل، ارون تیاگی، ونے تیاگی، وجاہت انور، اقرار احمد اور عدیل صدیقی وغیرہ موجود تھے۔

پیر جی خلیق احمد بڑے اوصاف وکمالات کے حامل انسان تھے: نصیر احمد اسعدی

سہارنپور (احمد رضا) حافظ حاجی عالم دین پیر جی خلیل احمد رح کے نور چشم سید پیر جی خلیق احمد سہارنپوری کی موت بہت المناک واقعہ ہے آپ ملت اسلامیہ کے سچے ہمدرد اور خدمت گار تھے جدی رئیس گھرانہ میں پیدا ہونے کے بعد بھی پیر جی خلیق احمد اپنے والد بزرگوار کی مانند ہی عاجزی اور انکساری کی زندہ مثال تھے اپنے والد کی طرح ہی آپ نے ہمیشہ ملک اور ملت اسلامیہ کی بیباکانہ خدمات انجام دی ہیں سید خلیق سہی معنوں میں ضلع کے معزز اور محترم عوام کے دلوں میں ایک معتبر نام ہیں آپ سید خلیق احمد کے انتقال پر ملال کی خبر سن کر ضلع کے عوام میں دکھ اور رنج کا ماحول ہے عالم دین حضرت قاری عقیل الرحمان اور مولانا قاری فرید احمد جامع مسجد گھنٹہ گھر والوں نے آپکی موت پر گہری رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے آپکے لئے مغفرت کی دعا فرمائی عالم دین حافظ محمد نصیر احمد اسعدی نے اپنے خاص پیغام میں کہا کہ پیر جی خلیق احمد ایک عظیم المرتبت اور ملنسار انسان تھے جو بلاتفریق مذہب وملت لوگوں کے کام آتے تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی قوم و ملت کی خدمت میں گزاری ان کے رحلت سے ہم سب کو بہت صدمہ پہنچا ان کی یاد میں علامہ یامین اکیڈمی گوٹے شاہ سہارنپور میں تعزیتی مجلس منعقد کی گئی جس میں ان کے اوصاف وکمالات بیان کئے گئے اور ان کے لئے ایصال ثواب ودعاء کا اہتمام کیا گیا تعزیتی مجلس میں اپنے خیالات کا اظہار مجلس دعوت فکر وعمل سہارنپور کے مؤسس الحاج حافظ نصیر احمد نے کہا کہ سید خلیق احمد کی ملی اور سماجی کارگزاریوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا سید خلیق احمد جیسے مہذب اور بہادر سیاست دان بہ مشکل پیدا ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ آپکی مغفرت فرمائے آمین ثم آمین اس موقع پر فیض العلوم خانقاہ بوڑیہ کے مفتی محمد ناصر ایوب ندوی نے بھی اظہار کیا شرکاء میں مولانا فہیم احمد مظاہری، مولانا عبداللہ قاسمی، قاری محمد انور مظاہری، نعیم احمد پکا باغ، ایڈوکیٹ عظیم رضا ایڈوکیٹ راحل رضا، جمال احمد نجمی، زیہان احمد، بلال احمد نجمی اور بہت سے اہل ذوق اور اہل علم ساتھیوں نے شرکت کی اور ایصال ثواب کیا!

وارانسی کے کاشی وشوناتھ مندر میں تعینات پولیس اہلکار پہنیں گے پجاریوں جیسے کپڑے

وارانسی: 14 اپریل (پی این ایس) اتر پردیش کے وارانسی میں کاشی وشوناتھ دھام کمپلیکس میں تعینات پولیس اہلکار اب دھوتی۔ کرتا پہنیں گے۔ ایک رپورٹ کے مطابق، پولیس اہلکار پجاریوں کی طرح 'گیروا' کپڑے، رودراکش کی مالا پہنیں گے اور 'تریپنڈ' (پیشانی پر چندن یا راکھ سے بنی تین لکیریں) لگائے ہوئے وہ وارانسی کے مشہور کاشی وشوناتھ مندر کے گربھ گریہہ میں آنے والے عقیدت مندوں کو ایک پجاری کی طرح دکھائی دیں گے۔ خواتین پولیس اہلکار شلوار کرتا پہنیں گی۔

مندر کے عہدیداروں نے کہا کہ نیا ڈریس کوڈ صرف گربھ گریہہ میں تعینات پولیس اہلکاروں پر لاگو ہوگا۔ وارانسی کے ایک اہلکار نے کہا 'یہ ایک نیا تجربہ ہے اور اسے عقیدت مندوں کی سہولت اور مندر میں دوستانہ ماحول فراہم کرنے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔' عہدیداروں نے کہا کہ عقیدت مندوں کی طرف سے یہ شکایتیں تھیں کہ مندر میں تعینات پولیس اہلکار ان کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے اور اکثر ہجوم کو کنٹرول کرنے کے لیے طاقت کا استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، 'پجاریوں کی بات کو عقیدت مند آسانی سے مان لیتے ہیں لیکن بعض اوقات وہ پولیس والوں کی بات نہیں سنتے ہیں۔ پجاریوں کی طرح کپڑے پہننے والے پولیس اہلکار بھیڑ کو بہتر اور دوستانہ انداز میں سنبھال سکیں گے۔' ان کا کہنا ہے کہ یہ 'پجاری پولیس' 'ہر ہر مہادیو' کے نعرے کے ساتھ عقیدت مندوں کا استقبال کریں گے اور انہیں وارانسی کے دیگر اہم مذہبی مقامات کے بارے میں بھی بتائیں گے۔ بتایا گیا ہے کہ ان پولیس اہلکاروں کو تین دن تک خصوصی تربیت دی جائے گی کیونکہ ان کی ڈیوٹی مندر کے باہر یا دیگر مقامات کی طرح نہیں ہوگی۔ حکام نے بتایا کہ مندر میں نیا تجربہ شروع ہو گیا ہے۔ این ڈی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق، اس سلسلے میں ایک تجربہ 2018 میں بھی کیا گیا تھا۔ نئی یونیفارم کے علاوہ بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے 'نو ٹچ' پالیسی نافذ کی جائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وی آئی پی موومنٹ کے لیے راستہ بناتے وقت عقیدت مندوں کو جسمانی طور پر شفٹ یا ادھر ادھر نہیں کریں گے یا قطاروں میں خلل نہیں ڈالیں گے۔ اس کے بجائے وہ بغیر کسی جسمانی رابطہ کے عقیدت مندوں کی رہنمائی کے لیے رسیوں کا استعمال کریں گے۔

سڑک پر دوڑ رہی بائک بنی آگ کا گولہ

دیوبند:14/اپریل(ایچ ایف خان): سہارنپور مظفرنگر اسٹیٹ ہائی وے پر منگلور پولس چوکی کے قریب سے گزر رہی ایک بائک میں اچانک آگ لگ گئی۔ جس سے موقع پر افراتفری کا ماحول بن گیا۔ موٹر سائیکل پر سوار باپ بیٹی نے بائک سے چھلانگ لگا کر اپنی جان بچائی۔ اطلاع کے مطابق دھرم پور سراوگی گاؤں کا رہنے والا اشوک دوپہر کے وقت اپنی بیٹی نیہا کے ساتھ بذریعہ بائک ڈاکٹر سے دوائیں لینے کے لئے دیوبند آرہا تھا۔ جیسے ہی وہ دیوبند منگلور روڈ پر واقع پولیس چوکی کے نزدیک پہنچا تو اچانک اس کی بائک میں آگ لگ گئی۔ خوش قسمتی کی بات یہ تھی کہ بائک میں آگ لگتے ہی باپ بیٹی موٹر سائیکل سے کود گئے۔ موقع پر لوگوں کا ہجوم جمع ہوگیا اور راہگیروں اور دکانداروں نے موٹر سائیکل میں لگی آگ پر قابو پانے کی کوشش کی لیکن آگ نہ بجھ سکی جس کے نتیجہ میں موٹر سائیکل مکمل طور پر جل گئی۔ خبر ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ منگلور پولس چوکی پر تعینات چوکی انچارج انسپکٹر اجے کمار نے بتایا کہ بائک میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگی ہے۔ موٹر سائیکل پر سوار دونوں باپ اور بیٹی ٹھیک ہیں۔

جونپور: صابر قریشی پھول تقسیم کر کے محبت کا پیغام دیتے ہیں

جونپور: 14 اپریل (پی این ایس) ریاست اتر پردیش کا ضلع جونپور ہمیشہ سے گنگا جمنی تہذیب کا گہوارہ رہا ہے۔ یہاں ہندو و مسلم ایک ساتھ مل کر ایک دوسرے کے تیوہار مناتے ہیں اور سرزمین جونپور سے ہندو اور مسلم اتحاد کا پیغام دیتے ہیں۔ اسی ضمن میں شاہانہ انٹرنیشنل اسکول کے ڈائریکٹر صابر قریشی پچھلے دو سالوں سے بڑے تہواروں پر تمام لوگوں کو گلاب کا پھول تقسیم کر کے محبت کے پیغام کو عام کرتے ہیں۔ اس مرتبہ عید الفطر کے موقع پر نماز سے فارغ ہونے کے بعد صابر قریشی نے شاہی عیدگاہ کے باہر موجود ہندو و مسلم، ضلع انتظامیہ اور پولیس اہلکاروں میں گلاب کے پھول تقسیم کر کے سب کو عید کی مبارکباد پیش کی۔ ان کے اس عمل کی لوگ خوب تعریف کر رہے ہیں۔ وہیں اس موقع پر ای ٹی وی بھارت نے ان سے خصوصی گفتگو بھی کی ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صابر قریشی نے کہا کہ میں پچھلے دو سالوں سے تہواروں کے موقع پر عوام میں گلاب کا پھول تقسیم کر کے اتحاد و محبت کا پیغام دینے کی کوشش کرتا ہوں کیونکہ پھول محبت کی علامت ہے، انہوں نے کہا کہ لوگوں کو چاہیے کہ وہ محبت کو عام کریں۔ پھول، پانی وغیرہ تقسیم کرنے سے آپسی بھائی چارگی کو اور محبت واتحاد کو فروغ ملتا ہے۔ صابر قریشی نے تمام لوگوں کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ اگر اللہ نے انہیں نوازا ہے تو ان لوگوں کو چاہیے کہ ایسے کاموں کے ذریعہ سے محبت کو عام کریں خواہ کوئی ہندو ہو یا مسلم، اس سے غرض نہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے ماحول میں پیار و محبت کو فروغ دینے کی میں سو فیصد ضرورت محسوس کرتا ہوں۔

دون ویلی اسکول کے دو طلبہ کا رنجی ٹرافی کرکٹ ٹیم اور انڈر 16 کرکٹ ٹیم میں انتخاب

دیوبند14/اپریل(ایچ ایف خان) دون ویلی اسکول کے سابق طالب علم وکرانت رانا کا نارتھ زون رنجی ٹرافی کرکٹ ٹیم میں انتخاب اور ونش چودھری کا انڈر 16 کرکٹ ٹیم میں انتخاب ہونے کی خوشی میں ایک پروگرام کا انعقاد دون ویلی پبلک اسکول میں کیا گیا جس میں اسکول کی پرنسپل سیما شرما نے دونوں کھلاڑیوں کے روشن مستقبل کی دعاء کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی اور بتایا کہ 2017 بیچ کے وکرانت رانا نے اسکول کے کوچ تنویر کی رہنمائی میں کرکٹ کی باریکیاں سیکھیں اور رنجی کرکٹ ٹیم میں اپنی جگہ بنائی۔ انہوں نے بتایا کہ اسی اسکول کے 2022 بیچ کے طالب علم ونش چودھری کو ریاست کی انڈر 16 ٹیم میں تیز گیند باز کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ اسکول کے چیرمین راج کشور گپتا نے اسکول کے طلباء کے ذریعہ اسکول اور علاقہ کا نام روشن کرنے پر مسرت کا اظہار کیا۔

علیگڑھ میں معمولی بات پر گھڑا، پانچ افراد کے خلاف مقدمہ درج

علیگڑھ: 14 اپریل (پی این ایس) ضلع علیگڑھ تھانہ سول لائن کے علاقے ہمدرد نگر کا رہائشی عادل ای رکشہ چلا کر گھر کا خرچہ چلاتا ہے۔ وہ دیر رات ای رکشہ سے گھر لوٹ رہا تھا۔ محلے میں سمیر کے گھر کے باہر موٹر سائیکل کھڑی تھی، چونکہ گلی تنگ تھی اس لیے عادل نے بائیک ہٹانے کو کہا۔ اس بات پر سمیر نے گالیاں دینا شروع کر دیں۔ جب عادل نے احتجاج کیا تو اسے مارا پیٹا گیا، اسکے بعد عادل کے رشتہ دار بھی آ گئے۔ ملزم فریق کے لوگوں نے اس کی پٹائی بھی کر دی، اس درمیان ایک ملزم نے عادل سمیت دیگر پر چاقو سے حملہ کر دیا جسکے نتیجے میں عادل سمیر پانچ افراد زخمی ہو گئے تھے، زخمیوں میں ایک خاتون بھی شامل ہے جن کو علاج کے لئے علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے جواہر لال نہرو میڈیکل کالج و اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ معمولی بات پر ہوئی جھگڑے میں کچھ افراد نے مار پیٹ کی اور چاقو سے حملہ بھی کیا تھا، زخمی کو تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اب تک ایک شخص کی گرفتاری اور پانچ کے خلاف ایف آئی آر درج ہو چکی ہے۔ سی او امرت جین نے بتایا کہ اس سلسلہ میں پانچ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے اور ایک ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

سپا نے کیا نوجوان کندھوں پر بھروسہ

جونپور: 14 اپریل (پی این ایس) طویل انتظار کے بعد، سماج وادی پارٹی نے اتوار کو جونپور اور مچھلی شہر لوک سبھا سیٹوں کے لیے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا۔ ایس پی نے مچھلی شہر لوک سبھا کی ریزرو سیٹ سے سپریم کورٹ کی نوجوان خاتون وکیل پریہ سروج (25) کو میدان میں اتارا ہے۔ پریا سابق ایم پی اور کیراکت سے موجودہ ایم ایل اے طوفانی سروج کی بیٹی ہیں۔ ایس پی نے مچھلی شہر لوک سبھا کی ریزرو سیٹ سے پاسی برادری پر داؤ لگایا ہے۔ ایس پی نے اپنے پرانے لیڈر طوفانی سروج پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے اپنی بیٹی پریا سروج کو انتخابی جنگ میں اتارا ہے۔ تاہم ایس پی کا یہ فیصلہ اقربا پروری کو بھی ظاہر کر رہا ہے۔ پریا نے شروع سے ہی اپنی تعلیم دہلی سے حاصل کی۔ انہوں نے 12ویں تک کی تعلیم ایئر فورس اسکول دہلی سے مکمل کی۔ اس کے بعد دہلی یونیورسٹی سے بی اے کیا۔

لوک سبھا انتخابات: اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ نے پیلی بھیت میں اپوزیشن پر کی تنقید

پیلی بھیت: 14 اپریل (پی این ایس) اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے پورن پور اسمبلی حلقہ کے گھمیا سیرائے میں پربدھ سمیلن سے خطاب کیا۔ انہوں نے کانگریس اور ایس پی پر شدید حملہ کیا۔ دھامی نے کہا کہ 2014 سے پہلے ملک میں کرپشن تھا۔ خاندان پرستی کو بڑھانے کا کام کیا گیا۔ اب نریندر مودی ملک کو آگے لے جانے کا کام کر رہے ہیں۔ دوسرے اپنی پارٹیوں اور خاندانوں کو بچانے کے لیے غیر فطری اتحاد بنا رہے ہیں۔ ایس پی کو نشانہ بناتے ہوئے اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایس پی حکومت میں غنڈوں اور مافیا کو تحفظ ملتا تھا۔ یوگی آدتیہ ناتھ کے آنے کے بعد پورے اتر پردیش کی تصویر بدل گئی ہے۔ یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ یوگی راج کے دور میں غنڈوں اور مافیا کے ساتھ کیا ہوا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ غنڈے یا تو جیل میں ہیں یا کہیں اور۔ بی جے پی واحد پارٹی ہے جو ترقی اور گڈ گورننس کو ساتھ لے کر چل رہی ہے۔ پشکر سنگھ دھامی نے بنگالی ووٹوں کو سی اے اے کے برابر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سی اے اے بنگالی سماج کے مسائل حل کرے گا۔ انہوں نے اتراکھنڈ کے ادھم سنگھ نگر میں رہنے والے بنگالی کمیونٹی کو دی جانے والی سہولیات کا ذکر کیا۔ پربدھ جن سمیلن میں پہنچنے والے اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کا بنگالی سماج کی خواتین نے استقبال کیا۔ آرتی کی اور ایک خاص الوک (الو) کی آواز نکالی۔ کہا جاتا ہے کہ خواتین خاص مواقع پر یہ آواز نکالتی ہیں۔

گونڈہ: منکاپور کے شاہی خاندان میں کنور وکرم سنگھ کی اچانک موت

گونڈہ: 14 اپریل (پی این ایس) ضلع کے منکاپور شاہی خاندان میں ولی عہد کی اچانک موت کی خبر ہے۔ کنور وکرم سنگھ کا ہفتہ کی رات دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ کنور وکرم کی اچانک موت کی خبر سے لوگ حیران رہ گئے۔ کنور وکرم گونڈا کے ایم پی کیرتی وردھن سنگھ کے کزن تھے۔ اس اچانک اطلاع سے سبھی منگل بھون کی طرف بھاگے۔ پورا منگل بھون کمپلیکس سوگ میں ڈوبا ہوا تھا۔ ان کے آخری دیدار کے لیے حامیوں سمیت لوگوں کی بھیڑ جمع تھی۔ سوشل میڈیا پر بھی لوگوں نے کنور وکرم سنگھ کو خراج تحسین پیش کیا۔ منکاپور شاہی خاندان کے کنور وکرم سنگھ راجہ دیویندر پرتاپ سنگھ کے پوتے تھے۔ وہ سابق وزیر آنند سنگھ کے بھتیجے تھے۔ کنور وکرم سنگھ کے والد ڈاکٹر ونے کمار سنگھ منکاپور نگر پنچایت کے سابق صدر تھے۔ کنور وکرم سنگھ 2012 میں ہونے والے شہری انتخابات میں بلا مقابلہ صدر منتخب ہوئے تھے۔ یہی نہیں، وہ دھوسوا چند سیٹ سے ضلع پنچایت ممبر بھی منتخب ہوئے۔ اتوار کی صبح جب کنور وکرم سنگھ نہیں اٹھے تو ان کے خاندان اور شاہی خاندان کے ملازمین انہیں جگانے گئے۔ لیکن وہ بیڈ پر بے ہوش پڑے تھے۔ ڈاکٹروں کو بلایا گیا۔ سی ایچ سی منکاپور کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ کنور کے انتقال کی خبر ملتے ہی منکاپور علاقہ میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ ان کی رہائش گاہ منگل بھون پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی۔ قریبی رشتہ داروں کے مطابق کنور وکرم صحت مند تھے۔

بی جے پی کا ریزولیوشن لیٹر جاری:

ملک کی امنگ مودی کا مشن ہے: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ

لکھنؤ۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کا قرارداد خط اتوار کو جاری کیا گیا۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کھل کر اس کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ 14 نئی قراردادوں اور چار ستونوں (غریب، نوجوان، خواتین اور کسان) پر مبنی بھارتیہ جنتا پارٹی کا منشور ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے تصور پر مبنی ملک کی آرزو ہے۔ ملک کی امنگ مودی کا مشن ہے۔ مودی کا وژن ہم سب کا مشن ہے۔ یہ قرارداد خط ملک کے تمام شہریوں کے لیے مودی کی ضمانت ہے۔ یہ Dignity of Life، معیار زندگی، معیار کے مواقع کی توقعات کو پورا کرنے کی ضمانت ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ مودی کی گارنٹی کا مطلب ہے ترقی یافتہ ہندوستان کے تصور کو خود کفیل ہندوستان کے ذریعے عوام کے تمام طبقات کے لیے بغیر کسی امتیاز کے، سب کے ساتھ ترقی کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھانا۔ اس قرارداد کے خط میں، چار لاڑے بنائے گئے ہیں (نوجوان، خواتین، انناداتا کسان اور غریب)۔ ان چاروں کی اپ گریڈیشن کے لیے کام کرنا اولین ترجیح ہے۔ پی ایم مودی کی قیادت میں نوجوانوں کے لیے کئی اسکیمیں جاری کی گئیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پچھلے دس سالوں میں 25 کروڑ لوگ غربت کی لکیر سے باہر آئے۔ اس کی زندگی میں ایک تبدیلی آ گئی۔ پی ایم مودی کی قیادت میں نوجوانوں کے لیے کئی اسکیمیں جاری کی گئیں۔ ملازمتوں سے سرمایہ کاری کو جوڑنے کے علاوہ پی ایم اسٹارٹ اپ، پی ایم اسٹینڈ اپ، پردھان منتری مدرا یوجنا یا دیگر تمام روزگار سے متعلق پروگراموں کو بھی اس قرارداد خط میں جگہ دی گئی ہے۔ رضا کارانہ گروپوں کے ذریعے 10 کروڑ خواتین کو خود انحصاری کی طرف لے جانے کے ساتھ ساتھ اگلے پانچ سالوں کے لیے نئے وژن کے ساتھ ان کی زندگیوں میں ایک جامع تبدیلی لانے کا کام کیا گیا ہے۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ مندرجہ بالا چار ستونوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ہر شعبے کو چھوتے ہوئے، بی جے پی نے عوامی بہبود کی قرارداد جاری کی ہے۔ یہ قرارداد خط مودی کی گارنٹی کے ذریعے خود انحصار ہندوستان اور ترقی یافتہ ہندوستان کے تصور کو پورا کرے گا۔ بی جے پی کے لاکھوں کارکنان قرارداد خط کے ذریعے دیے گئے وژن کو اپنی زندگی کا مشن بنائیں گے اور ترقی یافتہ ہندوستان کے تصور کو سچ کرنے کے لیے کام کریں گے۔ ملک کی امیدوں اور امنگوں کو پورا کرنے میں کردار ادا کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے یقین ظاہر کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کو اس قرارداد کے مطابق عوام کا آشیرواد حاصل ہوگا۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ مشہور وزیر اعظم نریندر مودی، قومی صدر جے پی نڈا، قرارداد سازی کمیٹی کے چیئرمین، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر داخلہ امت شاہ نے لوک سبھا انتخابات کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی کا ریزولیوشن لیٹر جاری کیا ہے۔ اس قرارداد کے خط کے لیے میں وزیر اعظم، بی جے پی کے قومی صدر اور پارٹی کے تمام سینئر لیڈروں کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور لاکھوں کارکنوں اور ریاست کے 25 کروڑ عوام کی طرف سے اظہار تشکر کرتا ہوں۔

بابا صاحب نے جمہوری اقدار کے ساتھ عالمی رہنما بنانے کے لیے کام کیا

وزیر اعلیٰ یوگی نے حضرت گنج میں بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر کے مجسمہ پر پھول چڑھائے

لکھنؤ: 14 اپریل، 2024:: اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے آج ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر مہاسبھا کمپلیکس میں بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی یوم پیدائش کے موقع پر منعقد تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے یوم پیدائش پر ریاست کے عوام کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج پورا ملک بابا صاحب کی یوم پیدائش بڑے جوش و خروش کے ساتھ منا رہا ہے۔ بابا صاحب کے یوم پیدائش کے ذریعے دنیا بھر کے مظلوم، پسے ہوئے اور محروم طبقات کے لوگ بابا صاحب کو نہ صرف اپنی عزت کی جنگ لڑنے بلکہ آنے والی نسلوں کو روشن مستقبل دینے کے لیے یاد کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے وزیر اعلیٰ نے حضرت گنج میں واقع بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر کے مجسمے پر پھول چڑھائے۔ اس کے بعد پروگرام کے مقام پر پہنچنے کے بعد انہوں نے مہاسبھا کے احاطے میں مہاتما بدھ اور بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسموں پر پھول چڑھائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بڑے گھر میں پیدا ہونا اور عظیم بننا ایک کارنامہ ہے لیکن ایک عام گھرانے میں پیدا ہونا اور معاشرتی ناہمواریوں اور برائیوں سے لڑ کر معاشرے کو ایک نئی تحریک دینا عظمت کی معراج ہے۔ ڈاکٹر امبیڈکر نے یہ عظمت اپنی جدوجہد، ذہانت اور دانشمندی سے حاصل کی تھی۔ ہندوستان کے آئین کے معمار کے طور پر، انھوں نے ہندوستان کو جمہوری اقدار کے ساتھ دنیا کا لیڈر بنانے کے لیے کام کیا۔ انہوں نے انصاف، مساوات اور آزادی کے موضوع کے ساتھ ہندوستانیوں کے ذہنوں میں نیا جوش اور ولولہ پیدا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ بابا صاحب کا تحفہ ہے کہ 140 کروڑ کی آبادی والا ہندوستان جمہوری اقدار اور حقوق کے ساتھ ایک بھارت، شریشٹھ بھارت ✻ کے طور پر آگے بڑھ رہا ہے۔ بابا صاحب نے ملک کے آئین میں مساوات پر مبنی معاشرے کے قیام کی قرارداد کو شامل کیا تھا۔ آج یہ قرارداد عملی طور پر نظر آ رہی ہے۔ اسی جذبے کے ساتھ، وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں، سب کا ساتھ، سب کا وکاس ✻ کے مقصد کے ساتھ، ملک اور ریاست میں حکومت کی مختلف فلاحی اسکیموں کے فائدے ضرورت مندوں کو بلاتفریق فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ہر طبقے کو ہر قسم کی سہولت اور سیکورٹی فراہم کی جا رہی ہے۔ کسی بھی قسم کے سماجی انتشار اور امتیاز کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے انہیں ہر قسم کا تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں ان نظریات اور اقدار پر کام کرنے کا موقع مل رہا ہے جن کے لیے بابا صاحب نے زندگی بھر جدوجہد کی۔ صرف وزیر اعظم کی قیادت اور رہنمائی میں بابا صاحب سے جڑے پنچ تیرتھوں سے متعلق کام ممکن ہو سکا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بابا صاحب نے محروم اور پسماندہ طبقے کو تعلیم یافتہ بننے اور آگے بڑھنے کا کہا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ کسی بھی قسم کی عدم مساوات، بدنظمی اور انارکی کے خلاف لڑنے کے لیے تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔ ہم سب کو ان کے نظریات پر عمل کرنا چاہیے۔ بابا صاحب نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ شروع اور آخر میں ہندوستانی رہیں گے۔ ایک ہندوستانی کے طور پر، انہوں نے زندگی بھر ہندوستان کی سلامتی، خود مختاری اور سالمیت کے لیے کام کیا۔ ڈاکٹر امبیڈکر نے طرح طرح کے فتنوں سے دور رہتے ہوئے پوری لگن کے ساتھ اس کام میں حصہ لیا اور اپنے پیروکاروں کو اس کے لیے مسلسل پکارا۔

جو لوگ ہمارے ساتھ روپیہ بنے، وہ کدھر گریں گے کوئی نہیں جانتا: اکھلیش یادو

مظفرنگر: 14 اپریل (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے آر ایل ڈی کے این ڈی اے میں شامل ہونے کے بعد پہلی بار جینت چودھری پر حملہ کیا ہے۔ جینت چودھری کے چونی والے بیان کو لے کر انہوں نے کہا ہے کہ جو لوگ ہمارے ساتھ روپیہ بن گئے تھے کوئی نہیں جانتا کہ وہ بی جے پی کے گھوڑے کی ڈھائی چال سے کدھر گریں گے۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے بجنور لوک سبھا سیٹ سے ایس پی امیدوار دیپک سینی کی حمایت میں میرا پور میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا، جہاں آر ایل ڈی کا نام لیے بغیر انہوں نے جینت چودھری پر طنز کیا۔ آپ کو بتا دیں کہ جب جینت چودھری ایس پی میں تھے، تب ان کے بی جے پی میں شامل ہونے کی قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں۔ تب چودھری نے کہا تھا کہ وہ وہ نہیں جو پیچھے ہٹیں گے۔ بعد میں جینت چودھری این ڈی اے میں شامل ہو گئے۔ اس کے بعد ان کے 5000 روپے والے بیان پر انہیں کافی ٹرول کیا جا رہا تھا۔ ان کے اس بیان کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے لگی۔ بعد میں جینت چودھری نے 3 اپریل کو شاہ پور میں امیت شاہ کے ساتھ مشترکہ جلسہ کرتے ہوئے اس کا جواب دیا اور کہا کہ وہ مڑے نہیں ہیں بلکہ ہار گئے ہیں۔ تاہم اکھلیش یادو اس دوران جینت چودھری پر کھل کر کچھ کہنے سے گریز کر رہے تھے لیکن اب انہوں نے بھی اپنی خاموشی توڑ دی ہے۔ میرا پور میں اپنی میٹنگ میں اکھلیش نے آر ایل ڈی یا جینت چودھری کا نام لیے بغیر کہا کوئی نہیں جانتا کہ جو لوگ ہمارے ساتھ روپے بنے تھے وہ بی جے پی کے گھوڑے کی ڈھائی چال سے کدھر گریں گے؟ ✻ اکھلیش نے مزید کہا کہ جو بڑے ایم ایل اے منتخب ہوئے انہیں بھی بی جے پی نے لالچ دیا۔ پتہ نہیں ایم ایل اے اور پارٹیوں کو کیا پیکج ملا ہے، ہم اسے سمجھ نہیں پا رہے۔ اکھلیش نے کہا کہ یہ پیکجوں کا دور ہے۔ پتہ نہیں ایم ایل اے کو کونسا پیکج دیا گیا جس کی وجہ سے وہ ہمیں چھوڑ کر چلے گئے۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں آر ایل ڈی۔ ایس پی اتحاد جیتنے والے ایم ایل اے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ آپ اپنے ووٹوں سے جیتے ہیں۔ اس نے آپ کو اور ہمیں دھوکہ دیا۔ جانتے ہیں کہ آپ کو کون سا پیکج ملا ہے؟ ہم شطرنج کو مکمل طور پر نہیں جانتے ہیں۔ ہم تھوڑا جانتے ہیں، لیکن بی جے پی کے گھوڑے کی ڈھائی چال سے وہ پارٹی کہاں گئی، جس کے ساتھ ہم نے لڑ کر انہیں جتوایا تھا۔ آج پیکج ملنے کے بعد ہم ان کے ساتھ کھڑے ہیں اس لیے یہ الیکشن ہمارے اور آپ کے مستقبل کا الیکشن ہے۔

لوک سبھا انتخابات: ایس پی نے سات امیدواروں کی ایک اور فہرست جاری، بی ایس پی سے نکالے گئے ایم پی کو شراوستی سیٹ سے ٹکٹ ملا

لکھنؤ۔ سماج وادی پارٹی نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے امیدواروں کی ایک اور فہرست جاری کی ہے۔ پارٹی نے بی ایس پی سے نکالے گئے ایم پی رام شرومنی ورما کو شراوستی لوک سبھا سیٹ کے لیے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ سماج وادی پارٹی نے پھولپور لوک سبھا سیٹ سے امرناتھ موریہ، ڈومریا گنج سے بھیشما شنکر کشال تیواری، سنت کبیر نگر سے لکشمی کانت عرف پپو نشاد کو امیدوار قرار دیا ہے۔ اسی طرح سلیم پور سے رما شنکر راج بھر، جونپور سے بابو سنگھ کشواہا اور مچھلی شہر سے پریا سروج کو امیدوار بنایا گیا ہے۔

مراد آباد میں شدید بارش، اکھلیش یادو کی میٹنگ والے پنڈال میں بھر گیا پانی

مرادآباد: 14 اپریل (پی این ایس) موسم میں اچانک تبدیلی کے بعد مرادآباد میں تیز بارش ہوئی۔ موسلا دھار بارش کے سبب کئی مقامات پر پانی جمع ہو گیا ہے۔ اس سے انتخابی مہم بھی متاثر ہوئی ہے۔ اتوار کو ایس پی لیڈر اکھلیش یادو مرادآباد کے جی آئی سی گراؤنڈ میں مقامی امیدوار روچی ویرا کی حمایت میں جلسہ کرنے والے ہیں۔ بارش کی وجہ سے جلسہ گاہ میں پانی بھر گیا ہے۔ ہوا کے سبب اسٹیج بھی تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا ہے۔ مزدور اس کی مرمت میں مصروف رہے۔ جلسہ عام میں شرکت کے لیے لوگ پہنچ رہے ہیں۔ یہ واضح نہیں ہے کہ خراب موسم کی وجہ سے اکھلیش کا ہیلی کاپٹر پہنچ پایا یا نہیں خبر لکھے جانے تک کوئی اطلاع نہیں تھی۔ اتوار کی صبح سے ہی مطلع ابر آلود تھا۔ اس کے بعد ہلکی ہوا چلنے کے بعد بوندا باندی شروع ہو گئی۔ کچھ ہی دیر میں تیز بارش شروع ہو گئی۔

ڈاکٹر امبیڈکر کی شخصیت کی تفہیم کسی ایک زاویے سے ممکن ہی نہیں: پروفیسر این بی سنگھ

لینگویج یونیورسٹی میں ڈاکٹر امبیڈکر کے یوم ولادت پر پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ، 14 اپریل 2024 آج خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی یوم ولادت کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ان کی شخصیت اور زندگی کے مختلف پہلوؤں پر مقررین نے معنی خیز گفتگو کی۔ اس پروگرام کی صدارتی تقریر کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر این بی سنگھ نے کہا کہ ان کی پوری زندگی کی جدوجہد استحصال زدہ اور محروم سماج کو برابر کی سطح پر لانے اور ان کے جائز حقوق دلانے سے عبارت ہے اسی لئے جب ہم غیر استحصالی سماج اور مساوات پر مبنی معاشرے کی تعمیر کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے تب ہی بابا صاحب کے خیالات و نظریات کو معنی خیزیت عطا کر سکیں گے اور یہی انہیں حقیقی اور سچی خراج عقیدت ہوگی۔ انھوں نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ سماجی انصاف اور معاشرتی عدل کی تعمیر کی تحریک میں وہ صرف ایک امید ہی نہیں تھے بلکہ مجموعی اعتبار سے وہ ہندوستان کی ایک مستحکم مضبوط اور روشن آواز تھے۔ وہ کسی ایک طبقے یا کسی ایک مذہب سے تعلق رکھنے والے رہنما نہیں تھے بلکہ پوری دنیا کے استحصال زدہ طبقے محروم سماج اور محنت کشوں کے رہنما تھے اسی لئے ڈاکٹر امبیڈکر کی شخصیت کی تفہیم کسی ایک زاویے سے ممکن ہی نہیں ہے، ان کی شخصیت کے لئے فکر کے ایک بڑے کینوس کی ضرورت ہے۔ ان کے افکار و خیالات آج بھی ہمارے لئے معنی خیز اور بحث انگیز ہیں۔ عام طور پر کسی شخصیت کے نظریات و خیالات زمانے کے گزران کے باعث دھندلے پڑ جاتے ہیں تاہم امبیڈکر کے نظریات اور خیالات آج بھی روشن ہیں۔ انھوں نے مزدوروں، ماجیروں اور خواتین کی آزادی کے لئے آواز اٹھائی۔ انھوں نے ایک آئین ساز کے طور پر ایک نیا وژن دیا اور شہریت، مساوات، حقوق، آزادی اور ریزرویشن جیسے اہم سیاسی موضوعات پر اپنے تصورات پیش کیا اور ان کے یہ تصورات آج بھی ہمارے مشعل راہ ہیں۔ شعبہ تاریخ کے استاذ ڈاکٹر منیش کمار جی نے ڈاکٹر امبیڈکر جی کی ابتدائی زندگی، تعلیم اور ان کے نظریات اور فلسفیانہ خیالات پر اظہار خیال کیا۔ انھوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر ایک قانون داں، ماہر اقتصادیات اور دلت رہنما تھے جنہوں نے اس کمیٹی کی سربراہی کی جس نے ہندوستان کا آئین تیار کیا اور آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر قانون کے طور پر خدمات انجام دیں اور انہوں نے دنیا کے سب سے بڑے جمہوری ملک میں جمہوریت کی راہ ہموار کی۔ ملک کے ہر شہری کے لیے قانون بنانے والے امبیڈکر کی زندگی اپنے آپ میں ایک تعلیم ہے۔ آخر میں پروگرام کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر پونم چودھری نے شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام میں پروگرام میں پروفیسر مسعود عالم، پروفیسر فخر عالم، پروفیسر ثوبان سعید، پروفیسر چندنا ڈے، پروفیسر احتشام احمد کے علاوہ یونیورسٹی کے دیگر اساتذہ اور انتظامی عملہ کے افراد بھی موجود تھے۔

شراوستی: ایس پی نے رام شرومنی کو شراوستی سے بنایا امیدوار

2019 میں ایس پی - بی ایس پی اتحاد کے ساتھ جیتا تھا

لکھنؤ۔ سماج وادی پارٹی اتحاد نے سبکدوش ہونے والے ایم پی رام شرومنی ورما پر اعتماد ظاہر کیا ہے اور انہیں شراوستی سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ انہوں نے 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں ایس پی۔بی ایس پی اتحاد سے الیکشن لڑ کر جیتا تھا۔ رام شرومنی ورما، جو اصل میں اکبر پور کے رہنے والے ہیں، کو لوک سبھا انتخابات 2019 میں سماج وادی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی اور راشٹریہ لوک دل کے عظیم اتحاد کا امیدوار بنایا گیا تھا۔ انہوں نے شراوستی حلقہ سے بہوجن سماج پارٹی کے نشان پر الیکشن لڑا اور کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے اپنے قریبی حریف اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے موجودہ ایم پی دادن مشرا کو بڑے فرق سے شکست دی۔ اس بار سماج وادی اتحاد نے انہیں ایک بار پھر اپنا امیدوار بنایا ہے۔ ان پانچ سالوں میں انہوں نے شراوستی لوک سبھا حلقہ کے کٹرا میں اپنی ذاتی رہائش بھی بنائی ہے۔ شیرومنی میدان میں مسلسل سرگرم رہے۔ الیکشن جیتنے کے بعد رام شرومنی ورما مسلسل میدان میں سرگرم رہے۔ ہر چھوٹی بڑی تقریب میں ان کی شرکت نے عوام کا اعتماد برقرار رکھا۔ یہی وجہ ہے کہ سماج وادی پارٹی نے انہیں اپنا امیدوار قرار دیا ہے۔ بی ایس پی نے نکال دیا تھا۔ 23 مارچ کو بہوجن سماج پارٹی نے رام شرومنی ورما اور ان کے بھائی پارٹی لیڈر رام سریش ورما کو بی ایس پی سے

ایس پی سے سابق وزیر بابو سنگھ کشواہا کو دیا گیا ٹکٹ

کیا سوامی پرساد کی تلافی کی کوشش ہے؟

لکھنؤ۔ سماج وادی پارٹی نے اتوار کو اپنے 7 امیدواروں کی 10 ویں فہرست جاری کی۔ اس میں خاندانی بہبود کے سابق وزیر بابو سنگھ کشواہا کو جونپور سے میدان میں اتارا گیا ہے۔ وہ بی ایس پی حکومت کے دوران ہوئے این آر ایچ ایم گھوٹالے کا ملزم ہے۔ ساتھ ہی شراوستی سے بی ایس پی ایم پی رام شرومنی ورما کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ کشواہا سوامی پرساد کے خلا کو پر کرنے کے لیے لائے گئے ہیں۔ سمجھا جاتا ہے کہ ایس پی قیادت نے سوامی پرساد موریہ کے خلا کو پر کرنے کے لیے بابو سنگھ کشواہا کو لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ سال 2014 میں بابو سنگھ کو بی جے پی میں لانے کی کوششیں کی گئیں لیکن پارٹی کے اندر احتجاج کی وجہ سے وہ شامل نہیں ہو سکے۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی جن ادھیکار پارٹی بنائی۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں ایس پی کے ساتھ اتحاد کی بات بھی ہوئی، لیکن یہ بات چیت سنگ میل تک نہیں پہنچ سکی۔ امرناتھ موریہ کو پھولپور سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ امرناتھ کو 2022 کے اسمبلی انتخابات میں ایس پی نے پریاگ راج شہر کے مغرب سے امیدوار قرار دیا تھا، لیکن بعد میں پارٹی نے ان کا ٹکٹ منسوخ کر دیا۔ امرناتھ موریہ نے مافیا عتیق احمد کے خلاف بی ایس پی کے ٹکٹ پر 2002 کا اسمبلی الیکشن لڑا تھا۔

اسرائیل نہ جانے کے مشورے پر تذبذب میں کاریگر

ایران نے این ڈی سی سے گرین سگنل کے انتظار کے بیچ کیا حملہ

لکھنؤ: 14 اپریل (پی این ایس) اتر پردیش کے کشی نگر کے رہنے والے شیتل پرساد پیشے سے مکینک ہیں۔ حال ہی میں اسے اسرائیل میں ملازمت کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ انہوں نے اس ہفتے اسرائیل جانا تھا لیکن اس دوران ہندوستانی حکومت نے اسرائیل نہ جانے کی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ اس کے بعد شیتل پرساد اور ان کے اہل خانہ تذبذب میں ہیں۔ یہی حال محکمہ لیبر، ایمپلائمنٹ اور آئی ٹی آئی کے عہدیداروں کا ہے۔ سب کا ایک ہی جواب ہے کہ کاریگروں کا انتخاب نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایس ڈی سی) نے کیا ہے۔ این ایس ڈی سی سے ہدایات ملنے کے بعد ہی کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔ اسرائیل میں ملازمتوں کے لیے ریاست سے 10 ہزار کاریگروں کا انتخاب کیا جانا تھا۔ اس کے لیے مہارت کے ٹیسٹ دو مرحلوں میں لیے گئے۔ پہلے مرحلے میں 5087 کارکنوں کا انتخاب کیا گیا اور دوسرے مرحلے میں 4121 کارکنوں کا انتخاب کیا گیا۔ تصدیق کے بعد 425.8 کارکنوں کو اسرائیل جانے کی اجازت دی گئی۔ اس کے بعد پہلے مرحلے میں 2 اپریل کو 64 کاریگروں کا ایک گروپ اسرائیل بھیجا گیا۔ اس کے بعد اسرائیل اور ایران کے درمیان اچانک کشیدگی بڑھ گئی۔ ایران کے حملے کے بعد کسی بھی وقت جنگ کے امکان کے پیش نظر ہندوستانی حکومت نے ان دونوں ممالک کا دورہ نہ کرنے کی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ یہی نہیں، ان دونوں ممالک میں رہنے والے ہندوستانیوں کو ہندوستانی سفارت خانے سے رابطہ کرنے کو کہا گیا ہے۔ گورکھپور کے رہائشی دیوان کمار بھی ان 64 کاریگروں میں شامل ہیں جنہیں 2 اپریل کو اسرائیل بھیجا گیا تھا۔ انہوں نے فون پر بتایا کہ وہ اس وقت محفوظ ہیں تاہم انہوں نے ہندوستان اور اسرائیل کے درمیان پروازوں میں خلل پر تشویش کا اظہار بھی کیا۔ پرنسپل سکریٹری، (محنت اور روزگار) انیل کمار نے کہا کہ اسرائیل اور ایران کے لیے ایڈوائزری جاری ہونے کے بعد، حکومت یا نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی طرف سے کوئی باضابطہ ہدایات موصول نہیں ہوئی ہیں۔ فی الحال کوئی نیا گروپ اسرائیل نہیں بھیجا جا رہا ہے۔

غیر قانونی گانجے کے ساتھ ایک گرفتار

بھدوہی: 14 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بھدوہی کے کوئیرونا تھانہ پولیس نے اتوار کو غیر قانونی گانجا کے ساتھ ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ اڈیشنل ایس پی ڈاکٹر تیج ویر سنگھ نے بتایا کہ آئندہ پارلیمانی انتخابات کے پیش نظر منشیات کی اسمگلنگ کی روک تھام کے لئے خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر جرائم میں ملوث مجرمین کے خلاف موثر کاروائی کی جا رہی ہے۔

کام پر نہیں، مودی کے نام پر ووٹ دیں گے

ناراض ہیں دسہری گاؤں کے لوگ بی جے پی ایم پی کوشل کشور سے

لکھنؤ: 14 اپریل (پی این ایس) لوک سبھا انتخابات 2024 کا بگل بج گیا ہے۔ سیاسی جماعتیں انتخابی حکمت عملی کے ساتھ ساتھ مسائل پر مسلسل بات کر رہی ہیں۔ اس کے باوجود عوام موجودہ رکن اسمبلی سے ناراض دکھائی دے رہے ہیں۔ دراصل میڈیا کی ٹیم یوپی کی راجدھانی لکھنؤ سے متصل موہن لال گنج سیٹ کا حال جاننے کے لیے دسہری گاؤں پہنچی۔ دراصل، دسہری گاؤں اپنے آموں کی وجہ سے بہت مشہور ہے۔ نہ صرف ملک میں بلکہ بیرون ملک بھی اس کی بہت چرچا ہے کیونکہ یہاں 200 سال پرانا دسہری آم کا درخت ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ دسہری آم اسی درخت سے نکلا ہے۔ چونکہ انتخابی ماحول چل رہا ہے اس لیے ہم نے موجودہ رکن اسمبلی کے کاموں، ترقیاتی کاموں اور کن ایشوز کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام سے بات کی کہ وہ کس کو ووٹ دیں گے۔ اس دوران دیہی بی جے پی ممبران پارلیمنٹ کوشل کشور سے ناراض نظر آئے، جب کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ناموں سے متاثر نظر آئے۔ اس گاؤں میں ایک تاریخی دسہری آم کا درخت ہے جسے مدر دسہری درخت کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس لیے لوگوں سے گفتگو بھی اس درخت کے نیچے ہوتی ہے۔ دسہری گاؤں کے رہنے والے بیجو نے کہا کہ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کوشل کشور 10 سالوں میں ان کا گاؤں دیکھنے بھی نہیں آئے۔ ترقی کہاں سے آئے گی؟ جب مرکزی وزیر مملکت کوشل کشور کے گھر جاتے ہیں تو وہاں کے لوگ عزت بھی نہیں دیتے۔ گاؤں کی اہم سڑکیں گڑھوں میں تبدیل ہو گئی ہیں اور نالیاں بھی بھری پڑی ہیں۔ جب اس گاؤں میں کوئی کام نہیں ہوا تو ووٹ کس ایشو پر دیا جائے؟ اگر آپ متھرا میں رہنا چاہتے ہیں تو آپ کو رادھے۔رادھے کہنا پڑے گا۔ تاہم، بیجو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے بارے میں سب سے اچھی بات یہ تھی کہ ایودھیا میں رام مندر بنا۔ دسہری گاؤں کے آیوش اوستھی کہتے ہیں کہ ہم کوشل کشور کا ووٹ بینک نہیں ہیں۔ ہم مودی کے نام پر ووٹ دیتے ہیں۔ یہ گاؤں دسہری آم کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ امریکہ، جاپان، بھوٹان، ناگالینڈ جیسے کئی ممالک سے لوگ یہاں درخت دیکھنے آتے ہیں۔ آشیش کنوجیا کا کہنا ہے کہ اس بار وہ روزگار، تعلیم اور صحت کے مسائل پر ووٹ دیں گے۔ اگر ہم گزشتہ 10 سالوں کی بات کریں تو وزیر اعظم نریندر مودی نے 2 کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا، ورنہ وہ روزگار نہیں دے پائے تھے، لیکن بی جے پی کی حکومت میں نوجوانوں پر لاٹھی چارج ہی ہوا ہے۔ یوپی میں تمام آسامیوں کے پرچے لیک ہو گئے ہیں۔ سانیل راجپوت نے کہا کہ جب سے بی جے پی کی حکومت آئی ہے ہمیں کوئی سہولت نہیں ملی۔ پچھلے 6 ماہ سے راشن کارڈ بنوانے کے لیے بھاگ رہے ہیں۔ اس پر ایک ہزار روپے خرچ ہونے کے باوجود ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا۔ ہماری زندگی اس طرح چل رہی ہے کہ ہم کام کریں گے تو ہی کھانا کھا سکیں گے۔ جبکہ اکھلیش حکومت میں دسہری کے درخت کا پیسہ پاس ہوا تھا۔ افسران اور لیڈروں نے مل کر وہ رقم دوسرے گاؤں میں لگائی۔ ہمارے مسائل یہ ہیں کہ ہمارے گاؤں میں ایک ڈگری کالج ہو، ہسپتال کی اچھی سہولت ہو، پانی کی ٹینک ہو تاکہ یہ دسہری گاؤں مشہور اور روشن ہو۔ موہن لال گنج لوک سبھا سیٹ کی کل آبادی 769.95.26 ہے۔ اس کی 19.75 فیصد دیہی اور 81.24 فیصد شہری آبادی ہے۔ اس سیٹ پر درج فہرست ذات کی آبادی تقریباً 34. 14 فیصد ہے، جب کہ درج فہرست قبائل کی آبادی 0. 01 فیصد ہے۔ یہ ووٹر جس طرف بھی جائیں، سیٹ اسی امیدوار کی ہوگی۔ وہیں موہن لال گنج لوک سبھا سیٹ کے تحت آنے والی 5 اسمبلی سیٹوں میں سے ملیح آباد، بخشی کا تالاب، سدھولی، سروجنی نگر اور موہن لال گنج سیٹیں بھارتیہ جنتا پارٹی کے کھاتے میں ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ تمام سیٹوں پر بی جے پی کا قبضہ ہے لیکن آر کے چودھری انڈیا اتحاد سے انتخابی میدان میں ہیں، جو ایس پی حکومت میں وزیر بھی رہ چکے ہیں۔

رماشنکر راج بھر ہونگے سلیم پور سے سپا کے امیدوار

دیوریا: 14 اپریل (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سلیم پور لوک سبھا حلقے سے سابق ایم پی رما شنکر راج بھر کو اتوار کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ دیوریا ضلع کے رودر پور تحصیل علاقے کے گرام شیو پور باشندہ سپا امیدوار رما شنکر راج بھر گورکھپور یونیورسٹی سے گریجویٹ ہیں اور وہ سال 2009 کے الیکشن میں بی ایس پی کے سلیم پور سے ایم پی رہ چکے ہیں۔ سال 2009 کے الیکشن میں رما شنکر راج بھر نے موجودہ بی جے پی ایم پی رویندر کشواہا کے شوہر ہری کول پرساد کو شکست دیا تھا۔ وہیں سلیم پور سے بی جے پی پہلے ہی موجودہ ایم پی رویندر کشواہا کو امیدوار بنایا ہے۔ بی ایس پی نے ابھی یہاں سے اپنے پتے نہیں کھولے ہیں۔ ایس پی امیدوار رما شنکر راج بھر اس سیٹ سے کافی وقت سے تیاری کر رہے تھے۔ پہلی بار انہوں نے سال 2004 میں سلیم پور سے لوک سبھا الیکشن لڑا تھا۔ اس وقت انہیں سپا کے ہری کیول پرساد سے ہار کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ وہ اس الیکشن میں تیسرے نمبر پر رہے تھے۔ سال 2009 کے لوک سبھا الیکشن میں انہوں نے ہری کیول پرساد کو ہرا کر اپنا بدلا پورا کیا تھا۔ سال 2014 کے لوک الیکشن میں رما شنکر راج بھر کو ٹکٹ نہیں ملا۔ سال 2019 میں سپا۔ بی ایس پی اتحاد میں یہ سیٹ بی ایس پی کے پاس چلی گئی اور بی ایس پی کے ٹکٹ پر آر ایس کشواہا انتخابی میدان میں اترے تھے اور انہیں بھی ہار کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس کے بعد رما شنکر سپا میں شامل ہو گئے۔

اٹاوہ: بین ریاستی چور گروہ کی 14 خواتین 9 لاکھ روپئے مالیت کے زیورات کے ساتھ گرفتار

اٹاوہ: 13 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع اٹاوہ کے بکیور علاقے کے تاریخی کالیکا دیوی لکھنا مندر میں عقیدت مندوں سے چوری کے معاملے میں بین ضلعی چور گینگ کی 14 خواتین کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے تقریباً نو لاکھ روپئے کے زیورات پولیس نے برآمد کیا ہے۔ ایس پی سنجے کمار نے آج یہاں بتایا کہ تھانہ بکیوار علاقے کے لکھنا میں تاریخی کالیکا دیوی مندر پر میلہ لگتا ہے جس میں ریاست سے عقیدت مند درشن کے لئے آتے ہیں۔ اسی ضمن میں آج بھی بھاری تعداد میں عقیدت مند درشن کے لئے آئے تھے۔ مندر احاطے میں کافی بھیڑ تھی۔ اسی دوران کچھ خواتین نے تقریباً 10-11 خواتین کے چین اور منگل سوتر چوری کر لئے۔ سینئر ایس پی کی ہدایت پر پولیس کی نفری سرگرم چوروں کی گرفتاری کے لئے مستعد ہوئی جس کے بعد چوری کی واقعہ میں شامل بین ریاستی چور گروہ کے 14 خواتین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار خواتین کی تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 7 سونے کی چین اور 7 منگل سوتر برآمد کئے گئے۔ پولیس پوچھ گچھ میں سبھی نے بتایا کہ ہم لوگوں نے مل کر لکھنا دیوی مندر پر درشن کرنے آئے عقیدت مندوں سے چوری کئے ہیں۔